www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھنامہ avadhnama

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۴۴) شمارہ نمبر (۱۰۵) لکھنؤ، بروز منگل ۱۴-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۳/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 105 Tuesday , January 14 2025 Pages -8

دہلی ہائی کورٹ نے عآپ حکومت کو لگائی پھٹکار

نئی دہلی۔ کیگ رپورٹ کو لے کر ہو رہے ہنگامہ کے درمیان دہلی ہائی کورٹ نے عآپ حکومت کو پھٹکار لگائی ہے۔ عدالت نے سخت تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ رپورٹ پر حکومت کے رویہ سے ان کی ایمانداری پر شک ہوتا ہے۔ جسٹس پگن دیتی پنچ نے اے جی رپورٹ پر فوری کرنے میں تاخیر کے لیے دہلی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے کہا" جس طرح سے آپ نے اپنے قدم پیچھے کھینچے ہیں اس سے آپ کی ایمانداری پر شبہ پیدا ہوتا ہے۔" عدالت نے آگے دو ریمارکس دیتے ہوئے کہا" آپ کو پورٹ کو فوراً اسپیکر کو بھیجنا چاہیے تھا اور ایوان میں چرچا شروع کرنی چاہیے تھی۔" پچھلی سماعت پر دہلی قانون ساز اسمبلی کے سکریٹری نے عدالت کو بتایا تھا کہ سی اے جی رپورٹس کو اسمبلی میں پیش کرنے سے متعلق پورا نہیں ہوگا کیونکہ مدت کا فروری میں ختم ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے دہلی ہائی کورٹ نے دہلی حکومت، اسپیکر اور دیگر متعلقہ فریقوں سے جواب مانگا تھا۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے جےللیتا کی جائیداد ضبط کرنے کی عرضی خارج کردی

بنگلورو،13 جنوری (یو این آئی) کرناٹک ہائی کورٹ نے پیر کو تمل ناڈو کی سابق وزیر اعلیٰ جےللیتا کے قانونی وارثوں کی اس اپیل کو خارج کر دیا جس میں ان کے خلاف 2004 میں درج آمدنی سے زائد اثاثہ جات کے معاملے میں ضبط کی گئی جائیداد کی واپسی کرنے کی مانگ کی گئی تھی۔ جسٹ دیپک اور جے دیبا کی طرف سے دائر عرضی کو مسترد کرتے ہوئے جسٹس وی سریشا نند نے کہا کہ ٹرائل کورٹ کی طرف سے منظور کردہ نیچنسٹ آرڈر درست ہے کیونکہ اسے سپریم کورٹ نے برقرار رکھا ہے۔ اپیل کنندگان نے استدلال کیا کہ نچلی عدالت کی طرف سے محترمہ جےللیتا کی سزا کو بحالی کورٹ نے پلٹ دیا تھا اور اس کے بعد دسمبر 2016 میں ان کے انتقال کے بعد اسے ختم کر دیا گیا تھا۔ اس نے دلیل دی کہ انھیں قصوروار نہیں مانا جانا چاہئے اور ان کی ضبط کی گئی جائیداد کی واپسی ان کے قانونی ورثا کو واپس کر دی جانی چاہئے۔

مہاکمبھ 2025:

پہلے دن 1.5 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں لگائی ڈبکی

مہاکمبھ کے آغاز کا دن کروڑوں لوگوں کے لیے خاص: مودی □ یوگی نے میلے کے انتظام کا شکریہ ادا کیا

پریاگ راج۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو مہاکمبھ میلے کے آغاز پر اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ پوش پورنیما کے مبارک موقع پر سنگم میں نہانے کی سعادت حاصل کرنے والے تمام ستوں، گلہریوں، عقیدت مندوں کو۔ انسانیت کے عظیم تہوار مہاکمب 2025 کو باوقار مہاکمب 2025 سے نوازا جائے گا۔ یوگی نے انسٹاگرام پر لکھا کہ آج پہلے فصل کے تہوار پر، 1.5 کروڑ ستان ماننے والوں نے پاکھل اور صاف ستھری تروینی میں نہانے کا فائدہ حاصل کیا۔ یوگی نے مزید لکھا کہ مہاکمبھ میلہ انتظامیہ، پریاگ راج انتظامیہ، اتر پردیش پولیس، پریاگ راج میونسپل کارپوریشن، سوچھ گریہ، گنگا سیوا مشن، کمبھ مددگار فدائی سماجی تنظیمیں مختلف رضاکار تنظیموں اور میڈیا کی دنیا نے پہلے مثبل میلے کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ مہاکمبھ سے جڑے مرکزی اور ریاستی حکومت کے تمام محکموں بشمول بھائیوں کا تہہ دل سے شکریہ! اچھے اعمال کا پھل آئے۔ آپنے مہاکمبھ میں جائیں۔ کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا کہ یہ عقیدے کا سلام ہے۔ عقیدے کی عبادت ہے۔ ستاتن کی جیت کا اعلان ہے۔ مہاکمبھ کا اعلان ہے۔۔۔ ہر ہر گنگا!

وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو مہاکمبھ کے آغاز کے دن کو ان کروڑوں لوگوں کے لئے ایک خاص دن قرار دیا جو ہندوستانی اقدار اور ثقافت کو اہمیت دیتے ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر مودی نے کہا" ان لاکھوں لوگوں کے لیے ایک بہت ہی خاص دن جو ہندوستانی اقدار اور ثقافت کو پسند کرتے ہیں! مہاکمبھ 2025 کا آغاز پریاگ راج میں ہوا، جس نے لاتعداد لوگوں کو عقیدے، عقیدت اور ثقافت کے مقدس سنگم میں اکٹھا کیا۔ مہا کمبھ ہندوستان کے ابدی روحانی ورثے کی علامت ہے اور عقیدے اور ہم آہنگی کا جشن مناتا ہے۔ واضح رہے کہ مہاکمبھ دنیا کا سب سے بڑا عوامی اجتماع اور عقیدہ کا اجتماعی پروگرام ہے، جو حال کروڑوں لوگوں کے لیے ایک خاص دن، مہا کمبھ 2025 پریاگ راج میں شروع ہو گیا ہے، جہاں لاتعداد لوگ ایک مقدس سنگم کے لیے اکٹھے ہوں گے۔ ایمان، عقیدت اور ثقافت جمع ہو رہے ہیں۔ مہا کمبھ ہندوستان کی ابدی وراثت کی علامت ہے۔ انہوں نے لکھا" ، میں ان گنت لوگوں کو وہاں ڈبکی لگانے اور سنتوں کا آشیرواد لینے کے لیے آتے دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ میں تمام زائرین اور سیاحوں کے شاندار قیام کی خواہش کرتا ہوں۔

میلے کے علاقے میں نہانے کے بعد لوگوں کا ہجوم اکھڑوں میں ناگا سادھوؤں کا آشیرواد لینے نظر آتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بڑی تعداد میں لوگ کنر سنتوں کا آشیرواد لینے سیکٹر 16 میں واقع کنر اکھاڑہ پہنچ رہے ہیں۔ راجستھان کے جلوترا ضلع سے 11 لوگوں کے گروپ کے ساتھ کنر اکھاڑہ پہنچنے والے دلیپ کمار نے بتایا کہ وہ پہلی بار اس میلے میں آئے ہیں اور کنر اکھاڑہ کا بورڈ دیکھ کر اپنے دوستوں کے ساتھ یہاں پہنچے ہیں۔

12 سال کے وقفے سے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس اجتماع میں بنیادی طور پر تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے سادھو، سادھوی اور سنت حصہ لیتے ہیں۔ اس سال مہا کمبھ میلہ 13 جنوری سے 26 فروری تک پریاگ راج میں منعقد کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا" ، ہندوستانی اقدار اور ثقافت کے جشن کے طور پر مہا کمبھ میلہ انتظامیہ، پریاگ راج انتظامیہ، اتر پردیش پولیس، پریاگ راج میونسپل کارپوریشن، سوچھ گریہ، گنگا سیوا مشن، کمبھ مددگار فدائی سماجی تنظیمیں مختلف رضاکار تنظیموں اور میڈیا کی دنیا نے پہلے مثبل میلے کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ مہا کمبھ سے جڑے مرکزی اور ریاستی حکومت کے تمام محکموں بشمول بھائیوں کا تہہ دل سے شکریہ! اچھے اعمال کا پھل آئے۔ آپنے مہا کمبھ میں جائیں۔ کچھ تصویریں

زیڈ موڑ ٹنل کھلنے سے سونمرگ میں سیاحت میں اضافہ ہوگا

وزیر اعظم مودی نے سونمرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کیا

سری نگر،وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو جموں و کشمیر کے گاندربل میں سونمرگ کے سیاحتی مقام کو جوڑنے والی زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کیا۔ اس سے سونمرگ موسم سرما کے سیاحتی مقام کے طور پر سیاحت کے افتتاح کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ سرنگ سونمرگ کو موسم سرما کے سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرے گی، آمدورفت کے لیے ٹنل کے کھلنے سے مقامی لوگوں اور سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز میں جوش وخروش پیدا ہوا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سونمرگ کی وجہ سے واحد سڑک کی بزدرفت گھر گھر پر سیاحوں کا دباؤ کم ہوگا اور مقامی لوگوں کو روزی روٹی کمانے میں مدد ملے گی۔ گنگیر میں 4.6 کلومیٹر لمبی ٹنل نے نہ صرف گنڈ اور سونمرگ کے درمیان فاصلہ کم کیا ہے بلکہ سردیوں کے مہینوں میں بھی رسائی ممکن بنائی ہے۔ گاندربل سے تعلق رکھنے والے بی جے پی لیڈر شبیر میر نے کہا کہ ٹنل دفاعی اور سٹریٹجک نقطہ نظر سے زیادہ اہم ہے کیونکہ یہ لداخ کی طرف اچھی تعلق حرکت میں اضافہ کرے گی۔ اس کے علاوہ، یہ سونمرگ کو موسم سرما میں سیاحت کے لیے کھلا رکھے گا۔ شبیر میر نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا" سونمرگ کا سیاحتی مقام ہر سمبر سے اپریل تک بند رہتا ہے کیونکہ گنڈ سے سونمرگ جانے والی واحد سڑک برف باری کی وجہ سے بند ہے۔ گنگیر سے شمکوری تک سڑک کا حصہ بھی برفانی تودے کا شکار ہے۔ سرنگ ختم ہوگئی ہے۔ وہ خطرہ" اس کے ساتھ ہی جموں وکشمیر حکومت نے کہا کہ وہ سونمرگ کو گمرگ کے خطہ پر ایک اور گلی برزدرت کے طور پر تیار کرے گی۔ جموں وکشمیر کے وزیر مالی کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ حکومت سونمرگ کو گلی منزل کے طور پر ترقی دینے کے لیے ایک مشیر کا تقرر کرے گی۔ میر نے کہا کہ سونمرگ میں سرمائی سیاحت ہے اور اس سے تقریباً 10-15 ہزار لوگوں کی مقامی آبادی کو سیاحت سے روزی روٹی کمانے میں مدد ملے گی۔ وانی کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، محکمہ خوشی نظر نظر سے زیادہ اہم ہے کیونکہ یہ لداخ کی طرف اچھی تعلق حرکت میں اضافہ کرے گی۔ اس کے علاوہ، یہ سونمرگ کو موسم سرما میں سیاحت کے لیے کھلا رکھے گا۔ شبیر میر نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا" سونمرگ کا سیاحتی مقام ہر سمبر سے اپریل تک بند رہتا ہے کیونکہ گنڈ سے سونمرگ جانے والی واحد سڑک برف باری کی وجہ سے بند ہے۔ گنگیر سے شمکوری تک سڑک کا حصہ بھی برفانی تودے کا شکار ہے۔ سرنگ ختم ہوگئی ہے۔ وہ خطرہ" اس کے ساتھ ہی جموں وکشمیر حکومت نے کہا کہ وہ سونمرگ کو گمرگ کے خطہ پر ایک اور گلی برزدرت کے طور پر تیار کرے گی۔ جموں وکشمیر کے وزیر مالی کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ حکومت سونمرگ کو گلی منزل کے طور پر ترقی دینے کے لیے ایک مشیر کا تقرر کرے گی۔ میر نے کہا کہ سونمرگ میں سرمائی سیاحت ہے اور اس سے تقریباً 10-15 ہزار لوگوں کی مقامی آبادی کو سیاحت سے روزی روٹی کمانے میں مدد ملے گی۔ وانی کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، محکمہ خوشی نظر نظر سے زیادہ اہم ہے کیونکہ یہ لداخ کی طرف اچھی تعلق حرکت کو بتایا کہ سرنگ کی تکمیل سونمرگ کو موسم سرما کے سیاحتی مقام کے طور پر تیار کرنے کے قابل بنائے گی، اس طرح گمرگ میں بھیڑ کم ہو جائے گی، جہاں سردیوں کے دوران بہت زیادہ ہجوم ہوتا ہے۔ سونمرگ، جو تھاجوس گلیشیر کے لیے جانا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں یہاں بڑے پیمانے پر ہوٹلوں کی تعمیر ہوئی ہے اور دو سو ریوں کے مہینوں کے لیے بند کر دیے گئے تھے۔ اس ٹنل سے امرناتھ یاتریوں کو برسال جون اور اگست میں یاترا کے دوران آسانی سے بالتال پہنچنے میں مدد ملے گی۔ اس دوران مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے بھی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے سونمرگ میں ایک روپ وے پروجیکٹ کی ترقی کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے افتتاح کے بعد اس ٹنل کا دورہ کیا اور اس دوران انہوں نے ٹنل کے انجینئروں اور دوسرے مزدروں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں مبارکباد بھی پیش کی۔ سینئر افسروں نے وزیر اعظم کو ٹنل کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں بریف کیا۔ ٹنل اتر پدیش وزیر اعظم پیر کی صبح ایک خصوصی طیارہ سری نگر میں بین الاقوامی ہوائی اڈے کے تکنیکی علاقے میں اتر گئے اور اس کے بعد وزیر اعظم اتیر فورس کے ایک ہیلی کاپٹر میں سونمرگ پہنچ گئے۔

بی جے پی دھاندلی اور بے ایمانی کے ذریعے دہلی الیکشن لڑنا چاہتی ہے: کیجریوال

نئی دہلی،13 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے آج کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دھاندلی اور بے ایمانی کے ذریعے دہلی انتخابات لڑنا چاہتی ہے مسٹر کیجریوال نے آج کہا کہ پٹ پڑتج سے ہمارے امیدوار دو کمار اوجھا کا ووٹ گریٹر نوئیڈا میں بنا ہوا تھا۔ انھوں نے 26 دسمبر کو فارم 6 بھر کر دہلی میں ووٹرلسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے درخواست دی تھی، لیکن انھیں کوئی جواب نہیں ملا۔ کسی نے انہیں بتایا کہ چونکہ ان کا ووٹ گریٹر نوئیڈا میں ہے، اس لیے انہیں اپنا ووٹ ٹرانسفر کرنے کے لیے فارم 6 نہیں بلکہ فارم 8 بھرنا ہوگا۔ انہوں نے 7 جنوری کو فارم 8 بھرا۔ قانون کے مطابق 7 جنوری فارم 8 داخل کرنے کی آخری تاریخ تھی۔ الیکشن کمیشن کے بیتولوں میں کہا گیا ہے کہ فارم 6، 6-اے، فارم 7، فارم 8 کاغذات نامزدگی کی آخری تاریخ 10 دن پہلے تک بھر جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے الیکشن افسر نے ایک حکم جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ 7 جنوری فارم 8 بھرنے کی آخری تاریخ ہے لیکن ایک دن بعد پراسرار طور پر انہوں نے دوبارہ حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ 6 جنوری آخری تاریخ ہے۔ یہ دوسرا حکم کیوں جاری کیا گیا؟ یہ قانون کے خلاف ہے۔ یہ الیکشن کمیشن کا گیدڑ لائن اور میتول کے خلاف ہے۔ کیا یہ حکم اودھ یا وجھا کو انتخابات سے باہر کرنے کے لیے جان بوجھ کر جاری کیا گیا؟ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے میتول میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی فارم 8 یعنی ووٹ ٹرانسفر کی درخواست آخری تاریخ کے بعد بھی آتی ہے تو الیکشن کمیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔

طالبات کو شرٹ اتارنے کے لیے مجبور کرنے کے معاملے میں اب تک کوئی گرفتاری نہیں

انتظامیہ اور ذالسانیم آج پہنچے گی اسکول

دھنباد: ضلع میں اسکول کی طالبات کے شرٹ اتارنے کے واقعے کو چار دن گزر چکے ہیں، لیکن اب تک نہ تو کسی کی گرفتاری ہوئی ہے اور نہ ہی اسکول انتظامیہ کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے۔ تاہم تفتیش جاری ہے۔ اس معاملے میں جہاں ایک طرف مختلف تنظیمیں کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر احتجاج کر رہی ہیں وہیں جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروس اتھارٹی (JHALSA) نے اس معاملے کا نوٹس لے لیا ہے۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروس اتھارٹی کی ہدایت پر سیشن جج وڈالسا کے چیئرمین ویریندر کمار تیواری کی قیادت میں تشکیل دی گئی ٹیم نے اتوار کو کچھ طالبات سے بات کی تھی۔ اس دوران یہ اطلاع بھی موصول ہو رہی ہے کہ انتظامیہ نے پرنسپل کے کمرے کو سیل کر دیا ہے۔ ایس ایس ایل سی کی طالبہ کو کوئی بھی سی سی ٹی وی فوٹیج کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کر سکے۔ اس کے ساتھ ہی تمام عوامی نمائندوں نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈی سی کی ہدایت پر ایس ڈی ایم راجیش کمار اور ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ایک نو ممبر تشکیل دی گئی ہے جو معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

دہلی اسمبلی انتخاب: 'آئین میں پہلے صفحہ پر لکھا ہے ہندوستان ہر ہندوستانی کا ہے'، سیلم پور میں جلسۂ عام سے راہل گاندھی کا خطاب

راہل گاندھی نے کہا کہ "اس ملک میں نفرت کو محبت کا نے کی، محبت ہر حال میں تشدد کو کاٹنے گی اور برائے گی، جب تک میں زندہ ہوں کسی بھی ہندوستانی پر حملہ ہوگا تو میں اس کی حفاظت کرتا ہوا ہلاک ہو جاؤں گا۔" "ملک میں نظریات کی لڑائی چل رہی ہے۔ ایک طرف دو لوگ کھڑے ہیں، جو چاہے کچھ بھی ہو جائے آئین کی حفاظت کریں گے۔ آئین میں صاف لکھا ہے، پہلے صفحہ پر لکھا ہے کہ ہندوستان ہر ہندوستانی کا ہے۔ چاہے اس کی کوئی بھی ذات ہو، کوئی بھی مذہب ہو۔ اگر وہ ہندوستانی ہے تو اس ملک میں اس کی حفاظت ہونی چاہیے۔ اس کو پریذیڈنٹ ملنی چاہیے۔ دوسری طرف بی جے پی کے لوگ، آر ایس ایس کے لوگ ہیں جو اس آئین کو ختم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ نفرت پھیلاتے ہیں، ایک بھائی کو دوسرے بھائی سے لڑاتے ہیں اور ڈراتے ہیں۔" یہ بیان آج کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے دہلی کے سیلم پور میں 'جئے بابو، جئے بھیم، جئے سنویدھان' نام سے منعقد جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ ہزاروں لوگوں کی بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے اور ماتھوں میں ہندوستانی آئی کی کاپی لہراتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "کنیا کماری سے لے کر کشمیر تک 4000 کلومیٹر ہم اس آئین کو بچانے کے لیے چلے تھے۔ امیدوار کرجی کے آئین پر روز نریندر مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ حملہ کرتے ہیں۔ میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میری سیاست اور کانگریس پارٹی کی سیاست میں بالکل صاف ہے۔ ہمارے لیے اس ملک کے جتنی لوگ یکساں ہیں۔ اس ملک میں نفرت کو محبت کا نے گی۔ محبت ہر حال میں تشدد کو کاٹنے گی اور برائے گی۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "آج میری پوری زندگی کی سیاست کو اٹھا کر دیکھ لینا، جب تک میں زندہ ہوں اگر کسی بھی ہندوستانی پر حملہ ہوگا، چاہے وہ کوئی بھی ہو، کسی بھی مذہب کا ہو مسلمان ہو یا ہندو ہو دلت ہو یا سماجہ ہو۔۔۔ میں اس کی حفاظت کرتا ہوا ملوں گا۔ میرے لیے ہندوستان کا یہی مطلب ہے کہ اس ملک میں نفرت نہ ہو اور غریب سے غریب شخص، ہر ذات کا شخص بڑا سے بڑا خواب دیکھ سکے۔" راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں وزیر اعظم نریندر مودی اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو کھل کر ہدف تنقید بنایا۔ بی ایم مودی کے تعلق سے راہل گاندھی نے کہا کہ وہ صرف اڈانی جیسے چند امیروں کے لیے کام کر رہے ہیں اور عوام کی بدحالی پر کوئی توجہ نہیں ہے۔

کیرالہ کے رکن اسمبلی پی وی انور نے دیا استعفیٰ، ضمنی انتخاب میں کانگریس امیدوار کی حمایت کا اعلان

کیرالہ۔ کیرالہ کے رکن اسمبلی پی وی انور نے آج اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ کا اعلان کر دیا۔ برسر اقتدار ایل ڈی ایف سے الگ ہو کر گزشتہ ہفتہ انھوں نے ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کی تھی، اور اب انھوں نے نیلامبور اسمبلی حلقہ سے اپنا استعفیٰ دے کر ضمنی انتخاب کا راستہ صاف کر دیا ہے۔ اسمبلی اسپیکر اے این شمسیر سے ان کے کمرے میں ملنے کے بعد اسمبلی احاطہ میں میڈیا کے سامنے اپنے استعفیٰ کی انھوں نے تصدیق کی۔ اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ دینے کے بعد پی وی انور نے کہا کہ "میں نے رکن اسمبلی عہدے سے استعفیٰ کیرالہ اسمبلی کے اسپیکر کو سونپ دیا ہے۔" اس کے ساتھ ہی انھوں نے اعلان کیا کہ وہ نیلامبور اسمبلی حلقہ کے لیے ہونے والے ضمنی انتخاب میں کھڑے نہیں ہوں گے۔ ضمنی انتخاب میں انھوں نے کانگریس کی حمایت کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ نئی ایم سی لیڈر پی وی انور نے کہا کہ میرا استعفیٰ منظور کرنا یا نہ کرنا اسپیکر پر منحصر ہے۔ میں نے ممتا بنرجی سے اس معاملے میں تفصیلی گفتگو کی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ کیرالہ میں سب سے سنگین مسئلہ انسان۔ جانور تنگراہ ہے اور لوگ اپنی جان گنوا رہے ہیں۔ میں نے ان سے اسے پارلیمنٹ میں اٹھانے کی گزارش کی۔

آتشی نے روڈ شو کے باوجود پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا

نئی دہلی،13 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے پیر کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے پہلے ایک طویل روڈ شو کیا لیکن وہ اپنا پرچہ نامزدگی داخل نہیں کر سکیں۔ محترمہ آتشی نے کاغذات نامزدگی سے پہلے ایک لمبا روڈ شو کیا لیکن انہیں 3 بجے الیکشن کمیشن پہنچنا تھا اور اس وجہ سے وہ پرچہ نامزدگی داخل نہیں کر سکیں۔ گیل ازین اے اے پی لیڈر منیش سسودیا کے ساتھ انہوں نے گری نگر میں گرودوارہ سری گرو گوبند صاحب میں پوجا کی اور کالکا مندر میں پوجا کی اور اپنی مہم کے لیے آشیرواد مانگے۔ انہوں نے نامزدگی سے قبل ایک طویل روڈ شو کیا جس میں کلاکونوں اور حامیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہوں نے نامزدگیوں سے کہا کہ" آج اپنا نامزدگی داخل کرنے سے پہلے میں کالکا جی مندر میں ماں کالی کا آشیرواد لینے آئی ہوں۔

ہندوستان نے بنگلہ دیش کے قائم مقام ہائی کمشنر کو طلب کیا

نئی دہلی،13 جنوری (یو این آئی) وزارت خارجہ نے بنگلہ دیش کے قائم مقام ہائی کمشنر محمد نورالاسلام کو آج یہاں طلب کیا اور ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر بازگلانے سے متعلق متنازعہ پروٹوکول پر نپٹ ور، اکوطلب کیے جانے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے واضح طور پر اظہار برہمی کیا۔ ہندوستان نے اس سلسلے میں تمام دفتر معاہدوں اور پروٹوکول پر عمل کیا ہے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے شام کو یہاں جاری کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں بنگلہ دیش کے قائم مقام ہائی کمشنر محمد نورالاسلام کو وزارت خارجہ نے آج 13 جنوری کو دوپہر 2 بجے ساؤتھ بلاک میں بلایا۔ انہیں بتایا گیا کہ بازگلانے سمیت سرحدی حفاظتی اقدامات کے حوالے سے ہندوستان نے دیوں کلکوتھن اور بارڈر سیکیورٹی فورس اور بارڈر گارڈز بنگلہ دیش کے درمیان تمام پروٹوکول اور معاہدوں پر عمل کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے سرحد پار مجرمانہ سرگرمیوں، اسمگلنگ، مجرموں کی نقل وحرکت اور اسمگلنگ کے چینلوں سے موثر طریقے سے نمٹنے کے ذریعہ جرائم سے پاک سرحد کو یقینی بنانے کے پےدر عزم کا اعادہ کیا۔

دہلی حکومت نے سی اے جی رپورٹ پیش کرنے میں تاخیر کی: ہائی کورٹ کا تبصرہ

نئی دہلی،13 جنوری (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے پیر کو دہلی حکومت کو پھٹکار لگائی اور کہا کہ وہ اسمبلی کے سامنے کیگ رپورٹ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹ پیش کرنے میں تاخیر کر رہی ہے جس کی وجہ سے اس کی نیتوں پر شک ہے۔ جسٹس سچن دتہ نے دہلی اسمبلی میں اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے کی طرف سے دائر کی گئی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ" جس طرح سے آپ (دہلی کی حکومت) سست روی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، اس سے عام آدمی پارٹی کے سی اے جی کی رپورٹوں کو پیش کرنے کی صداقت پر شک ہوتا ہے۔ اسے فوری طور پر اسمبلی کے اسپیکر کو بھیجا جانا چاہیے تھا تاکہ اس پر ایوان میں بحث ہو سکے۔ عدالت اس معاملے کی اگلی سماعت 16 جنوری کو کرے گی۔

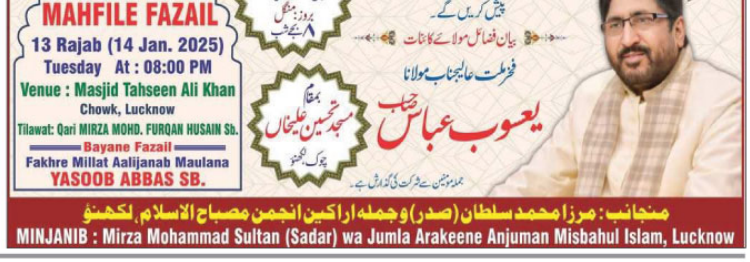

لاس اینجلس میں لگی بھیانک آگ سے اموات 24 ہوگئیں

کیلی فورنیا امریکا کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں ایک ہفتے سے لگی بھیانک آگ مزید 8 جانیں نگل گئی جس کے بعد آتشزدگی سے مرنے والوں کی تعداد 24 ہوگئی، آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہے تاہم تیز ہواؤں کے باعث آگ مزید پھیلنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی شہر لاس اینجلس میں آتشزدگی کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد 24 ہوگئی ہے۔ لاس اینجلس کی کاؤنٹی کے میڈیکل ایگزامینر نے کسی بھی شناخت کی تفصیلات دیے بغیر بالکونوں کی ایک فہرست شائع کی ہے، رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پالک ہونے والوں میں سے 8 کا تعلق پالیساڈس اور 16 کا تعلق پیٹن سے ہے۔ ایلی اے کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ جی لونا نے کہا کہ ان کے دفتر کو درجنوں افراد کی گمشدگی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ حکام کے مطابق صرف پیٹن اور پالیساڈس میں آتشزدگی سے 12 ہزار سے زائد عمارتیں تباہ ہوچکی ہیں، جو ممکنہ طور پر کیلیفورنیا کی تاریخ میں بالترتیب دوسری اور چوتھی سب سے زیادہ تباہ کن آگ ہے۔ جنوبی کیلی فورنیا میں سانتا انا ہواؤں کا تسلسل جاری ہے، جہاں بھڈکو ریفلیکٹ وارننگ جاری کی گئی ہے، آگ سے متاثرہ پالیساڈس، ہرسٹ اور پیٹن اسی کی حدود میں آتے ہیں۔ جیرکوون بھر ہوائیں قدرے بڑھنے کی توقع ہے اور 45 سے 55 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں، طوفان کی پیش گوئی کرنے والے مرکز کے مطابق مکنڈ طوفانوں نے تقریباً 80 لاکھ افراد کو آگ کے نازک موسم کی زد میں لا کھڑا کیا ہے۔ منگل کی صبح سے بدھ تک ہوائیں اپنے عروج پر رہنے کا امکان ہے، جہاں پیٹن اور میرسوں نے ونٹوز اور لاس اینجلس کاؤنٹیز کے کچھ حصوں کے لیے خاص طور پر خطرناک صورتحال کی ریڈ فلیگ وارننگ جاری کی ہے، ہرسٹ میں لگی آگ اس انتباہ کے دائرے میں موجود ہے، اگرچہ پچھلے ہفتے کی طرح شدید نہیں ہے لیکن ہوائیں اب بھی 45 سے 70 میل فی گھنٹہ کے درمیان چل سکتی ہیں۔ کیلیفورنیا کے محکمہ جنگلات اور آگ کی روک تھام کے محکمہ کیل فائر کے مطابق فائر فائٹرز کاؤنٹی میں لگنے والی دوبدترین آگ پر توجہ مرکوز کررہے ہیں، پالیساڈس آگ پر 11 فیصد قابو پایا گیا ہے جبکہ دوسری بڑی آگ پیٹن پر 27 فیصد قابو پایا جاسکا ہے۔ فائر فائٹرز کا تواور کچھ کامیابی ملی ہے، ہرسٹ میں لگی آگ پر اب 89 فیصد قابو پالیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 799 ایکڑ اراضی متاثر ہوئی ہے جبکہ چھٹی آگ 'کیتھو' کو تواور کچھ بھی صبح بجھا دیا گیا تھا جس کی زد میں آکر ایک ہزار ایکڑ سے زیادہ رقبہ خاکستر ہوا ہے۔ برطانوی جریدے 'گارجین' نے ایسوسی ایٹڈ پریس کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ تفتیش کار لاس اینجلس میں لگنے والی آگ کے نمکنہ ذرائع پر غور کررہے ہیں۔ پہاڑی علاقے ویسٹک پالیساڈس میں حکام نے پیدا مواد اڈازیا پر واقع ایک کمر کے پیچھے ہوا سے لگنے والی آگ کی حقیقت کا پتا لگایا ہے، جو گھنے جنگلات والے ایریو کے اوپر واقع ہے۔ بینٹلی فائر پروٹیکشن ایسوسی ایشن کے مطابق اگرچہ امریکا میں آسمانی بجلی آگ لگنے کا سب سے عام ذریعہ ہے لیکن تفتیش کاروں نے اسے فوری طور پر مسترد کر دیا۔ مشرقی لاس اینجلس کاؤنٹی میں شروع ہونے والی پیٹن فائر کے آس پاس کے علاقے میں آسمانی بجلی گرنے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ اگلی دوسب سے عام وجوہات جان بوجھ کر لگائی جانے والی آگ، اور وہ جو ٹینٹیلی لائنوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اب تک آگ لگانے کا کوئی باضابطہ اشارہ نہیں ملا ہے اور ٹینٹیلی لائنز کو بھی اب تک اس کی وجہ کے طور پر شناخت نہیں کیا گیا ہے۔

جاپان میں 6.8 شدت کا زلزلہ، سونامی وارننگ جاری

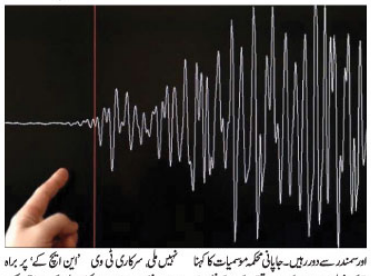

ٹوکیو: (ایجنسی)۔ جاپان کا جنوب مغربی علاقہ کیشو 6.8 شدت کے زلزلے سے لرز اٹھا جس کے بعد سونامی کی وارننگ جاری کردی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جنوب مغربی جاپان میں 6.8 شدت کا زلزلہ آیا جس سے علاقے میں دو چھوٹے پیمانے کے سونامی آئے تاہم کوئی نقصان نہیں ہوا۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلہ رات 21:19 بجے کے قریب کیشو شہر کے میازاکی پریفیکچر کے ساحل سے 18 کلومیٹر دور 36 کلومیٹر گہرائی میں آیا۔ جاپان کی محکمہ موسمیات (جے ایم اے) نے ایک میٹر (تین فٹ) تک سونامی کی لہروں سے خبردار کیا اور عوام کو ساحل سے دور رہنے کی اپیل کردی۔ جے ایم اے نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر لکھا کہ متعدد بار سونامی آسکتا ہے لہٰذا ساحلی علاقوں اور سمندر سے دور رہیں۔ جاپانی محکمہ موسمیات کا کہنا تھا کہ خطے میں 2 بندرگاہوں پر تقریباً 20 سینٹی میٹر کے دو چھوٹے سونامیوں کا پتا چلا۔ مقامی میڈیا کے مطابق فوری طور پر کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ سرکاری ٹی وی 'این ایچ کے' پر براہ راست نشریات میں سمندر کو معمول کے مطابق دیکھا گیا اور کسی قسم کے نقصانات نہیں دیکھے گئے جبکہ جہاز اور ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے۔

بنگلہ دیش نے معزول رہنما شیخ حسینہ کے خاندان کیخلاف کرپشن مقدمات دائر کردیے

ڈھاکہ: (ایجنسی)۔ بنگلہ دیش کے انسداد بدعنوانی کمیشن نے برطرف رہنما شیخ حسینہ، ان کے خاندان جس میں برطانوی وزیر اور اقوام متحدہ کے ایک عہدیدار بھی شامل ہیں، کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 77 سالہ شیخ حسینہ اگست 2024 میں انقلاب کے بعد بھاگ کر بھارت چلی گئی تھیں جہاں انہوں نے بڑے پیمانے پر قتل سمیت دیگر الزامات کا سامنا کرنے کے لیے بنگلہ دیش حوالگی کی درخواستوں کو مسترد کردیا۔ ان پر یہ مقدمات گنھان آباد دارالحکومت ڈھاکا کے مضافاتی علاقے میں قیمتی پلاٹوں پر مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر قبضے سے متعلق ہیں۔ انسداد بدعنوانی کمیشن (اے سی سی) کے ڈائریکٹر جنرل اختر حسین نے صحافیوں کو بتایا 'شیخ حسینہ نے کچھ عہدیداروں کے ساتھ مل کر اپنے اور اپنے خاندان کے افراد کے لیے پلاٹ مختص کیے تھے۔' اختر حسین نے کہا کہ مقدمے میں نامزد افراد میں شیخ حسینہ کی بھانجی، برطانوی انسداد بدعنوانی کی وزیر ٹیولپ صدیق بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اصرار کیا کہ انہوں نے کچھ غلط نہیں کیا، عالمی ادارہ صحت جنوب مشرقی ایشیا کی سربراہ شیخ حسینہ کی بیٹی سائمہ بھی اس فہرست میں شامل ہیں، سائمہ واجد کی جانب سے فوری طور پر معاملے پر ردعمل نہیں دیا گیا۔ شیخ حسینہ کی صاحبزادے سجیب واجد بھی نامزد افراد میں شامل ہیں، اسی طرح حسینہ کی بہن شیخ ریحانہ بھی نامزد ہیں جو کہ ٹیولپ صدیق کی والدہ بھی ہیں۔ ٹیولپ صدیق نے رواں ماہ خود کو برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے اسٹینڈ رڈ ایڈوائزر کے حوالے کیا، یہ حوالہ برطانوی اخبارات سٹے ٹائمز اور فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے بعد سامنے آیا کہ وہ حسینہ شیخ کی انتظامیہ سے منسلک جائیدادوں میں رہائش پذیر تھیں۔ بنگلا دیش کے انسداد بدعنوانی کمیشن نے دسمبر میں شیخ حسینہ کے خاندان کی جانب سے روی فٹز سے چلنے والے نیوکیئر پاور پلانٹ سے منسلک 5 ارب ڈالر کے مبینہ غبن کی تحقیقات شروع کیں۔ ٹک ٹک بک کے الزمات 12 ارب ڈالر کے روپ پور نیوکلیئر پلانٹ سے متعلق ہیں۔

فوجی مشقیں ایران کی مسلح افواج کی مکمل تیاری کا ثبوت ہیں: جنرل سید عبدالرحیم موسوی

تہران: (ایجنسی)۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج کے سربراہ نے فوجی مشقوں کو ملک کی مسلح افواج کی مکمل آمادگی کا ثبوت قرار دیا ہے۔ ایرانی فوج کے سربراہ جنرل سید عبدالرحیم موسوی نے فوج کو ایک ہزار ڈرون طیاروں کی حوالگی کے موقع پر کہا کہ یہ اسلامی جمہوریہ ایران کی قوانائیوں کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے مختلف علاقوں میں جنوبی مشقوں، رونمائیوں اور فوجی سازو سامان کی حوالگی کا سلسلہ جاری ہے وہ اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلح افواج کی آمادگی وتوانائی ثبوت ہے۔ ایران کی فوج کے سربراہ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بہتر ہے کہ ایران کے دشمن اپنی قسمت آزمانے کا جواز نہ ڈھونڈیں، واضح طور پر کہا کہ سربلند اسلامی جمہوریہ ایران ہے اور ایران کی عظیم قوم، انقلاب کے اعلیٰ اہداف اور قومی اقتدار کے تحفظ کے معاملے میں ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے والی نہیں ہے۔

اچانک پیش رفت، لبنانی حکومت کی تشکیل کے لیے نواف سلام کا نام پیش

لبنان: (ایجنسی)۔ لبنان میں آج پیر کو نئی حکومت کی تشکیل کے لیے پارلیمانی مشاورت کے آغاز کے ساتھ ہی حیران کن پیش رفت سامنے آئی۔ 'تبدیلی' کے کرن پارلیمنٹ ابراہیم محمد نے کل شام اعلان کیا کہ انہوں نے جسٹس نواف سلام کے حق میں وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے لیے امیدواری سے اپنا نام واپس کرلیا ہے۔ اس کے بعد کرن پارلیمنٹ فواد خنروخی نے بھی نواف سلام کی نامزدی پر خنروخی بلیسلبنان فورسز پارٹی سمیت مختلف قوتوں کی حمایت حاصل کی تھی سلام کے حق میں اپنی امیدواری سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا جس نے نواف کی حمایت کرنے والے ارکان کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگیا۔ انہوں نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر ایک تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ میرے اس فیصلے کی بنیاد پر کہ حزب اختلاف کے ایک سے زیادہ امیدواروں کی موجودگی لازمی طور پر سب کے نقصان کا باعث بنے گی۔ ولبنان کو طرز تکھر فی میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے جو کہ نئے دور کی امنگوں کے مطابق ہونی چاہیے۔ میں وزارت عظمیٰ کی دوڑ سے دستبردار ہونے کا اعلان کرتا ہوں تاکہ ان تمام لوگوں میں اتفاق رائے پیدا کیا جاسکے جو نواف سلام کے ہام کے حوالے سے تبدیلی کی ضرورت پر یقین رکھتے ہیں۔ لبنانی پارلیمنٹ کے 128 ارکان گذشتہ چند گھنٹوں میں گھران وزیر اعظم نجیب میقاتی اور بیروت کے رکن پارلیمنٹ فواد خنروخی کی حمایت میں تقسیم ہوگئے تھے۔ مدریں اشاتین لاقوانی عدالت انصاف کے صدر جسٹس نواف سلام کو کافی تعداد میں ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہوئی۔ خاص طور پر تبدیلی پیسنڈ ارکان مشترکہ کو امزکر نے کی خواہش کا اظہار کیا ہتاہم بعد میں وہ نواف سلام کے حق میں دست بردار ہوگئے۔ سرکردہ لبنانی سیاست دان ولید جنبلاط نے کسی بھی امیدوار کے حوالے سے گذشتہ گھنٹوں کے دوران اپنی پوزیشن کا کھلےلفیں کیا۔ امید ہے کہ وہ جلد صدر مملکت کو اس حوالے سے آگاہ کریں گے۔ جبکہ پارلیمنٹ کے تنکیز نیہ بری اور حزب اللہ کے بلاک میقاتی کی حمایت کرتے کھڑائی دیتے ہیں۔ ماہر یہ ڈاٹ نیٹ کی طرف سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق بری نے شیعہ اراکین پارلیمنٹ کے بارے ایک سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ سے رابطہ کیا تاکہ انہیں میقاتی کی طرف راغب کیا جاسکے۔

پاکستان ایجوکیشن سمٹ: لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت پر زور

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ تعلیم پر بین الاقوامی کانفرنس کے علامیہ میں خصوصاً لڑکیوں میں خواندگی کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ شرکا اس بات پر متفق تھے کہ لڑکیوں کی تعلیم نہ صرف انفرادی ترقی بلکہ معاشرتی استحکام اور امن کے لیے بھی ضروری ہے۔ دو روزہ اجلاس کے اختتام پر اتفاق رائے سے منظور کردہ اسلام آباد علامیہ ؎ میں مسلم کیمیٹیز میں لڑکیوں کے لیے تعلیمی مواقع کو بڑھانے کے لیے بین الاقوامی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ علامیہ میں زور دیا گیا کہ خواتین کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھنا نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ اسلامی اقدار اور تعلیمات کے بھی منافی ہے۔ اس کے مطابق تمام شرکا نے متفقہ طور پر کہا کہ خواتین کی تعلیم کے بغیر سماجی ترقی ممکن نہیں اور اس کے فروغ کے لیے ہر ممکن وسائل مہیا کیے جائیں۔ اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ مسلم دنیا کی سوسائٹیز اور غیر سرکاری تنظیمیں مل کر ایسا تعلیمی نظام تشکیل دیں جو خواتین کے لیے محفوظ، معیاری اور مساوی مواقع فراہم کرے۔ اس میں حکومت کے نمائندوں کو مدعو کیا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کانفرنس، جس کا مقصد لڑکیوں کی تعلیم کو آگے بڑھانے میں درپیش چیلنجز اور مواقع سے نمٹنا تھا، میں شرکت نہیں کی۔ دو روزہ اجلاس کے اختتام پر اتفاق رائے سے منظور کردہ اسلام آباد اعلامیہ ؎ میں مسلم کمیونٹیز میں لڑکیوں کے لیے تعلیمی مواقع کو بڑھانے کے لیے حساس پالیسیوں، وسائل کو متحرک کرنے اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ اعلامیہ میں زور دیا گیا کہ خواتین کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھنا نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ اسلامی اقدار اور تعلیمات کے بھی منافی ہے۔ اس کے مطابق تمام شرکا نے متفقہ طور پر کہا کہ خواتین کی تعلیم کے بغیر سماجی ترقی ممکن نہیں اور اس کے فروغ کے لیے ہر ممکن وسائل مہیا کیے جائیں۔ اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ مسلم دنیا کی سوسائٹیز اور غیر سرکاری تنظیمیں مل کر ایسا تعلیمی نظام تشکیل دیں جو خواتین کے لیے محفوظ، معیاری اور مساوی مواقع فراہم کرے۔ اس اقدام کے تحت عالمی سطح پر تعلیمی نظام میں تبدیلیوں کا آغاز کیا جائے گا تاکہ مسلم معاشروں میں خواتین کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ اعلامیہ میں زور دیا گیا کہ خواتین کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھنا نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ اسلامی اقدار اور تعلیمات کے بھی منافی ہے

پریاگ راج کے 24 اسٹیج پر 5 ہزار سے زیادہ فنکار: جیویر سنگھ

لکھنؤ: پریاگ راج مہاکمبھ عقیدت مندوں اور یاتریوں کو عقیدے، روایت اور ثقافت کا ایک شاندار سنگم فراہم کرے گا۔ مختلف ثقافتی پروگراموں کے لیے مہاکمبھ کے سیکٹر- 1 پریڈ گراؤنڈ میں 10 ہزار لوگوں کی گنجائش والا گنگا پنڈال بنایا گیا ہے۔ جس میں ہندوستان کے معروف فنکار اور پدم شری، پدم بھوشن اور پدم وبھوشن سے نوازے گئے فنکار اپنی فارمنس دیں گے۔ اس کے علاوہ تروینی منچ، جمنا منچ، سرسوتی منچ جیسے چھوٹے پنڈال بنائے گئے ہیں جن میں 02 ہزار لوگوں کی گنجائش ہے۔ ان 24 پلیٹ فارم پر لوک گیت، کلاسیکل رقص اور شاعری جیسے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ مہاکمبھ نہ صرف ایک مذہبی تقریب ہے بلکہ ہندوستانی ثقافتی روایات کا ایک متحرک جشن بھی ہے۔ یہ اطلاع ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کل محکمہ ثقافت کے جائزہ کے دوران دی۔ انہوں نے بتایا کہ 16 جنوری سے 24 فروری تک شنکر مہادیوان، کمار وشواس، ساودھا سرگم، شان، بیہما ماٹی، ونود گنگولی، کویتا کرشنا مورتی، سریش واڈیکر، ہری ہرن، متن کیش، کیلاش کھیر، روی شنکر، وشوموہن بھٹ جیسے نامور فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ کل 24 اسٹیج پر پروگرام کریں گے، مانی اوستھی، سوشل مان سنگھ وغیرہ لوک ثقافتی فنکار عقیدت مندوں کو محظوظ کریں گے۔ اس کے لیے محکمہ کی جانب سے 05 ہزار سے زائد فنکاروں کو مدعو کیا گیا ہے۔ ان فنکاروں کے لیے رہائش، کھانے وغیرہ کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔

جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ اس کے علاوہ سیکٹر- 7 میں اتر پردیش درشن منڈپ قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت ریاست کے 12 سیاحتی سرکٹس دکھائے گئے ہیں اور ہر سرکٹ کے لیے ایک گائیڈ کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو آنے والے عقیدت مندوں کو نہ صرف ریاست کے مختلف اہم سیاحتی مقامات کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا بلکہ منزل کا راستہ بھی دکھائے گا۔ زیادہ تر زائرین کاشی، متھرا، چترکوٹ، گورکھپور، ایودھیا، ورندادن، بارسانہ، پیمبشور نیاوغیرہ جیسے مقامات کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ اب تک تقریباً 11 ہزار زائرین اس پویلین کو دیکھ چکے ہیں۔

اسی طرح اتر پردیش درشن منڈپ کے سامنے تقریباً 10 ریاستوں کے مشہور پکوانوں کے اسٹال لگائے گئے ہیں، جس میں ریاست اور دیگر ریاستوں کے لذیذ پکوانوں کے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ اس فوڈ اسٹال پر کل تک 11 ہزار عقیدت مند لذیذ کھانے چکھ چکے ہیں۔ ان پنڈلوں میں ریاست کا ثقافتی تھوں دیکھنے کو مل رہا ہے۔

وزیر سیاحت جیویر سنگھ نے مکر سنکرانتی پر ریاست کے لوگوں کو تہہ دل سے مبارکباد دی

لکھنؤ: اتر پردیش کے وزیر ثقافت اور سیاحت جناب جیویر سنگھ نے مکر سنکرانتی کے موقع پر ریاست کے لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی خوشی اور خوشحالی کی دعا کی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر دیے گئے تہنیتی پیغام میں انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستانی ثقافت تہواروں اور تقریبات کی ثقافت ہے۔ ہماری ثقافتی ورثہ، زندگی اور روایات میں تہواروں میں سمائی ہوئی ہیں۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ تمام تہوار ہماری شاندار روایات کی علامت ہیں۔ ان میں ہمیں زندگی کی جھلک ملتی ہے۔ پریاگ راج مہاکمبھ مکر سنکرانتی سے شروع ہو رہا ہے۔ اس لیے مکر سنکرانتی تہواری اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ مکر سنکرانتی قدیم زمانے سے ساتنی ثقافت کو تحریک دیتی رہی ہے۔ آیئے ہم سب مل کر مکر سنکرانتی کا تہوار اور مہاکمبھ پورے ایمان اور عقیدت کے ساتھ منائیں۔

یوم حضرت علیؑ پر عظیم الشان محفل مقاصدہ

لکھنؤ: 3 1 جنوری (پی این ایس) ۱۳ر رجب المرجب مطابق ۱۴ر جنوری، ۲۰۲۵ء شب میں ۹:۳۰ بجے "یوم علیؑ" کے عنوان سے قومی یکجہتی پر مبنی عظیم الشان کل ہند محفل مقاصدہ مولانا عمار کاظم جرولی کی صدارت میں شیعہ یتیم خانہ کے ناظمین روڈ لکھنؤ کے المرتضیٰ ہال میں منعقد ہوگا۔ تلاوت کلام پاک قاری محمد ندیم نجفی کریں گے۔ نورانی محفل کا افتتاح حجت الاسلام آیت اللہ العظمیٰ مولانا سید حمید الحسن نقوی صاحب کریں گے۔ شکریہ کی تقریر حجت الاسلام مولانا ظہیر احمد افتخاری صاحب کریں گے۔ ولادت حضرت علیؑ کی خوشی میں محفل سے قبل آتش بازی کا عظیم الشان مظاہرہ کیا جائے گا۔ یوسف زیدی دفتر احمد خاں جنرل سکریٹری کی اطلاع کے مطابق متوقع میر و نی شعراء جناب بلال کاظمی، آغا سروش حیدر آباد، نایاب بلیاوی، رضی بساوانی، فراض واسطی، اعظم سلطان پوری، منور جلال پوری، نجف مظفر نگری، سجاد بلوری، حسن واسطی، عامر شفیق آبادی، عارف سلطان پوری وغیرہ منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے۔ مہمان خصوصی مولانا سید فرید الحسن تقوی پرنسپل جامعہ ناظمہ، مولانا جعفر عباس، مولانا میثم زیدی، مولانا علی مجتبیٰ زیدی، مولانا عباس ارشاد، مولانا سید غلام حسین زیدی 'صدف جونپوری'، مولانا حسن ظہیر، مولانا سید محمد تقلین عابدی، مولانا مرزا رضا عباس، مولانا مرزا ممتاز علی، مولانا باقر زیدی، مولانا محمد میاں عابدی، مولانا ابو طالب رضوی، مولانا ابو افتخاری زیدی وغیرہ شرکت فرمائیں گے۔ مہمانوں و مومنین کے لئے دودھ کے شربت، پانی، چائے کی سبیل کا اہتمام کیا گیا ہے۔ والادت حضرت علیؑ کے خوشی کے موقع پر تمام مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ مساجد، کاروباری جگہ و اپنے گھروں پر برقی روشنیوں کا انتظام کریں۔ حضرت علی کا علمی مقام بہت ہی بلند ہے کہ حضور نے خود فرمایا میں علم کا شہر اور علی اس کے دروازہ ہیں آپ کے فتوے اور فیصلے علم و حکمت کے انمول جواہر پارے ہیں آپ کے فیصلے ایسے عجیب وغریب اور نادر روزگار کہ بڑے بڑے عقلمندوں اور دانشوروں کی عقلیں حیران ہیں آپ کی زبان مبارک سے بہت سے ایسے اقوال صادر ہوئے ہیں جو آب زر سے لکھنے کے قابل تمام حضرات سے محفل مقاصدہ میں شرکت کی گذارش ہے۔ اسی روز صدر دفتر آغا منزل میں حضرت علیؑ کی ولادت کی خوشی کے موقع پر حسینی لنگر کا اہتمام صبح ۱۱ر بجے سے سہ پہر ۳ر بجے تک کیا گیا ہے۔ مقاصدہ کی کنوینر حضرت اعجاز زیدی و جوائنٹ کنوینر افتخار احسن ساہر لکھنوی ہیں۔

مولانا کلب جواد نقوی نے آیت اللہ عباسی سے ملاقات کی

لکھنؤ ۱۳ر جنوری: مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے اپنے سفر ایران کے دوران جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کے رئیس آیت اللہ عباسی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں ہندوستان میں حوزات علمیہ کی موجودہ صورت حال اور اگلی وضعیت کو بہتر بنانے پر متبادلہ خیال ہوا۔ اس کے علاوہ مولانا نے رئیس سازمان ارتباط آقای جہاں گیری سے بھی ملاقات کی۔ ان کے ساتھ مولانا غلام رضا مرضوی اور مولانا نجیب الحسن زیدی بھی موجود تھے۔

لائق خان 68 ویں اسکول نیشنل باسکٹ بال ٹورنامنٹ چنئی میں فیلڈ آفیسر مقرر

لکھنؤ گوپی ناتھ کشمن داس رستوگی اسٹریٹ کیجیش باغ لکھنؤ کے فزیکل ٹیچر لائق خان کو اس جی ایف آئی نے 15 سے 19 جنوری تک ہونے والے انڈر 17 گرلز باسکٹ بال قومی مقابلے میں فیلڈ آفیسر مقرر کیا ہے۔ وہ اس سے قبل اتھلیٹکس، رگبی اور سافٹ بال کے قومی مقابلوں میں اپنا کردار ادا کر چکے ہیں۔ خدمات کے دوران، انہوں نے ہندوستانی فٹ بال کے تقریباً تمام سطح کے قومی مقابلوں میں کئی بار ریفری کا کردار ادا کیا ہے۔

پولیس نے گزشتہ چوری کے الزام میں 3 چوروں کو گرفتار کرلیا

اودھ نامہ نامہ نگار کاکوری لکھنؤ۔ ڈیگہ پولیس نے تین بدمعاشوں کو گرفتار کر کے چوری کا معاملہ حل کرلیا ہے جنہوں نے جیسوا گاؤں میں ایک جیلر کی دکان کا شٹر توڑ کر چوری کی تھی۔ شریپندوں سے مسروقہ زیورات اور نقدی بھی برآمد کر لی گئی۔ 7 جنوری کو نامعلوم چوروں نے ڈیگا کوتوالی کے جیسوا گاؤں میں واقع ایک جیلر کی دکان کا شٹر توڑ کر چوری کی واردات کی۔ چوروں نے تقریباً 3 لاکھ روپے کے زیورات اور نقدی چوری کرلی۔ دکان کے مالک یوراج ورما ساکن مرزا فتح آباد نے نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ ڈیگہ پولیس نے تین چوروں کو گرفتار کر کے چوری کا انکشاف کر دیا۔ ڈی سی پی ویسٹ وشواجیت سریواستو نے بتایا کہ مخبری اطلاع پر ڈیگہ پولیس نے چوروں کو پرانہ ہاؤس چوراہے کے قریب پانی کی ٹینک کی باؤنڈری وال کے اندر سے گرفتار کیا۔ گرفتار چوروں کی شناخت محمد آفاق، رام کمار ساکنہ نیو ستی بھدیوا، تھانہ بازار کھالہ اور گنجل سنگھ ساکنہ کتب خانہ، بالا گنج، پولیس اسٹیشن ٹھاکر گنج کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتار چوروں سے 4500 روپے کے زیورات اور نقدی برآمد کی گئی۔ آفاق کے خلاف گنڈہ اور چار بار جی آر پی اور تھانہ چنک، بازار کھالہ، وزیر گنج میں 9 مقدمات درج ہیں، رام کمار کے خلاف کوتوالی وزیر گنج میں ایک مقدمہ درج ہے۔

حلقۂ ادب اور ادبی نشیمن کے اشتراک سے افسانہ وشاعری کی محفل کا اہتمام

لکھنؤ: ۱۳ر جنوری ۲۰۲۵ء حلقۂ ادب اور ادبی نشیمن کے اشتراک سے افسانہ وشاعری کی ایک محفل الماس بار لکھنؤ روڈ واقع سہارا ادبی نشیمن کے دفتر میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت اسسٹنٹ پروفیسر مانو ڈاکٹر مجاہد الاسلام اور مہمانان میں ڈاکٹر انیل حسین مدیر "رنگ" اور پروفیسر مقبول منظر موجود رہے۔ صدر کے طور پر اسسٹنٹ پروفیسر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی ڈاکٹر وسی احمد اعظم انصاری نے شرکت کی جبکہ نظامت کے فرائض تاج لکھنوی نے انجام دیے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا بعد ازیں سلیم جابش صاحب نے اپنی خوبصورت آواز میں نعت پاک کے ذریعہ حاضرین کے قلب کو گرمایا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر مجاہد الاسلام نے کہا کہ اب دو طرح سے لکھا جاتا ہے ایک یہ تخلیق اور ایک یہ تنقید۔ تخلیق کے پیچھے تنقید ہوتی ہے جبکہ تنقید ہمیشہ تخلیق کے پیچھے چلتی ہے لیکن اب اردو ادب میں معاملہ اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ انھوں نے اس ضمن میں انگریزی لٹریچر کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ ہمارا تخلیق پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جبکہ اردو ادب میں تنقید و جائزے کے درک پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس طرح کا ادبی پروگرام ہونا چاہئے اس سے نئے لکھنے والوں کو حوصلہ ملے گا انھوں نے کہا کہ شعری نشستیں تو ہوا کرتی ہیں مگر نثری نشستوں کا اہتمام بھی ہونا چاہئے۔ ادبی نشیمن اور حلقۂ ادب اس کے لئے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر وسی احمد اعظم انصاری نے پڑھے گئے تمام افسانوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل پروگرام میں جو افسانے پڑھے گئے وہ سارے افسانے تاثراتی تھے مگر آج جو افسانے پڑھے گئے اس میں تاثراتی افسانوں کے علاوہ مکالماتی اور بیانیہ افسانے بھی شامل ہیں ڈاکٹر نشیمن اور حلقۂ ادب اس طرح کی محفل سجانے پر ذمہ داران کو مبارکباد بھی پیش کیا آپ نے خاص طور سے افسانے کی تکنیک اور فنی باریکیوں پر بڑا ہی جامع اور علمی تبصرہ کیا۔ ڈاکٹر اعظم نے کہا کہ شاعری کی محفلیں تو خوب سجتی ہیں لیکن افسانہ یا نثری ادب کے پیش کش کے لیے کسی طرح کی محفل نہیں لگتی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ڈاکٹر عافیہ حمید صاحبہ (بانی وصدر حلقۂ ادب) اور ادبی نشیمن کے ڈاکٹر سلیم احمد کی یہ کوشش قابل تحسین ہے۔ افسانہ نگاروں میں میناکرن کا۔ انتظار، عظیم بی کا۔ کالا سایہ جہاں آسالیم کا۔ سکندر جہاں، ڈاکٹر عافیہ حمید کا۔ کاغذ کی روٹی، جاوید ساحل کا۔ آکٹوپس، افسانہ اور محسن عظیم انصاری کا عشق جشم اور ڈاکٹر سلیم احمد کا گھر واپسی افسانہ خوب پسند کیا گیا۔ شعراء میں عبید غازی، بزکیہ بانو، تیمور احمد نسیم نابش، عاصر عثمان، ڈاکٹر متقبل منظر، ڈاکٹر اقبال حسین تاج لکھنوی نے اپنے کلام سے محفل میں خوب داد و تحسین حاصل کی۔ نشست کے آخر میں بانی وصدر حلقۂ ادب ڈاکٹر عافیہ حمید نے ادبی نشیمن اور اپنے فورم کی جانب سے وصدر مجلس، اساتذہ و ذمہ داران، مہمانان خصوصی اور تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

طالبات کے نام پر اپنے ہی شعبہ کے پروفیسر کی شکایت کرتے تھے

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے جھوٹی شکایت کرنے پر پروفیسر ریاض الدین کو معطل کر دیا ہے۔ کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کے ملزم پروفیسر طالبات کے نام پر اپنے ساتھیوں کے خلاف جھوٹی شکایتیں کرتے تھے۔ جس کے بعد حتاژہ پروفیسر نے خود اپنے خلاف شواہد اکٹھے کیے اور انتظامیہ اور پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری کے ملزم پروفیسر ریاض الدین نے اپنے ہی شعبہ کے طالبات کے نام پر اپنے شعبہ کے پروفیسر کے خلاف جھوٹی شکایت کی تھی۔ جب یہ معاملہ سامنے آیا تو پولیس نے ملزم ٹیچر سے بھی پوچھ گچھ کی۔ پولیس رپورٹ ملنے کے بعد اے ایم یو کے رجسٹرار نے ملزم پروفیسر کو نوٹس جاری کر کے ان سے جواب طلب کیا تھا۔ جواب نہ دینے پر رجسٹرار نے پروفیسر ریاض الدین کو معطل کر دیا۔ شعبہ کیمسٹری کے پروفیسر ریاض الدین پر اپنے شعبہ کے ایک پروفیسر کے خلاف جھوٹی شکایات کرنے کا الزام ہے۔ محکمہ کے ایسوسیٹ پروفیسر ڈاکٹر عشات محمد خان کی شکایتیں کرنے کا الزام ریاض الدین پر ہے۔ بتایا گیا کہ ملزم پروفیسر پروفیسر کو نوٹس جاری کیا پوسٹ اور پیڈ پوسٹ کے ذریعے پولیس اور اے ایم یو کے اہلکاروں نے ایسوسیٹ پروفیسر ڈاکٹر عشات محمد خان سے شکایت کرتے تھے۔ ڈاکٹر عشات محمد خان نے 16 نومبر کو پروفیسر ریاض الدین کے خلاف شکایت کی تھی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ ریاض الدین ان کے خلاف مسلسل جھوٹی شکایتیں کر رہے ہیں اور افسران کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ ریاض الدین نے 20 ستمبر 2024 کو طالب علم کے نام پر جھوٹی شکایت بھی کی۔ عشات محمد خان نے تنگ ڈاک کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی اے ایم یو حکام اور پولیس کو سونپ دی۔ جس کے بعد ملزم پروفیسر کو نوٹس جاری کیا گیا۔ جس کے بعد یونیورسٹی انتظامیہ نے پروفیسر ریاض الدین کو معطل کر دیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پروفیسر ریاض الدین کے خلاف 16 نومبر 2024 کو ڈاکٹر عشاد محمد خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ کیمسٹری کی جانب سے ایک شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ پروفیسر ریاض الدین ان کے اسٹاف کی 22 کاپیوں پر جعلی نام پر رجسٹرڈ چیلنجز کے ذریعے مختلف افراد/ٹیموں/ایس چانسلر، انٹرنل کمپلینٹس کمیٹی کے پریذائیڈنگ آفیسر اور دیگر کو بھیجی تھیں، ان کی تعلیمی سرگرمیوں کو نقصان پہنچانے اور اس کی شہرت کو داغدار کرنے کے ارادے سے۔ پروفیسر ریاض الدین سے وضاحت طلب کی گئی تو 20 دسمبر 2024 کو موصول ہوئی۔ یہ بات وائس چانسلر کے سامنے رکھی گئی۔ وضاحت غیر تسلی بخش پائی گئی۔ اس لیے وائس چانسلر نے، یونیورسٹی کے قوانین کے سیکشن 40(3)(c) کے ذریعے حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے پروفیسر کو نوٹس جاری کیا ہے۔ پروفیسر ریاض الدین کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ وائس چانسلر کی اجازت کے بغیر علی گڑھ نہیں چھوڑیں گے۔

جلسۂ ذکر النبیؐ و ذکرِ صحابہؓ و طرحی مظاہرۂ نعت و منقبت ۱۸ر جنوری کو

لکھنؤ ۱۳ر جنوری: گزشتہ برسوں کی طرح اس برس بھی انجمن تحریک صحابہؓ اہل محلہ حسین آباد، لکھنؤ کے زیر اہتمام جلسہ ذکر النبیؐ و ذکر صحابہؓ و طرحی مظاہرۂ نعت و منقبت ۱۸ر مظاہرۂ نعت و منقبت کی بعد نماز مغشاء رحمتی مسجد میدان حسین آباد میں منعقد ہوگا۔ طرحی مظاہرہ میں دو طرحی مصرع "مگر نبوت کا وصف حضرت عمرؓ میں دیکھا مرے نبی نے" (عبید فیض آبادی)، دوسرا مصرع مصطفیٰ صحابہؓ کے درمیاں نظر آئے (عبید عابد ہاشمی) پر، انجمنیں اپنا طرحی کلام پیش کریں گی۔ دونوں مصرعوں پر پڑھنے والی سبھی انجمنوں کو الگ الگ خلفائے راشدین کے علاوہ حضرت حمزہ، حضرت حسن، حضرت حسین کے نام سے منسوب انعامات دیے جائیں گے۔

کاشی رام کالونی میں منعقدہ جشن مولیٰ علی میں مولانا محمد ہاشم اشرفی کا خطاب

کانپور: 13 جنوری (پی این ایس) مولائے کائنات شیر خدا، داماد مصطفیٰ، سید کرار، امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ 13 رجب بروز جمعہ شہر مکہ میں خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے آپ حضور پاک اسلام کے چچازاد بھائی تھے اور آپ کی تربیت حضور کی زیر نگرانی ہوئی اس لئے آپ کی ذات تمام نبوی کا پیکر اور تعلیمات اسلام کی تصویر تھی عدل و مساوات، فضل و کمال، زہد و ورع، عبادت و ریاضت، امانت و دیانت، شجاعت بہادری جیسی ساری خوبیاں آپ کی ذات میں بدرجہ اتم موجود تھیں آپ بچوں میں سب سے پہلے ایمان لانے والے شخص ہیں آپ کی امتیازی صفات اور خدمات کی وجہ سے حضور آپ سے بڑی محبت اور شفقت فرماتے آپ کے مناقب و فضائل میں بہت سی حدیثیں موجود ہیں۔ علی محبت سے ہیں اور میں علی سے ہوں جس کا میں مولیٰ علی بھی اس کے مولیٰ ہیں۔ جس نے علی سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے مجھ سے محبت کی جس نے علی سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے خدا سے بغض رکھا ان خیالات کا اظہار آل انڈیا غریب نواز کونسل کے زیر اہتمام کاشی رام کالونی میں کونسل کے قومی صدر حضرت مولانا محمد ہاشم اشرفی امام عیدگاہ گدیانہ نے منعقدہ جشن مولیٰ علی میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ حضرت علی کا علمی مقام بہت ہی بلند ہے کہ حضور نے خود فرمایا میں علم کا شہر اور علی اس کے دروازہ ہیں آپ کے فتوے اور فیصلے علم و حکمت کے انمول جواہر پارے ہیں آپ کے فیصلے ایسے عجیب وغریب اور نادر روزگار کہ بڑے بڑے عقلمندوں اور دانشوروں کی عقلیں حیران ہیں۔

جامیا رضویا نورالعلوم اولم سیول لائن مہراجگنج

آوشیکتا ہے :-

راجیہ ودانت مدرسہ جامیا رضویا نورالعلوم اولم سیول لائن مہراجگنج، جنپد-مہراجگنج (پن کوڈ-273303) میں پورے سے ریکت وبھنن شریئی کے پدوں کو بھرے جانے ہیتو نیچے انکت وِورن کے انوسار یوگیہ وِدیا شکشت ادھیاپکوں کی آوشیکتا ہے، جسکے لیے آویدن پتر آمنترِت کیا رہا ہے :-

1- سو3ا0 فوکانیا (وکلپیک وِشیہ) 01 پد ہیتو :- نیونتم 50 پرتشت انکوں سہت سمبندھت وِشیہ میں سناتک تتھا اردو/عربی/فارسی سے منشی/مولوی سے انیمن سطر کا پرمان-پتر اتھوا مانیتا پراپت مدرسے کا کاری ایوں اردو/عربی/فارسی سہت آلیم سے انیمن سطر کا پرمان-پتر۔ ادھیارتھی کی نیونتم آیو 20 ورش سے کم نہ ہو۔ (ویتن مان 9300-34800 گریڈ 4600 (ساتواں ویتن کرم میں میٹرک لیول-7 مول ویتن-44900)

2- سو3ا0 تدتھانیا 04 پد ہیتو : اوپر0 مدرسہ شکشا پریشد دوارا انیمن پریکشا اتتیرن اتھوا اردو سے انٹرمیڈیٹ۔ ادھیارتھی کی نیونتم آیو 18 ورش سے کم نہ ہو۔ ویتن مان 9300-34800 گریڈ ویتن-4200 (ساتواں ویتن کرم میں میٹرک لیول-6 مول ویتن-35400)

نیئم اِوَں شرتیں :- 1- آویدن پتر پر سمست وِورن انکت یوگیتا آدی کے سوِیم پرمانِت چھایاپرتی سلگن کریں۔

2-آویدن پتر پنجیکرت ڈاک کے مادھیم سے مدرسہ اوپریوکت کے پتہ پر پراپت کرانے کی انتم تتھی 03-02-2025 تک۔

3-ساکشاتکار ہیتو نیتر ادھیارتھیوں کو پنجیکرت ڈاک کے مادھیم سے سوچنا (بلاوا پتر) الگ سے نرگت کیا جائیگا۔ ساکشاتکار ہیتو ادھیارتھیوں کو کوئی یاترا-بھتا دیے نہیں ہوگا۔ سپھل ادھیارتھیوں کو نیوکتی پتر پنجیکرت ڈاک کے مادھیم سے ادھیارتھیوں کے گرہ پتہ پر پریشت کی جائیگی۔

4-اوپریوکت پدوں پر نیوکتی اوپر0 ارکی اور فارسی مدرسہ مانیتا، پرشاسن اِوَں سیوا وِنیامیاولی-2016 میں نہِت پراوِدھانوں کے انوسار کی جائیگی۔

5-رجسٹرار/پرنسپل/ادھیکشک اوپر0 مدرسہ شکشا پریشد لکھنؤ سے انومودن پراپت ہونے کے اُپرانت اُکت نِرِدھارِت ویتن مان دیے ہوگا۔ نوٹ پدوں کی سنکھیا گھٹ-بڑھ سکتی ہے۔

(شمسولہدیٰ خان)
ناجِم/مینیجر

یونیفارم میں گدا لے کر چلنا سی او انوج چودھری کو پڑا بھاری

ایس پی نے جانچ کا دیا حکم، مانگا جواب

سنبھل: 13 جنوری (پی این ایس) سابق ریسلر اور سنبھل کے سی او انوج چودھری جو محکمہ کے نام سے مشہور ہیں، ہمیشہ سرخیوں میں رہتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ان کے مداحوں کی بڑی تعداد ہے۔ کچھ دن پہلے سی او انوج چودھری کو پولیس کی وردی میں گدا لے کر ترقہ یاترا کی قیادت کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ اب سی او انوج چودھری سے جواب طلب کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اے ایس پی سنبھل تفتیشی افسر بنایا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ یکم جنوری کو سوامی گووند نند سرسوتی کرناٹک کے کشلھ اسے ترقہ یاترا کے ساتھ سنبھل پہنچے تھے۔ یہ ترقہ یاترا کاکی وشنو مندر سے شروع ہوئی اور سماجوادی پارٹی کے ایم پی کے علاقے محلہ کھگو سرائے میں واقع کالر کیشو مہادیو مندر پہنچی۔ سکیورٹی کے پیش نظر پولیس کی بھاری نفری بھی تعینات تھی۔ جس میں سی او انوج چودھری کے علاوہ پولیس اور پی اے سی کے جوان ڈیوٹی پر تعینات تھے۔ ترقہ یاترا کی سکیورٹی کے لیے تعینات سی او انوج چودھری کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اس ویڈیو میں انوج چودھری کو ترقہ یاترا کے دوران یونیفارم میں گدا اٹھائے آگے چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد سابق آئی پی ایس اور آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر اجیتابھ ٹھاکر نے 2 جنوری کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس ہینڈل پر ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ڈی جی پی کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ سی او سنبھل انوج چودھری ہیں۔ سروس کنڈکٹ رولز اور یونیفارم کی مسلسل خلاف ورزی کرتے ہوئے وہ قوانین کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ اس لیے اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے کارروائی کی جانی چاہیے۔ اب اس معاملے میں سرکاری سطح سے ایس پی سنبھل کو خط آیا ہے۔ ایس پی کرشنا کمار وشنوئی نے کہا کہ اس معاملے میں سنبھل کے اے ایس پی ناتھ شریش چندر کو تفتیشی افسر نامزد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے معاملے میں سی او انوج چودھری سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ جانچ کے بعد جو بھی حقائق سامنے آئیں گے اس کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ سنبھل سی او انوج چودھری کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر 2 لاکھ سے زیادہ اور فیس بک پر 7 لاکھ 82 ہزار فالوورز ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، 24 نومبر 2024 کو شاہی جامع مسجد سروے کے دوران ہوئے تشدد کے سلسلے میں دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس اکو پولیس کی وردی میں گدا لے کر ترقہ یاترا کی قیادت کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ اب سی او انوج چودھری سے جواب طلب کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اے ایس پی سنبھل کو تفتیشی افسر بنایا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ یکم جنوری کو سوامی گووند نند سرسوتی کرناٹک کے کشلھ اسے ترقہ یاترا کے ساتھ سنبھل پہنچے تھے۔ یہ ترقہ یاترا کاکی وشنو مندر سے شروع ہوئی اور جاوادی پارٹی کے ایم پی کے علاقے محلہ کھگو سرائے میں واقع کالر کیشو مہادیو مندر پہنچی۔ سکیورٹی کے پیش نظر پولیس کی بھاری نفری بھی تعینات تھی۔ جس میں سی او انوج چودھری کے علاوہ پولیس اور پی اے سی کے جوان ڈیوٹی پر تعینات تھے۔ ترقہ یاترا کی سکیورٹی کے لیے

اودھ نامہ

اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

اسے ہندوستان جیسے ملک کے لئے ایک المیہ ہی کہا جائے گا کہ کل تک جس سیکولر ڈھانچے جس گنگا جمنی تہذیب کی قسمیں کھائی جاتی تھیں آج وہ تہذیب اور سیکولرزم ہندو اور مسلم کے چکر ویوں میں اُلجھ کر رہ گیا ہے یا یوں کہیں کہ اُلجھا کر رکھ دیا گیا ہے۔ آج جس طرح سے وقت بے وقت ایک خاص کمیونٹی پر نشانہ سادھا جارہا ہے وہ ملک وقوم کی معاشی ترقی اور سپر پاور بننے کے لیے کسی بھی اعتبار سے نیک فال نہیں ہے۔ کنور بریجش سنگھ اتر پردیش حکومت کے ایک ذمہ دار وزیر ہیں، لیکن یہ کہتے ہوئے ذرہ برابر بھی نہیں ہچکتے کہ ہم ووٹ کے لیے بابری اولاد کے پیر نہیں چھوتے بلکہ ہم شری رام کی اولاد سے ووٹ مانگتے ہیں۔ اس سے پہلے رشبھ وردھوی پارلیمنٹ باوس میں کنور دانش علی کے بہانے مبدل کمیونٹی کو دہشت گرد، ملّا اور کٹواپسند القاب سے نواز چکے ہیں۔ مزید جب شرپسندی کی ساری حدیں پار کردی جاتی ہیں، تو مشہور سرشل ایڈیٹیوٹ راجیو دھیانی بھی اس صداقت کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ پاتے کہ ’’اگر یہ میری کار ہوتی اور میرے گھر میں بندوق ہوتی، تو شاید جیسے ہمیں اُن دنگائیوں پر گولی چلا دیتا۔ ولو کیتے کہ گولی ری ایکشن میں چلائی گئی ہے۔ لیکن اگر میں راجیو نہ ہوکر رضوان ہوتا تو اُن دنگائیوں کو بے چارہ بے قصور کہا جاتا اور مجھے دنگائی قرار دے دیا جاتا۔ پھر میرے گھر پر بلڈوزر چلا دیا جاتا اور میرا اِنکاؤنٹر کردیا جاتا۔‘‘ اس سے بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ بدھ وجین اور سکھی وبنک کی برادر سرزمین کو ہندو مسلم کے نام پر کس قدر زہر پلایا جا رہا یا گیا ہے۔ اندازہ ہوتا ہے کہ نفرت اور تعصب کا ہر شُن فس میں بھر دیا گیا ہے۔ آج پولیس والے نام دیکھ کر کارروائی کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہیں۔ یہ بیماری اب اسپتالوں میں پھنچنے والے ڈاکٹروں میں بھی پہونچنے لگی ہے۔ ہر سرکاری دفتر میں یہ بیماری عام ہے، جہاں نام دیکھ کر ہی کام کیا جاتا ہے، مسلمانوں کو باہری اور اُلاکر کر گالیاں دی جاتی ہیں۔ مساجد پر حملے کی رہی ہیں۔ تاریخی مسجدوں کو سازش اور منصوبہ بند طریقے سے متنازعہ بنایا جارہا ہے۔ اور متنازعہ مسجد کو مسجد کہنے سے منع کیا جارہا ہے۔ ایک خاص مذہب کی تشیخ تحقیق شروع کی جارہی ہے اور دوسروں کی تذلیل کی جارہی، ہندوستان کی تہذیب اور کلچر کو مذہب کے نام پر کس قدر مکروہ اور نفرت آمیز بنادیا گیا ہے۔ اس کا ذمہ دار کون ہے۔ ایک ہوڑسی لگی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف کون زیادہ زہر اگل سکتا ہے۔ ان کے خلاف کون کی سازش کرسکتا ہے۔ کون انھیں ذہنو جسانی نقصان پہونچا سکتا ہے۔

حد تو تب ہوگیہ کہ جب ’کرناٹک عدالت عالیہ‘ کے ایک جج نے مذہبی فحوہ بازی اور شدت پسندی کے ضمن میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کچھ یوں تبصرہ کیا کہ مسجد میں ’شری رام‘ کا نعرہ لگانا مذہبی جذبات مجروح ہونے کی دلیل نہیں۔ لیکن دوسری طرف اتر پردیش کے ضلع فتح پور میں مولانا فیروز عالم کو جب ایک مقدمے میں ضمانت ملتی ہے اور ضمانت ملنے کی خوشی میں تعیین مذہبی نعرہ لگاتے ہیں تو مولانا موصوف کے ساتھ مزید 18افراد کو گرفتار کرلیا جاتا ہے۔ دہلی کے تیس ہزاری میں مسلم کمیونٹی کو سڑک پر نماز جمعہ پڑھتے دیکھ کر ایڈمنسٹریشن کے جذبات اس قدر مجروح ہوتے ہیں کہ وہ حالتِ نماز میں بھی نمازیوں کو لات مارنے سے دریغ نہیں کرتا۔ اتر پردیش ہی پزدر طریقے سے مسلم دوکانوں کو پرنام کی تختی آویزاں کرنے کی مہم چلائی گئی اس سے کون واقف نہیں؟ شرپسندوں کو مسلمانوں کے گوشت کھانے سے اس قدر اِبترسی ہے کہ گائے کشی کے الزام میں اُس کی ماب لنچنگ تک کردی جاتی ہے۔ یعنی انھیں پیٹ پیٹ کر مار ڈالا جاتا ہے۔ لیکن وہیں دوسری طرف اِم ایل اے نندکشور کے بقول: اتر پردیش میں روزانہ پچاس ہزار گائیں کاٹی جاتی ہیں جسے ایکسپورٹ وا لیکپورٹ کرنے والا ایک مسلمان نہیں بلکہ بڑے بڑے سیٹھ ہی ہیں۔ اُن کا الزام تو یہاں تک ہے کہ یہ سب چیف سیکریٹری کی سرپرستی میں یا اُن کی شہ پر ہورہا ہے۔ لیکن اس سے اُن کے دھرم پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔ کسی کے مذہبی جذبات مجروح نہیں ہوتے۔ کس کا خون نہیں کھولتا کہ جرا کس نیگیزی میں آگ لگادے، اور اس کے مالک کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالے۔

آج کل ملک گیر یوٹے پر منصوبہ بند طریقے سے ایک تصویر وائرل کی جارہی ہے اور اُس میں دنیائے کرکٹ کے اسٹار بے باز اور بے مثال فیلڈ محمد کیف کو دکھا جارہا ہے کہ وہ مجلس میں اشنان کررہے ہیں۔ اس پر اُکھاڑا پریشد کے صدر سوامی رویندر پوری کا ایک تبصرا بیان بھی ہے، جس میں وہ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ ’’محمد کیف غیر ہندوستانی نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان کے بہت بڑے کھلاڑی ہیں۔ ہمارے وقار ہیں۔ ہم کہنا چاہیں گے کہ جیتنے بھی غیر ہندو ہیں محمد کیف کی طرح پریاگ راج آئیں، اشنان کریں اور بھائی چارہ بنائے رکھیں۔ ہمارا کوئی ہندو۔ مسلم تنازع نہیں ہے۔‘‘ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اُخوت و بھائی چارے کا ثبوت صرف ایک ہی طبقہ پیش کرے گا یا شوہمی بھائی چارے کے لیے کچھ قدم آگے بڑھائے گا؟ کیا سوامی جی اُس بھائی چارے کا مظاہرہ کریں گے جس کا مطالبہ وہ مسلمانوں سے کررہے ہیں۔ کیا ۱۳ جنوری سے شروع ہورہے مہاکنبھ میں کسی عبدل کو دُکان لگانے کی اجازت دیں گے؟ جن لوگوں نے یہ اعلان کیا ہے کہ مہاکنبھ کے شردھالو سبھی مسلم کو اکوٹ کرکے اُشنان کے لیے نہ آئیں تو کیا سوامی رویندر پوری صاحب اِس پر مجلسِ تبصرہ کریں گے؟ اور جس طرح سے پوسٹرز میں قاتلوں کا ’دیودوت‘ کہا جارہا ہے اُس پر بھی کچھ اب کشائی کریں گے۔

ڈھونڈو گے تو اس شہر میں قاتل نہ ملے گا

ڈاکٹر سلیم خان

’اندھیر نگری چوپٹ راج‘ اگر کوئی دیکھنا چاہتا ہے تو موجودہ ہندوستان میں آئے بغیر بغیر محنت دن کے اجالے میں اس کا نظارہ کرنا ہو تو اتر پردیش چلا جائے۔ یوپی میں پچھلے سال کا اختتام اتنا بھیانک ہوا کہ اس نئے برس کا اندازہ لگانا نہایت آسان ہوگیا۔ اتر پردیش کے مرادآباد میں کچھ شرپسندوں نے ٹوپی کے الزام میں ایک 42 سالہ مسلم شخص کو پیٹ پیٹ کر شہید کردیا۔ جبھی تشدد کا شکار ہونے شاہدین کو دیکھیے تو 30 دسمبر کی رات قتل کیا گیا مگر اگلے دن میرٹھ کے ایک اسپتال میں ان کی موت کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا کہ علاج کے دوران انتقال ہوا۔ یہ فسہناک واقعہ مرادآباد کے مزاد نامہ علاقہ میں منڈی کمیٹی چوکی کے قریب منڈی کمیٹی کے احاطے میں پیش آیا۔ پولیس نے یہ اعتراف ضرور کیا کہ شرپسندوں نے ٹوپی کے الزام میں پیٹ پیٹ کر شہید کردینے کی کہانی کو بچانے کی خاطر کہہ دیا کہ اسی کی موت میرٹھ کے اسپتال میں علاج کے دوران ہوئی تاکہ جبھی قتل کا معاملہ ہی نہ بنے اور اس بابت عدالتِ عظمیٰ کی ساری ہدایات سے پہلو تہی کی جاسکے۔

اس سانحہ کی ویڈیو وائرل ہوئی اور بدمعاشوں نے کیمرے کے سامنے اقبالِ جرم بھی کیا مگر انتظامیہ کی جن آنکھوں پر دھرمرانی پٹی باندھی گئی تھی اُس کو وہ سب دکھائی ہی نہیں دیا اس لیے اب بھی قاتل نامعلوم ہیں۔ اس قتل کے معاملے میں پولیس مقتول کے بجائے قاتل کی حمایت میں کھڑی ہوئی ہے۔ میڈیو طور پر یہ کچھ اچرا جارہا ہے کہ واقعہ رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب کچھ لوگوں نے اندھیر سے میں کچھ سرگرمی دیکھی۔ ان لوگوں کے مطابق جو جبھی قتل میں شریک تھے جب وہ قریب گئے تو شاہدین سمیت چند لوگوں کو گائے ذبح کرتے دیکھا۔ شرپسندوں کے مطابق انہوں نے پکڑنے کی کوشش کی تو تین لوگ فرار ہوگئے مگر مقتول پکڑا گیا۔ اس بیان کو وائرلیشن میڈیا سمیت انتظامیہ نے سچ مان لیا اور پھیلانے لگے۔ یہ الزام اگر درست ہو تب بھی ملزم کو پولیس کے حوالے کرنے کے بجائے اس حد تک پیٹنا کہ وہ ہلاک ہوجائے کہاں کا انصاف ہے؟ پولیس نے شاہدین کے بھائی کی شکایت پر حملہ آوروں کے خلاف غیر ارادتاً قتل کا مقدمہ درج تو کرلیا ہے مگر ’غیر ارادی کیسے ہوگیا؟ کوئی نہیں جانتا۔ پولیس کے اس جانبدارانہ رویہ پر ملک زادہ منظور کا یہ شعر صادق آتا ہے کہ ؎

دیکھو گے تو ہر موڑ پہ مل جائیں گی لاشیں
ڈھونڈو گے تو اس شہر میں قاتل نہ ملے گا

اتر پردیش کی پولیس ایک طرف تو قاتلوں کا سراغ نہیں ملتا مگر دوسری جانب اسے یقین ہوجاتا ہے کہ مقتول شاہ دین گائے کو ذبح کررہا تھا۔ اس قیاس کے تحت پولیس والوں نے شاہدین کے ساتھیوں سمیت خود اس شخص کے خلاف بھی جواب دینا ضروری نہیں سمجھا کہ گائے ذبح کرنے کے الزامات پر مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ایسا اندھا قانون دنیا میں کہیں نہیں ہوگا؟ اتر پردیش انتظامیہ کے نزدیک کسی پر گناہ ثابت کئے قتل کا الزام اس کو موت کی بھینٹ چڑھانے کے لیے معقول جواز ہے لیکن اس شخص کا غریب اور مسلمان ہونا ضروری ہے ورنہ اس سانحہ کے دس دن بعد یوپی کی ہی وادی کوتوالی علاقے میں 4 کروڑ روپے کی مالیت کا گوشت پکڑا گیا۔ آگے چل کر لیبارٹری سے یہ تصدیق بھی ہوئی کہ گائے کا تھا لیکن اس کے مالک کا بال بیکا نہیں ہوا کیونکہ وہ امیر کبیر ہندو برہمن تھا۔

9 نومبر کو کونو رکھشکوں نے لوہرا ٹول پر مغربی بنگال سے آنے والے ٹرک کو روکا اور اس میں گائے کے گوشت کی موجودگی کی اطلاع دی۔ یہ مال واری کے بشارہ روڈ پر واقع لیس پی نے کولڈ اسٹوریج سے لے جایا جارہا تھا۔ یہ کولڈ اسٹوریج اگر کسی غیر ہندو کا ہوتا تو اس پر بابندی کا بلڈوزر چل جاتا اور فرقہ وارانہ فساد بھی ہوجاتا لیکن چونکہ اس کا مالک پورن جوشی تھا اس لیے کچھ بھی نہیں ہوا۔ اس کے مثلیٰ گوشت برآمد کرنے والی کمپنی کے مسلم ڈائریکٹر خورشید نبی کے ساتھ بھی کوئی بدسلوکی نہیں کی گئی۔ اس ادارے کے منیجر اکیشے سکسینہ، ٹرک ڈرائیور شیشو شنکر اور آپریٹر چن کو باعزت گرفتار کرکے سورج پوری عدالت میں پیش کیا گیا اور بہت جلد وہ سب ضمانت پر رہا ہوجائیں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے گائے کو ماتا ماننے والوں کو اسے ذبح کرکے دنیا بھر میں برآمد کرنے کی آزادی ہے لیکن اگر کسی غریب پر الزام بھی لگ جائے تو بغیر ثبوت و مقدمہ اس کا قتل جائز ہوجاتا ہے۔

اس واقعہ کے دوران جبل اتر پردیش کے ہی مین پوری میں کتھی تھانے نے اندر نجروں کی مدد سے آوارہ گایوں کو جمع کرکے فروخت کرنے والے ایک گروہ کے ۷ لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ کتھی تھانہ کے تحت سمرا چوکی کے اہلکاروں نے یہ کارروائی کی۔ گوشتی کے معاملے میں ملوث ان لوگوں کے لیے انتظامیہ نے موبائیوں کے ساتھ مافیا کے الفاظ نامی اصطلاح ایجاد کرلی تاکہ ان کے خلاف غم وغصہ پیدا نہ ہو۔ پولیس تھانے کے انچارج مہاراج سنگھ بھانی نے یہی بتایا کہ اس گروہ کے لوگ نونھوں مندر کے پاس جمع تھے۔ پولیس نے جب انہیں گھیرا تو ان لوگوں اس پر گولی تک چلادی۔ یہ سب اس یوگی کے راج میں ہوا جو برسوں سے اتر پردیش کو جرائم سے پاک کرنے کا دعویٰ کررہے ہیں۔ ان کو اور پھیلانے نگے۔ یہ الزام اگر درست ہو تب بھی ملزم کو پولیس کے حوالے کرنے کے بجائے اس حد تک پیٹنا کہ وہ ہلاک ہوجائے کہاں کا انصاف ہے؟ پولیس نے شاہدین کے بھائی کی شکایت پر حملہ آوروں کے خلاف غیر ارادتاً قتل کا مقدمہ درج تو کرلیا ہے مگر ’غیر قتل ارادی کیسے ہوگیا؟ کوئی نہیں جانتا۔ پولیس کے اس جانبدارانہ رویہ پر ملک زادہ منظور کا یہ شعر صادق آتا ہے کہ ؎

دیکھو گے تو ہر موڑ پہ مل جائیں گی لاشیں
ڈھونڈو گے تو اس شہر میں قاتل نہ ملے گا

اتر پردیش کی پولیس ایک طرف تو قاتلوں کا سراغ نہیں ملتا مگر دوسری جانب اسے یقین ہوجاتا ہے کہ مقتول شاہ دین گائے کو ذبح کررہا تھا۔ اس قیاس کے تحت پولیس والوں نے شاہدین کے ساتھیوں سمیت خود اس شخص کے خلاف بھی جواب دینا نہیں سمجھا کہ گائے ذبح کرنے کے الزامات پر مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ایسا اندھا قانون دنیا میں کہیں نہیں ہوگا؟ اتر پردیش انتظامیہ کے نزدیک کسی پر گناہ ثابت کئے قتل کا الزام اس کو موت کی بھینٹ چڑھانے کے لیے معقول جواز ہے لیکن اس شخص کا غریب اور مسلمان ہونا ضروری ہے ورنہ اس سانحہ کے دس دن بعد یوپی کی ہی وادی کوتوالی علاقے میں 4 کروڑ روپے کی مالیت کا گوشت پکڑا گیا۔ اس کی لیبارٹری سے یہ تصدیق بھی ہوئی کہ گائے کا تھا لیکن اس کے مالک کا بال بیکا نہیں ہوا کیونکہ وہ امیر کبیر ہندو برہمن تھا۔

9 نومبر کو کونو رکھشکوں نے لوہرا ٹول پر مغربی بنگال سے آنے والے ٹرک کو روکا اور اس میں گائے کے گوشت کی موجودگی کی اطلاع دی۔ یہ مال واری کے بشارہ روڈ پر واقع لیس پی نے کولڈ اسٹوریج سے لے جایا جارہا تھا۔ یہ کولڈ اسٹوریج اگر کسی غیر ہندو کا ہوتا تو اس پر بابندی کا بلڈوزر چل جاتا اور فرقہ وارانہ فساد بھی ہوجاتا لیکن چونکہ اس کا مالک پورن جوشی تھا اس لیے کچھ بھی نہیں ہوا۔ اس کے مثلیٰ گوشت برآمد کرنے والی کمپنی کے مسلم ڈائریکٹر خورشید نبی کے ساتھ بھی کوئی بدسلوکی نہیں کی گئی۔ اس ادارے کے منیجر اکیشے سکسینہ، ٹرک ڈرائیور شیشو شنکر اور آپریٹر چن کو باعزت گرفتار کرکے سورج پوری عدالت میں پیش کیا گیا اور بہت جلد وہ سب ضمانت پر رہا ہوجائیں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے گائے کو ماتا ماننے والوں کو اسے ذبح کرکے دنیا بھر میں برآمد کرنے کی آزادی ہے لیکن اگر کسی غریب پر الزام بھی لگ جائے تو بغیر ثبوت و مقدمہ اس کا قتل جائز ہوجاتا ہے۔

اس واقعہ کے دوران جبل اتر پردیش کے ہی مین پوری میں کتھی تھانے نے اندر نجروں کی مدد سے آوارہ گایوں کو جمع کرکے فروخت کرنے والے ایک گروہ کے ۷ لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ کتھی تھانہ کے تحت سمرا چوکی کے اہلکاروں نے یہ کارروائی کی۔ گوشتی کے معاملے میں ملوث ان لوگوں کے لیے انتظامیہ نے موبائیوں کے ساتھ مافیا کے الفاظ نامی اصطلاح ایجاد کرلی تاکہ ان کے خلاف غم وغصہ پیدا نہ ہو۔

وزیر اعظم کا دورہ کویت: خلیجی خطے میں ہندوستان کا بڑھتا اہم کردار

پروفیسر بندیش کمماری

وزیر اعظم مودی کا گزشتہ ماہ دسمبر میں کویت کا دورہ 1981 میں اندرا گاندھی کے دورہ کے بعد 43 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دورہ ہے۔ کویت کے ساتھ ہندوستان کے نسلوں پرانے تاریخی تعلقات ہمارے لیے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان نہ صرف تجارت اور توانائی کے شعبوں میں مضبوط شراکت داری ہے بلکہ مغربی ایشیائی خطے میں امن، سلامتی، استحکام اور خوشحالی جیسے شعبوں میں بھی مشترکہ مفادات ہیں۔ کویت کی معیشت کا زیادہ تر حصہ تیل سے وابستہ ہے، اور اس وسائل نے اسے ایک مضبوط مالیاتی پوزیشن میں رکھا ہے۔ اوپیک میں کویت کا کردار بھی اسے توانائی کی عالمی منڈی میں ایک بڑا کھلاڑی بناتا ہے۔ عراق، ایران اور سعودی عرب جیسے طاقتور ممالک کے درمیان کویت کا محل وقوع اسے مشرق وسطیٰ میں سیاسی اور فوجی سرگرمیوں کا مرکز بناتا ہے۔ کویت اپنی جغرافیائی حیثیت کو اپنی پوزیشن کے لیے بھی جانتا ہے، خاص طور پر کیونکہ یہ خلیج عرب کے شمالی حصے میں واقع ہے، جہاں سے تیل کے ٹینکر گزرتے ہیں۔ شط العرب اور آبنائے ہرمز سے اس کا قریبی تعلق اسے حکمت عملی کے لحاظ سے اہم بناتا ہے۔ 1990 (خلیجی جنگ) میں عراق کی طرف سے کویت پر حملہ اس کے جغرافیائی محل وقوع کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ کویت مغربی ایشیا کے ایک اہم ملک ایران کے ساتھ متوازن تعلقات برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایران کے جوہری پروگرام اور خلیج میں کشیدگی کویت کے لیے سیکورٹی خدشات کا باعث ہے۔ کویت بھی شیعہ اور سنی اکثریتی معاشروں کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ تاہم کل اور علاقائی استحکام کو برقرار رکھا جاسکے۔ مختصر اً کویت کی جغرافیائی سیاسی پوزیشن اسے خلیجی خطے کا ایک اہم ملک بناتی ہے۔ تیل کے وسائل، تزویراتی محل وقوع اور غیر مالیاتی پالیسی اسے علاقائی استحکام اور توانائی کی عالمی منڈی میں ایک نازک کھلاڑی بناتی ہے۔ تاہم، اسے علاقائی کشیدگی، داخلی سلامتی اور اقتصادی تنوع جیسے مسائل پر توازن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

ہندوستانی وزیر اعظم کے دورہ کویت نے ہندوستان اور کویت کے تعلقات کو ایک اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح پر پہنچایا جو مغربی ایشیا میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور خطے میں اس کی فعال سفارت کاری کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے دورہ کویت کی سب سے قابل ذکر کامیابیوں میں سے ایک ہندوستان-کویت تعلقات کو سٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح پر لے جانے کا معاہدہ ہے۔ یہ اقدام تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، توانائی اور ثقافتی تبادلے جیسے اہم شعبوں میں جامع اور منظم تعاون کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ تاریخی طور پر، ہندوستان اور کویت کے درمیان صدیوں پرانے تجارتی اور ثقافتی رشتوں میں جڑے قریبی تعلقات رہے ہیں۔ عصری عالمی اور علاقائی چیلنجوں سے نمٹنے کے دوران بہتر اسٹریٹجک شراکت داری اس تاریخی بندھن کو باقاعدہ بناتی ہے۔ تعاون پر مشترکہ کمیشن (ICC) کا قیام دوطرفہ مصروفیات کی نگرانی اور توسیع کے لیے ایک اہم ادارہ جاتی طریقہ کار ہے۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کی سربراہی میں آئی سی سی کا مقصد اسٹریٹجک سمت فراہم کرنا اور مختلف شعبوں میں اقدامات کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ادارہ سازی ایک منظم اور پائیدار طریقے سے تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ ہندوستان اور کویت کے درمیان تجارت ایک طویل عرصے سے پائیدار رشتہ رہا ہے، اور اس دور نے مزید ترقی اور تنوع کے امکانات کو اجاگر کیا۔ کویت نے ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت میں مواقع تلاش کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا، جس میں سرمایہ کاری کی اس کی نمایاں صلاحیت ہے۔ ٹیکنالوجی، صحت کی دیکھ بھال، سیاحت، خوراک سیکورٹی اور لاجسٹکس جیسے شعبوں کی باہمی دلچسپی کے شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ کویت کی اپنی دولت فنڈ جو دنیا کا سب سے بڑا، ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر اسٹریٹجک شعبوں میں تبدیلی کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بات چیت میں مذاکرات کو تیزی سے آگے بڑھانے اور کاروبار سے کاروباری تعلقات کو مزید بہتر بنانے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ تو اتانی ہندوستان-کویت تعلقات کی بنیاد بنی ہوئی ہے۔ کویت ہندوستان کو خام تیل فراہم کرنے والے بڑے ممالک میں سے ایک ہے۔ اس دورے نے روایتی خریدار بیچنے والے تعلقات سے ہٹ کر توانائی کی زیادہ جامع شراکت داری پر توجہ مرکوز کی۔ اس میں اپ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم شعبوں میں تعاون، قابل تجدید توانائی اور ہندوستان کے اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو پروگرام میں شرکت شامل ہے۔ کویت کا انٹرنیشنل سولر الائنس (ISA) میں شمولیت کا فیصلہ پائیدار توانائی کے حل کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دونوں ممالک نے سولر انرجی اور گھر کا رنر ڈیولپمنٹ پارٹنرشپ کی تعیناتی کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ قابل تجدید توانائی پر ہندوستان کے زور اور سوسائٹی تبدیلی کے خلاف جنگ میں اس کی عالمی قیادت کے مطابق ہے۔ دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت کی یادداشت پر دستخط اس دورے کی ایک اور خاص بات تھی۔ اہم اوپیو مشترکہ فوجی مشقوں، تربیت، سائبر دفاع، میری ٹائم سیکورٹی اور دفاعی ساز و سامان کی مشترکہ ترقی اور پیداوار میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ تزویراتی شراکت داری کے دفاعی ستون کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ سیکورٹی تعاون کو بڑھانے سیمت اہم فوائد حاصل کیے ہیں۔ GCC کی موجودہ چیئرمین شپ کویت کی طرف سے حال ہی میں اپنائے گئے مشترکہ منصوبہ کے تحت ہندوستان-GCC تعاون کو گہرا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دونوں فریقوں نے بھارت-جی سی سی آزاد تجارتی معاہدے کو جلد از جلد عمل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس سے مصرفِ تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا بلکہ خطے میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن بھی مضبوط ہوگی۔ ہندوستان اور کویت ایک اصلاح شدہ اقوام متحدہ کی حمایت کرتے ہیں۔ پر مرکوز ایک موثر کثیر الجہتی نظام کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ دونوں اطراف نے سلامتی کونسل میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اسے زیادہ نمائندہ اور عصری حقائق کا عکاس بنایا جاسکے۔ یہ زیادہ مساوی عالمی گورننس ڈھانچے کے لیے ہندوستان کی طویل مدتی وکالت کے مطابق ہے۔ وزیر اعظم مودی کا کویت کا دورہ مغربی ایشیا میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور اہم علاقائی کھلاڑیوں کے ساتھ مساوی شراکت پر مشتمل ہونے کی اس کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔ اس دورے نے نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو گہرا کیا بلکہ علاقائی اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے میں ہندوستان کو ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر بھی قائم کیا۔ اقتصادی تعاون، توانائی کی حفاظت، دفاعی تعاون اور ثقافتی تبادلوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، اس دورے نے ایک مشترکہ اور باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ ہندوستان مغربی ایشیا میں اپنے اسٹریٹجک قدموں کو بڑھا رہا ہے۔ یہ خطہ توانائی کی سلامتی، تارکین وطن اور تجارت کے لحاظ سے ہندوستان کے لیے بہت اہم ہے۔ بھارت کو جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی فوائد کو یقینی بنانے کے لیے اپنی سفارتی پالیسیوں کو متوازن رکھتے ہوئے خطے میں اپنے تزویراتی کردار کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

کویت کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑھانا مغربی ایشیا کے دیگر خلیجی ممالک کے ساتھ اس کے روابط کے لیے ایک نمونہ کا کام کرے گا۔ بدلے میں، یہ تاریخی دورہ فعال سفارت کاری کی اہمیت اور دیرپا شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی نشاندہی کرتا ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں، مغربی ایشیا کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت اس کی خارجہ پالیسی کا سنگ میل بنے گی، جو علاقائی استحکام اور عالمی ترقی میں تعاون کرے گی۔

☆☆☆

مخلص قیادت کی متلاشی ملتِ اسلامیہ

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

تاریخ گواہ ہے کہ جب کوئی قوم سیادت وقیادت کے میدان میں غلط فہمی، خودغرضی اور منصب طلبی کے غار میں گر جاتی ہے تو وہ قوم صدیوں پیچھے چلی جاتی ہے اور وہ برجائے زندگی پر مجبور ومظلوم بن جاتی ہے بلاشبہ آج مسلمانان ہند جن نا گفتہ بہ حالات سے گزر رہے ہیں وہ درحقیقت خودغرض جذباتی سیاست، غلط اور غیر مخلص قیادت کا نتیجہ ہے آج مسلم قیادت میں جذبۂ ایثار وقربانی کے بجائے منصب طلبی شان وشہود اور شہرت کا جذبہ زیادہ ہے ہر قائد اپنے آپ کو ملت کا دردرکھنا ثابت کرنے میں لگا رہتا ہے لیکن جب ایثار وقربانی اور پارٹی کے نظریات سے اٹھ کر ملت کے مفاد کو ترجیح دینے کی بات ہوتی ہے تو وہ اپنی قوم کے مفاد وتقاضے کے بجائے اپنے عہدہ ومنصب کو برقرار رکھنے کے لئے تمام حدود سے تجاوز کرتے ہوئے ملت کے مفاد کو خاک میں ملا دیتا ہے اور بے غیرتی اور منافقت کی ساری حدیں پار کرتے ہوئے اس طرح جرأت وجسارت کا مظاہرہ کرتا ہے جیسے کہ ملت اسلامیہ نے اسے ووٹ ہی نہ دیا ہو اور وہ پارٹی میں صرف اپنی ذاتی صلاحیت یا دیگر متعلقات سے الیکشن جیت گیا ہو اور تمام نہاد مسلم قیادت میں کمشرت سے ایسے لیڈران ہوئے اور گمنامی کی تاریک وادیوں میں کھو گئے آج جن کی شہرت وسیادت کا جنازہ نکل چکا ہے دوسری طرف ہندوستانی مسلمانوں نے قیادت کے انتخاب میں ہوش وخرد استعمال کرنے کے بجائے جوش وجنون سے کام لیا اور باہمی مشاورت اور محکمت ودانائی کے بجائے غلط لوگوں کی رہنمائی اور ان کی دلفریب باتوں میں چل پڑے بجائے اس کے کہ وہ پہلے قائد کے خلوص اور صداقت کو پرکھتے اور ان کے جذبۂ ایثار وقربانی کو بروقت آزماتے لیکن سادہ لوح مسلمانوں نے رہبری کی باگ ڈور قیادت شہرت ومنصب کے طلب گاروں کو سونپ دی اور وہ ذلت ورسوائی کے ساتھ اپنی سیاسی قوت وطاقت کو کمزور سے کمزور تر کرتے چلے گئے نتیجتاً اس غلطی کا خمیاز ہ نسلاً بعد نسلٍ بھگتنا پڑ رہا ہے، کیونکہ تاریخ شاہد ہے کہ جب قومیں سیاسی میدان میں خودغرضی منصب طلبی اور غلط قائدین کے فریب میں پڑ کر سیاسی طور پر دیوالیہ ہو جاتی ہیں پھر اس قوم کے برے دن شروع ہوجاتے ہیں اور ذلت ونکبت اس کا مقدر بن جاتی ہے ہندوستانی مسلمانوں نے سابما سال جو قیادت کے انتخاب میں غلطی کی تھی اس غلطی وغفلت کی سزا آج بھگت رہی ہے، اور یہ قانون فطرت ہے کہ میر کاروان کی غلط رہبری پورے پورے کارواں کی بربادی ورسوائی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

مسلمانوں کی قیادت کا غلط ہاتھوں میں پڑنا یہ بہت بڑی غلطی، تاریخی المیہ اور المناک سانحہ تھا جس کی سزا اس قوم کو آج مل رہی ہے اور وہ پارٹیاں جو عام انتخابات کے وقت مسلمانوں کی طرف لالچی نظروں سے دیکھتی تھیں اور ان کے ووٹ حاصل کرنے کے لئے ساری تدابیر بروئے کار لاکر الیکشن جیت جاتی تھیں لیکن جب وقت احتساب آتا اور اس قوم کو باعزت باوقار اور تعلیم یافتہ بنانے کی بات ہوتی تو بگلیں جھانکنے لگتی اور مختلف حیلے بہانے کرتے ہوئے اپنے دورانیہ حکمرانی کو مکمل کرنے کے بعد پھر بھولے وعدہ وعید کرتے ہوئے لولی پاپ دیکھاتیں اور ظریب وعدوں کے ذریعہ پھر دوسرا الیکشن جیت کر ایوان حکومت تک پہنچ جاتیں اور پھر قوم مسلم کے ساتھ فریب در فریب اور جھوٹے وعدوں پر وعدے کرتے ہوئے اپنے تیسرے حکمرانی کے ایام گزار تے ہوئے مسلم نہاد لیڈروں کو وقتی یا عارضی عہدوں پر فائز کرکے جھوٹے وعدوں کو کاغذی خانہ پری کرتے ہوئے منافق صفت قیادت کو اپنے دام جال میں پھنسا کر مسلمانوں کے قیمتی ووٹ کا سودا کرلیتی اور اس طرح پوری قوم اپنی منافق قیادت اور ظریب وعدوں کے جال میں پھنس کر اپنی کتاب رسوائی میں ایک اور باب کا اضافہ کرتی جاتی اور اپنی سیاسی قوت وطاقت کے پامال کرتے ہوئے بے وقعت وبے قیمت ہوجاتی اس صورتحال نے نسل نو کو نا امیدی پاس وقنوطیت کا شکار بنانے کے ساتھ احساس کمتری دوسرے درجہ کا شہری کمزور وناتواں اور پسماندہ فکر رکھنے والی قوم بنادیا جس کے تخیل میں ماضی سے عبرت اور حال سے سبق لینے کا احساس ختم ہو

تبلیغ اسلام اور حضرت علیؑ کی زندگی

مولانا سید علی ہاشم عابدی

مولی الموحدین، یعسوب الدین، وصی رسول رب العالمین، امیر المومنین، امام المتقین غالب کل غالب، مطلوب کل طالب مولا علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ و السلام روحی و ارواحنا و ارواح العالمین لہ الفداء اللہ کے ولی و حجت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلا فصل خلیفہ اور وصی و وزیر، انبیاء و مرسلین کے مددگار، جبرئیل امین کے آموزگار اور ہمارے پہلے امام ہیں۔

صحابی رسولؐ جناب جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَوْلَا مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ فَخَلَقَ مِنْہُ نُوْرَ عَلِیٍّ ثُمَّ خَلَقَ الْعَرْشَ وَ اللَّوْحَ وَ التَّقْدِیْسَ وَ ضَیَاءَ النَّارِ وَ نُوْرَ الْاَبْصَارِ وَ الْعَقْلَ وَ الْمَعْرِفَۃَ الْخَبَرَ (بحار الانوار، جلد ۵۴، صفحہ ۱۷۰)

اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا۔ پھر اس سے نور علیؑ کو شگافتہ کیا۔ پھر عرش، لوح، سورج، دن کا اجالا، آنکھوں کی روشنی، عقل اور معرفت کو خلق کیا۔

مذکورہ روایت سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے نور محمدؐ کو خلق کیا اور اسی نور سے امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور کو شگافتہ کیا۔ لہذا نور علیؑ بھی نور اول اور مخلوق اول میں شامل ہے بلکہ احادیث قدسی کی روشنی میں رسول اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مولا علیؑ بھی خالق کی معرفت اور مخلوقات کی خلقت کا سبب ہیں۔

مولا علی علیہ السلام کے والد ماجد محسن اسلام، کفیل و حامی رسولؐ، کامل الایمان حضرت عمران جناب ابوطالب علیہ السلام ہیں اور والدہ ماجدہ مہمان کعبہ جناب فاطمہ بنت اسد بن ہاشم علیہا السلام ہیں۔ آپ محسنہ اسلام، ملیکۃ العرب ام المومنین جناب خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے بعد دوسری خاتون ہیں جنہوں نے اعلان اسلام کے بعد اپنے ایمان کا اعلان کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفالت و حمایت میں اپنے شوہر جناب ابوطالب علیہ السلام کی شریک کار و مقصد رہیں کہ جب آپؑ کی وفات ہوئی تو اللہ کے نبیؐ نے اپنا پیراہن اپنا کفن دیا اور فرمایا: ''آج میری ماں رحلت کر گئیں۔''

مولا علی علیہ السلام کا عالم میں ظہور دس برس بوئی تو اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث پیر رسالت کیا، خواتین میں سب سے پہلے اعلان ایمان کرنے والی ملیکۃ العرب ام المومنین حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا ہیں اور مردوں میں سب سے پہلے اعلان اسلام و ایمان اور حمایت اسلام کا وعدہ کرنے والے مولا علی علیہ السلام ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے دن تنہا نماز پڑھی لیکن جب دوسرے دن نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو داہنی جانب امیر المومنین امام علی علیہ السلام اور پشت پر ام المومنین حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کھڑی ہوگئیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام کے پہلے نمازی بھی آپ ہی دونوں ہیں۔

دعوت ذوالعشیرہ میں مولا نے جیسا وعدہ کیا تھا سے تا حیات نبھایا، مکہ مکرمہ کے پرآشوب ماحول میں بھی حضورؐ کے شانہ بہ شانہ چلے، شعب ابوطالبؑ کے تین سال کے سخت ترین حالات میں کہ جہاں اللہ والوں کو فاقے کرنے پڑے، پیٹ کی آگ بجھانے کے لئے درختوں کے پتے چبانے پڑے، مولا علیؑ ان تمام مشکلات میں حضورؐ کے ساتھ رہے اور راتوں میں اکثر بستر رسولؐ پر لیٹتے تاکہ اگر دشمن حملہ کرے تو حضورؐ بچ جائیں اور آپؑ شہید ہو جائیں۔ شعب ابوطالبؑ سے نکلنے کے بعد بھی آپؑ کی فداکاری کا سلسلہ جاری رہا، آخر وہ بھیانک رات بھی آئی کہ جب دشمن نے چاروں طرف سے گھیر لیا تو حضورؐ نے حکم خدا سے ہجرت کی اور آپ حضورؐ کے حکم پر ان کے بستر پر سو گئے۔

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضورؐ نے حکم خدا سے اپنی اکلوتی بیٹی حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شادی آپؑ سے کر دی۔ آپ نے آپؑ کو امام حسنؑ و امام حسینؑ جیسے معصوم اور امام بیٹے عطا کئے اور جناب زینبؑ و جناب ام کلثوم جیسی عظیم بیٹیاں دیں جو کردار میں تصویر فاطمہؑ تھیں کہ جس طرح ماں نے ظالم حاکم کو اپنے خطبوں سے رسوا کیا۔ آپؑ کے ایک اور فرزند جناب محسنؑ ہیں جنکو دشمنوں نے قنفذ مار دیں ہی شہید کر دیا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدنی زندگی میں 80 جنگیں ہوئی، سوائے جنگ تبوک کے ہر جنگ میں مولا علیؑ نہ صرف شریک ہوئے بلکہ ہر معرکہ میں دشمن کو شکست اور دین کو فتح آپؑ نے ہی دلائی۔ بدر میں کفار و مشرکین کو قتل کیا، احد میں جب بڑے بڑے شیطان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بھاگ گئے تو آپؑ ہی نے اکیلے حضورؐ کی جان بچائی، جنگ خندق میں کل کفر عمرو بن عبدود کو قتل کر کے جنگ کا نقشہ بدل دیا کہ حضورؐ نے فرمایا: ''خندق کے دن علیؑ کی ایک ضربت ثقلین کی عبادت سے افضل ہے۔'' صلح حدیبیہ میں صلحنامہ آپؑ نے ہی لکھا، خیبر میں جب فتح مسلمانوں کے بس میں نہ رہی تو حضورؐ نے فرمایا:

''کل میں علم (اسلام) اس کو دوں گا جو کرار ہو، غیر فرار ہوگا، اللہ و رسولؐ سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ و رسولؐ اس سے محبت کرتے ہوں گے'' دوسرے دن علم اسلام حضورؐ نے مولا علیؑ کو دیا اور آپؑ نے جنگ کی، مرحب کو قتل کیا، در خیبر کہ جسے چالیس لوگ کھولنے اور بند کرتے تھے اسے دو انگلیوں پر بلند کیا۔

مکہ کی فتح میں مولا علیؑ کا کردار ناقابل فراموش ہے، جنگ تبوک میں مدینہ کی حفاظت کی خاطر حضورؐ نے آپؑ کو یہ کہتے ہوئے روکا کہ ''اے علیؑ! تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارون کو موسیٰؑ سے تھی۔'' مسجد النبیؐ میں حکم خدا سے حضورؐ نے سب کے دروازے بند کرا دیئے اگر کوئی دروازہ کھلا رکھا تو وہ یا تو بیت نبیؐ تھا یا بیت علیؑ تھا، سورہ برأت کی تبلیغ کی ذمہ داری اللہ نے اپنے رسولؐ کے ذریعہ آپؑ کو دی، آیت تطہیر آپؑ کی طہارت پر دلیل تو آیت مباہلہ آپؑ کی صداقت کا قصیدہ پڑھتی ہے، آیت ولایت آپؑ کی ولایت کی سند ہے، آخری حج سے واپسی پر غدیر خم میں حکم خدا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپؑ کی ولایت کا اعلان کیا ''من کنت مولاہ فھذا علی مولاہ'' اور لوگوں سے بیعت لی۔ جس پر قرآن نے دین کے کامل ہونے، نعمتوں کے تمام ہونے اور دین اسلام سے خدا کے راضی ہونے کا اعلان کیا۔ آپ حضورؐ سے اس قدر نزدیک رہے کہ ولادت کے بعد انکی آغوش میں آنکھیں کھولی اور جب حضورؐ دنیا سے جا رہے تھے تو سر کار کا سر مبارک مولا علیؑ کی آغوش میں تھا۔ رسول دنیا سے رخصت ہوئے تو بقول مولانا روم

اصل دنیا کا رد دنیا ساختند
مصطفیٰ را بی کفن انداختند

مولا علیؑ نے ہی حضورؐ کو غسل و کفن دیا، نماز پڑھی اور دفن کیا۔ لیکن اب حالات بدل گئے۔ ''زاغ عندلیب ہو گئے۔۔۔۔ مسخرے خطیب ہو گئے''

اب علیؑ کی شجاعت کا دور ختم ہوا، صبر کا زمانہ آ گیا، یا حدیث نبوی کی روشنی میں یوں کہا جائے کہ اب تلوار چلا کر جہاد اصغر نہیں کرنا ہے بلکہ صبر کر کے جہاد اکبر میں کامیابی حاصل کرنی ہے۔ جس علیؑ کو خدیرؐ میں مولا بننے کی مبارکباد دی تھی اور بعنوان مولا بیعت کی تھی اب اسی علیؑ سے بیعت کا مطالبہ ہے، گھر پر حملہ ہوا، دروازے کو آگ لگائی گئی، زوجہ گرامی جناب فاطمہؑ اور اگلے بطن میں جناب محسنؑ کو شہید کیا گیا۔ مولا علیؑ نے صبر کیا، 25 سال تک خاموشی کی زندگی بسر کی۔ 25 سال بعد ایک بار پھر دنیا آپؑ کے دروازے پر آئی کہ آپ بیعت لے لیں اور امت کی رہبری کریں تو آپؑ نے قرآن و سنت کے معیار پر بیعت لی۔ دنیا طلبوں نے جب اپنی دنیا کو خطرے میں دیکھا تو بیعت توڑ کر میدان جنگ میں اتر آئے اور چار سال چند ماہ کی حکومت میں جمل، صفین اور نہروان کی جنگ ہوئی۔ ایک جانب دشمنان اسلام تھے تو دوسری جانب دنیا طلب منافق اور تیسری جانب خوارج جیسے احمق۔ لیکن ان تمام مشکلات کے باوجود آپؑ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نظام عدل قائم کیا۔ نہ گورے کو کالے پر ترجیح دی، نہ کالے کو گورے پر، نہ عرب کو عجم پر فضیلت دی، نہ عجم کو عرب پر فوقیت دی۔ عدالت کا یہ عالم کہ غیر تو غیر سگے بھائی بہن بھی برداشت نہ کر پائے اور زبان پر شکوہ لے آئے۔ آدھی دنیا پر حکومت کے باوجود سادگی کے سب سے نچلے طبقہ جیسی زندگی بسر کی، دو لقمہ روٹی سے زیادہ نہ کھایا کہ کہیں فقاز یوسامہ میں کوئی بھوکا نہ ہو، چار سال میں صرف چار وقت گوشت کھایا، کوفہ میں ایک طویلہ عاریہ مکان لے کر زندگی بسر کی، اسی ایک معمولی لباس پر چار سال گذار دیئے۔

اسی کثرت عدالت کے سبب 19 رمضان سن 40 ہجری کو نماز فجر میں مسجد کوفہ میں آپؑ کے سر پر ضربت لگی اور آپؑ 21 رمضان سن 40 ہجری کو دنیا سے رخصت ہو گئے۔ شہادت کے بعد امام حسنؑ و امام حسینؑ نے حسب وصیت نجف میں دفن کیا جہاں بعد میں روضہ تعمیر ہوا اور آج بھی سالانہ کروڑوں زائرین آپؑ کی زیارت کے لئے جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

منقبت

ڈاکٹر سید نصیر الحسن وفا نقوی

عبادتوں کی طرح ہم یہ کام کرتے ہیں
مئے ولائے علیؑ سب پہ عام کرتے ہیں
بس ایک شرط ہے عاشق وہ اہل بیت کا ہو
ہر ایک شخص کا ہم احترام کرتے ہیں
یہ کہہ کے دل کو مرے چھوڑ کر چلی دنیا
یہاں پہ صرف علیؑ ہی قیام کرتے ہیں
جو باب علم سے لیتے ہیں علم کے نکتے
وہ لوگ ہی تو زمانے میں نام کرتے ہیں
میں دیکھتا ہوں اٹھا کر نگاہ تاروں کو
علیؑ کا ذکر وہ بالائے بام کرتے ہیں
در علیؑ کے سوا کوئی در نہیں ملتا
فرشتے آ کے جہاں پر سلام کرتے ہیں
کوئی بھی خاک سے جنت بنا نہیں سکتا
یہ کام صرف علیؑ کے غلام کرتے ہیں
یہ کہہ کے کر دیئے حیدرؑ نے سانپ کے کٹورے
کہ تیرا آج سے قصہ تمام کرتے ہیں
صلہ علیؑ کی ثنا کا ہمیں وفا نقوی
عطا ہمیشہ رسولِ انام کرتے ہیں

علی گڑھ یوپی، موبائل: 9219782014

قصیدہ

کلام عطا لکھنوی
پیش کردہ: ملالہ رضوی

دولتیاں اچھل رہی تھیں اسپ بے لگام کی
شرارتیں بڑھی ہوئی تھی کفر کے نظام کی
جہاں میں کفر کی تعلیموں کا زور تھا بڑھا ہوا
کہ جیسے مینڈکی کرے شکایتیں زکام کی
نصیحتوں میں تھا اثر مگر ذرا ہی دیر کا
صلاح نیک جس طرح ہوں گولیاں قوام کی
بڑھا جو ابرِ فسق تا تو خلقتوں کے زور میں
تمیز یک بیک اٹھی حلال اور حرام کی
غرور تھا نہ کوئی ہو جو اپنے علم و فضل سے
الٹ دیئے جو بیٹھی ہوں بساط تھی حرام کی
نزول رحمتوں کا ہے ایک دست نور سے
حرم میں آج دھوم ہے ولادت امام کی

☆☆☆☆☆

قصیدہ در مدح حضرت علیؑ

سید احمد سجّاد عابدی (سجّاد لکھنوی)

آمدِ ساقیِ کوثر سے فضا مخمور ہے
رہِ مخلص وجد میں ہے میکدہ مسرور ہے
دار پر زندان میں مسجد میں حرم میں پیچیے
اس مے سرگشیں کے پینے کی جگہ مشہور ہے
خون میں اپنے نہا کر پاک ہو جا رجس سے
بادہ خواری کا یہ اے اہل ولا دستور ہے
رنگ لاتا ہے خمار اس بادۂ مشہور کا
اُنفِتِ ساقیِ کوثر دل میں گر بھرپور ہے
ہو عطا ساقیِ کوثر جامِ نور بہرِ شنا
بے پئے فکرِ رسا پرواز سے معذور ہے
جس کو سب سے پہلے غم میں مصطفیٰؐ نے خود پیا
جسکے پینے پر ہجومِ حاجیاں مجبور ہے
ہم تو پیتے ہیں بطیبِ دل بہ ذوق و شوقِ خاص
کیوں نہ پابندی کریں قرآن کا دستور ہے
آج اسکے نُور سے سارا جہاں معمور ہے
اک ضیا سے جسکی کوہِ طور کوہِ طور ہے
ظلمتِ کفر و جہالت اسلئے کافور ہے
ضوفشاں صحنِ حرم میں مرتضیٰ کا نور ہے
یہ فضیلت منفرد تیری ہے اے شیرِ خدا
جسکا مولد ہو حرم وہ کبریا کا نُور ہے
یہ فضیلت ہے تیری چوکھٹ کی اے مشکل کشاء
سجدہ ریز اسپر ملک ہے اور طوافِ حور ہے
ایسا انساں بھی کوئی زیرِ فلک ہے اے زمیں
سب کا جو مشکل کشا ہے اور خُود مزدور ہے
سر پہ ہے تاجِ ولائیت دوش پر پانی کی مشک
کیا حُسینِ فرماں روا ہے کیا حُسینِ مزدور ہے
پوچھئے تاریخ سے اسلام کی اسکا مزاج
جو نشانِ فوج لیکر جنگ سے مفرور ہے
پڑھیئے اب نادعلیؑ مشائے قدرت ہے یہی
یا نبی گر آپکو فتح مبیں منظور ہے
کل ملے گا غازی و جرار کو دیں کا علم
جو لقب سے لافتیٰ کے دہر میں مشہور ہے
آج حق کو ہے پسند انکا غرورانہ خرام
جس سے خوش خالق ہے پیغمبرؐ کا دل مسرور ہے
جنگِ حیدرؑ فی سبیل للّٰہ ہوتی تھی سدا
عمر کی خواہر کا دل اس حسن پہ محبور ہے
نفسِ حیدرؑ کہ گیا جب مرضیِ خالق کے مول
ہاتھ میں اس حق نما بندے کے ہر مقدور ہے
جوش میں بھر ہتھا سے چھوڑ دو قنبر مہار
یہ ید اللّٰہی سخاوت عرش تک مشہور ہے
ہے طوافِ خانۂ حیدرؑ عبادت اسلئے
یہ وہ حج ہے جو خدا کی چشم میں مبرور ہے
کیوں نہ پھر آئے نظر کل انبیاء کا حسن خاص
روئے حیدرؑ جلوہ گاہِ نور برقِ طور ہے
خُم میں اعلانِ ولایت کر رہے ہیں مصطفیٰؐ
آج کا خطبہ ہم آہنگ صدائے طور ہے
یہ کجاؤں کا نیا منبر ہے کیسا شاندار
خود خدا اسکی بلندی پر فراز طور ہے
آج جمکر ہو رہی ہے روئے حید رپر نظر
ایسی جمہوری عبادت حق کو خود منظور ہے
آج کا الیوم خیبر کے خدا سے بڑھ گیا
دشمنوں کے دل میں جو ناصور در ناصور ہے
عالمی و دائمی قرآن کا دستور ہے
یہ رسولِ و عترت اطہار کا منشور ہے
ایک میں قرآن ہو اک ہاتھ میں دامانِ آل
ہر مسلماں اس پہ بعد مصطفیٰ مامور ہے
اُنفتِ آلِ نبی سجّادؔ کو دیتی ہے پاک
آگئی جس دل میں اُس دل سے کثافت دور ہے

☆☆☆

حضرت علیؑ نے اپنے علم سے ظلمت میں چراغاں اور بزم ہستی کو فروزاں کیا

ڈاکٹر شجاعت حسین
علامہ، فقیہ، محققین، مصنفین و محدثین کا متفقہ علیہ

تحریر ہے کہ حضرت علی السلام کی ولادت باسعادت بتاریخ 13 رجب المرجب، 30 عام الفیل، 600 عیسوی یوم جمعہ، مقام خانہ کعبہ میں ہوئی۔ مورخین اسلام نے آپ کے خانہ کعبہ میں ولادت باسعادت ہونے پر اتفاق کیا ہے کہ لم یولد قبلہ ولا بعدہ مولود فی بیت الحرام'' آپ سے پہلے کوئی نہ خانہ کعبہ میں پیدا ہوا ہے نہ ہوگا۔ (مستدرک امام حاکم، جلد 3، صفحہ 483)

آپ کی والدہ گرامی جناب فاطمہ بنت اسد اور والد ماجد ابوطالب علیہ السلام تھے۔ آپ کی والد ماجدہ نے آپ کا نام حیدر رکھا۔

حضرت علیؑ کی عظمت علم و عمل کے میزان میں رکھنا ہے۔ اس لیے کہ علماء کرام، خطباء، ذاکرین، مقررین، مبلغین اور شعراء اپنے خطابت، ذاکری، شاعری اور تحریر سے تحریک پیدا کریں۔ طلباء و طالبات کے لیے حضرت علیؑ کے علم و عمل پیش کیے جا رہے ہیں۔

امام المتقین، وجیہ اللہ، باب اللہ، اذن اللہ، سیف اللہ، عین اللہ، نفس اللہ، ید اللہ، اسد اللہ الغالب، غالب کل غالب، حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے علم و عمل پر مکمل شناخوانی یا قصیدہ خوانی انس و جن و فرشتوں کی عقل، فہم، دانش و ادراک میں گنجائش نہیں کہ کوئی مکمل تحریر یا بیان کر سکے۔

کسی بھی بشر کے لیے ممکن ہی نہیں کہ وہ حضرت امام ع کے علم و عمل کی اپنی وسعت علم سے پیمائش یا حصار کر سکے۔ اصل وجہ یہ بھی ہے کہ کوئی تعلیم و تربیت یافتہ بندہ ایک، دو۔۔۔۔ سات۔۔۔۔ دس ہیکٹیک پر مہارت حاصل کرتا ہے لیکن کسی شخص نے امام علیؑ کی شہادت کے بعد یعنی 1364 سال بعد ایک یہ اعلان نہیں کر سکا کہ سلونی۔۔۔۔ ایں فضایل۔۔۔۔ سلونی قبل ان تفقدونی راز فضائل اختصاصی امام علیؑ دانستہ و آن را دلیل برتری اور نسبت بہ دیگر اصحاب پیامبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دانستہ اند (نہج البلاغہ، خطبہ 189)۔ المختصر، میری زندگی میں جو چاہے پوچھ لو ورنہ پھر تمہیں علمی معلومات سے کوئی بہرہ ور کرنے والا نہ ملے گا۔

یہ اظہار لمنفس ہے کہ جو نفس اللہ قرار پایا ہے فطری طور پر علوم سے بہرہ ور ہونا چاہئے۔ حضرت امام ع دنیا کے تمام علوم سے صرف واقف ہی نہیں بلکہ ان میں مہارت بھی رکھتے تھے۔ اور علم لدنی سے بھی مزین تھے۔ امام علیؑ فی قم طرازین'' و مکانیۃ فی العلم و الفہم۔۔۔۔ تحمل مجلدات'' آپؑ کے علم و فہم کے لیے بہت سی جلدیں درکار ہیں۔

محمد ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام المفسرین جناب ابن عباس کا کہنا ہے کہ علم و حکمت کے دس درجوں میں سے 9 حضرت علیؑ کو ملے ہیں اور دسویں میں تمام دنیا کے علماء شامل ہیں اور اس دسویں درجہ میں بھی علی کو اول نمبر حاصل ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام المتقین حضرت علی علیہ السلام کے علم و عمل کی جان علیؑ، علم کی شان علیؑ، علم کا دارالعلمؑ، آپؑ نے ہی اپنے علم سے ظلمت میں چراغاں کیا اور بزم ہستی کو فروزاں کر دیا:

علم بے قوت خدا کی بازوے دا ور علی
علم فیضان الٰہی علم کا پیکر علیؑ
علم کوثر کی حلاوت ساقیِ کوثر علیؑ
علم بے تخلی خزانہ علم کا جوہر علیؑ

قارئین کرام حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ عمل ہی علم کی جان ہے۔ اس طرح سے احادیث میں بھی کثیر اللذکر ہے کہ علم عمل کو صدا دیتا ہے۔ علم و عمل ایک دوسرے کا وجود میں رہتا ہے ورنہ یہ رخصت ہو جاتا ہے۔ علم افضلیت و فضیلت کی علامت ہے۔ علماء، فقہاء، دانشوران، مفسرین، محققین، مصنفین، اور محدثین کی نظر میں حضرت امام علی علیہ السلام ہی بعد تعداد انبیاء سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ یہ کلن غالب ہے کہ علی علیہ السلام کا ہر عمل علم سے مالح امر الٰہی ہے۔ آپؑ کی نظر میں عمل کے بغیر بے جان، غیر مفید ہے۔ وہ اپنی عظمت کھو دیتا ہے جس میں عمل نہ ہو۔ علم و عمل کی یک جہتی ہے جسکی وجہ سے ایک ضربت ثقلین کی عبادت سے افضل اور کلن ایمان قرار پائے۔ آپؑ علم و عمل کی بنیاد پر رسول اکرمؐ کی امانتوں کا امین، علم کی وراثت، شب ہجرت بستر رسولؐ، تخذۂ ذوالفقار، لقب رجل کرار و غیر فرار علی مجھ سے ہیں اور میں علیؑ سے اور جس جس کا میں مولا اس اس کے علیؑ مولا ہیں، وجیہ، وراثت اور سند ہیں۔

علم نور، عقل کا سرور، عین شعور، ایمان کا طور، پیکر غیور اور یہ ہیں علیؑ کے قدموں کی دھول۔ علیؑ علم کا آبشار، عمل شعار، علم کا قرار، عمل کا گلزار، شریعت محمدی کے نگہبان، فصاحت کا گلستان، بلاغت کا دبستان اور امر کبریا کے ترجمان ہیں۔

اگر حضرت علی علیہ السلام کے علم و عمل کا ذکر ہوگا تو نہج البلاغہ کا ذکر ہونا لازمی ہے۔ نہج البلاغہ حضرت علیؑ کے علم و عمل کا مظہر و منظہر ہے۔ یہ آپ کے کلام کا ایسا نورانی صحیفہ ہے جس کے حرف، لفظ اور ورق نے تحقیق و مطالعہ کے لیے صدہا ہے دریچے کھولے ہیں۔ آپ قرآن ناطق بھی ہیں اور بائے بسم اللہ کا نقطہ بھی۔ حضرت علیؑ کے علم و عمل، صفات و کمالات کا جن و انس مل کر بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ ان کی اپنی خداداد صلاحیتوں کے نمونے نہج البلاغہ میں موجزن ہیں۔ ایسے خطبات، مکاتب و معارف بحر ذخار اور ایک ایک لفظ علم حکمت کا سمندر ہے۔ گویا نہج البلاغہ حضرت علی علیہ السلام کا علمی دیکیس اور آپ کی زندگی کا مکمل عملی نمونہ ہے۔ امام علیؑ کے حکیمانہ جملوں کا انتخاب ہے جو مختلف اغراض و مقاصد کے سلسلہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں: علم و عمل سے وابستہ ہے۔ لہٰذا جو جانتا ہے وہ عمل بھی کرتا ہے۔ اور علم عمل کو پکارتا ہے۔ اگر وہ لبیک کہتا ہے تو بہتر، ورنہ وہ بھی اس سے رخصت ہو جاتا ہے۔''

عالم انسانیت میں امام علی ع ابن ابی طالب علیہ السلام کی انگریزی کیلنڈر کے مطابق 1424 ویں یوم ولادت باسعادت پورے شان و شوکت اور تزک و احتشام سے منائی جا رہی ہیں۔ مومنین و مومنات عین امیاۃ و سفینۃ النجاۃ، امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ الفرجہ الشریف کی خدمت میں تبریک و تہنیت پیش کر رہے ہیں اور عشاق امام علیؑ شاہ و مرشد کو دعا دے رہے ہیں۔

امام علیؑ شیعہ کے کہتے ہیں، غور کریں:

شیعہ تین طرح کے ہوتے ہیں (1) ہم سے محبت کرنے والے اور دوست۔ یہ ہم سے ہیں۔ (2) ہمارا نام لے کر اپنی آرائش کرنے والے۔ ہم اپنے لوگوں کے لیے باعث آرائش ہیں۔ (3) ہمیں رزق کا ذریعہ بنانے والے۔ جو ہمیں رزق کا ذریعہ بنائے گا وہ فقیر میں مبتلا ہو جائے گا۔ (خصال، حدیث 61)۔ خدا کی قسم وہی شخص علی علیہ السلام کا شیعہ ہے جو اپنے پیٹ اور شہوت کو (حرام سے) پاک رکھے۔ (خوشنودی) خدا کی خاطر اعمال انجام دے۔ خدا کے ثواب کی امید اور عذاب الٰہی سے خوفزدہ ہو۔ (بحار الانوار، جلد 65)۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہمارے شیعہ ہمارے احکامات کو مانتے ہیں، ہمارے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (صفات الشیعہ) اے شیعوں! ہمارے عزت الٰہی کا سبب بنو۔ لوگوں سے اچھی باتیں کرو۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو۔ (امالی شیخ صدوق)۔ مولا علیؑ نے اپنے شیعوں سے فرمایا کہ اے میرے بچوں، اے میرے چاہنے والوں ہمیشہ ظالم سے نفرت کرنا اور مظلوم سے پیار کرنا۔

جو عشق علیؑ میں ڈوبا
سورج کی طرح سے ابھرا
نادان کو دے دانائی
یہ عشق سفر ہے ایسا
جب عشق ہنر دکھلائے
پتھر کو بنا دے ہیرا

موبائل 7060888223

☆☆☆

جموں وکشمیر میں تعمیر وترقی کا نیا باب رقم ہورہا ہے

وسطی کشمیر کے سونہ مرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کرنے کے بعد ایک عوامی ریلی سے وزیر اعظم نے کیا خطاب

سری نگر، 13 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں وکشمیر کو ٹنلوں، پلوں اور رپ وے کا مرکز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں دنیا کی بلند ترین سرنگ، ریلوے پل اور ریل لائنیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ چناب پل کی شاندار انجینئرنگ دیکھ کر دنیا دطہ حیرت میں ہے۔وزیر اعظم نے ان باتوں کا اظہار پیر کے روز وسطی کشمیر کے سونہ مرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کرنے کے بعد ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے کے دوران کیا۔انہوں نے کہا: ہمارا جموں وکشمیر ٹنلوں، پلوں اور رپ وے کا مرکز بن رہا ہے، دنیا کی بلند ترین ٹنل یہاں تعمیر ہو رہی ہے، دنیا کا بلند ترین ریل لائیز یہاں تعمیر ہو رہی ہیں اور چناب پل کی شاندار انجینئرنگ دیکھ کر دنیا حیران ہے۔ان کا کہنا تھا: ہر چیز کا ایک مخصوص وقت ہوتا ہے اور صحیح صحیح وقت پر ہوتی ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ وہ سونہ مرگ ایک سیک کی حیثیت سے آئے ہیں۔انہوں نے کہا: میں آج یہاں آپ کے درمیان ایک خدمتگار کی حیثیت سے آیا ہوں کچھ دن پہلے مجھے آپ کے جموں ڈویژن کے ریلوے کی سنگ بنیاد رکھنے کا موقع نصیب ہوا اور لوگوں کی دیرینہ مانگ بھی اور آج مجھے سونہ مرگ ٹنل لوگوں کے نام وقف کرنے کا موقع ملا ہے یہ، بارامولہ ہے یا گاندربل ہے، کافی وقت گذارا ہے۔انہوں نے کہا: ہم یہاں کئی کلومیٹر پیدل طے کرتے تھے ان دنوں بھی بھاری برف باری ہوتی تھی لیکن یہاں کے لوگوں کا جوش ہمیں کبھی سردی محسوس نہیں ہونے دیتا تھا۔وزیر اعظم نے کہا: آج ایک خاص موقع ہے ملک بھر میں تہوار کا سماں ہے آج سے پریاگ راج میں مہا کمبھ شروع ہو گیا ہے جہاں کروڑوں لوگ مقدس غسل کے لیے جمع ہوئے ہیں پورا ہندوستان لوہڑی مکر سنکراتی، پونگل، ماگھ بیہو منا رہا ہے میں سب کی کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔مسٹر مودی نے کہا: اب کشمیر کو ریلے سے جوڑا جا رہا ہے عوام ترقیاتی کاموں سے جوش میں سکول اور کالج بن رہے ہیں یہ نیا ملاحی لوگوں کی ایک دیرینہ مانگ تھی۔انہوں نے کہا کہ اس ٹنل سے جموں وکشمیر اور لداخ کے لوگوں کی سختیاں دور ہوں گی۔نریندر مودی نے اپنے پرانے دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہا: میں بی جے پی کے ایک کارکن کی حیثیت سے کشمیر آیا کرتا تھا لوگ گھنٹوں کئی کلومیٹر پیدل طے کرتا تھا۔انہوں نے کہا: دور دور تک ہمارے وزیر اعلیٰ نے اپنے ایکس ہینڈل پر کچھ تصویریں شیئر کی جنہیں دیکھ کر میں آپ لوگوں کے درمیان آنے کے لئے بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔ان کا کہنا تھا: جب میں بی جے پی کا کارکن تھا تو میں یہاں آکشور بیشنر آیا کرتا تھا: میں نے یہاں خواہ وہ سونہ مرگ ہے، گلمرگ ہے، بارامولہ ہے یا جموں وکشمیر ہے پوری قوم ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے میں مصروف ہے یہ جب ممکن ہے جب معاشرے کے کسی بھی طبقے کو ترقی کی دوڑ میں نظر انداز نہ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا: پچھلے دو ڈھائی برسوں کے دوران ہم نے جموں کشمیر میں امن اور ترقی کے ماحول کے فائدے دیکھے ہیں اور سال گذشتہ کے دوران 2 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے جموں وکشمیر کی سیر کی۔ان کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر تعمیر وترقی کا ایک نیا باب رقم کررہا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ آنے والے دنوں میں جموں کشمیر میں ریل اور روڈ رابطے کے کئی پروجیکٹوں کا مکمل کیا جائے گا۔نوجیا ٹنل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک اور بڑے پروجیکٹ کی تکمیل قریب ہے اور اب کشمیر ریل میں بھی شامل ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا: سرنگ میں ہماری حکومت آنے کے بعد سنگل مرگ ٹنل پر سال 2015 میں کام شروع کیا گیا تھا اور میں خوش ہوں کہ ہماری ہی حکومت میں یہ پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔کشمیر میں جاری سرد ترین موسم چلہ کلاں کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: سونہ مرگ جیسے سیاحتی مقامات کے لیے نئے مواقع کے آرہا ہے کیونکہ اس موسم سے لطف اندوز ہونے کے لئے ملک بھر سے سیاح یہاں آتے ہیں۔مودی نے کہا: وزیر اعظم نے سونہ مرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کیا۔حکام کے مطابق 27 سو کروڑ روپیوں کی لاگت سے تیار 6.4 کلومیٹر طویل زیڈ موڑ ٹنل سے سری نگر سے سونہ مرگ تک سال بھر بلا تعطل رابطہ قائم رہے گا اور اس کے علاوہ مقامی تجارت اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ ٹنل سری نگر اور لیہہ کے درمیان سفر کے وقت میں کمی کا باعث بن جائے گی اور اس سے تجارتیں گلمیشر تک بہتر رسائی اور سندھ دریا پر واٹر وائرنگ کی سہولت فراہم ہوگی۔ان کا کہنا ہے کہ یہ ٹنل سٹراٹیجک لحاظ سے ایک اہم منصوبہ ہے جو سال بھر موسم میں رابطہ فراہم کرے گا۔اس ٹنل میں ٹنل سٹوڈی اینڈ ٹیکنسی سرنگ اور ہوائی نکاسی کے لئے بھی سرنگ شامل ہے۔

غیر معیاری دوائیاں دیئے جانے کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر

کلکتہ 13 جنوری (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کرناٹک میں پابندی ہے مگر آرمی کا اسپتال اور ریاست کے دیگر اسپتالوں میں نگر کے لیکیٹیٹ محلول کا استعمال کیا جارہا ہے۔گزشتہ ہفتے جمعہ کو ایک خاتون کی موت ہوگئی تھی جب کہ تین دیگر کی حالت نازک ہے۔ان بھی کو سیوینہ طور پر مدنی پور میڈیکل کالج و اسپتال میں منموعہ اشیا دیا گیا ہے۔گزشتہ جمعہ کو مدنی پور کے ایک اسپتال میں بچے کی پیدائش کے بعد ایک خاتون کی موت کے بعد نگر کے لیکیٹیٹ محلول کے استعمال کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ (HC) میں دو مفاد عامہ کی عرضیاں (PILs) داخل کی گئی ہیں۔معاملے کی سماعت جمعرات کو ہونے کا امکان ہے۔چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ کے پاس دائر کردہ پی آئی ایل میں مغربی بنگال کے اسپتالوں میں نگر کے لیکیٹیٹ محلول کے مبینہ استعمال پر سوال اٹھائے گئے ہیں جبکہ کرناٹک حکومت نے مارچ 2024 میں اس پر پہلے ہی پابندی عائد کر دی تھی۔درخواست پی آئی ایل میں سے ایک بلیچ سے متعلق اور دوسری پی جے پی لیڈر اور وکیل کو متوبا لچی نے دائر کی ہے۔گزشتہ ہفتے جمعہ کو ایک خاتون کی موت ہوگئی تھی جب کہ تین دیگر کی حالت نازک ہے۔ان بھی کو سیوینہ طور پر مدنی پور میڈیکل کالج اور اسپتال میں قابل اعتراض لیکویٹ دیا گیا تھا۔ متوفی کی شناخت مونی داس کے طور پر کی گئی ہے۔جن کی حالت نازک ہے انہیں اتوار کی رات کلکتہ کے ایس ایس ایم کے اہم اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔پی جے پی لیڈر کوتاوا بالچی اور ڈاکٹر سوپا پتی تھمرجی نے حل فراہم کرنے والی کمپنی اور ریاستی حکومت کی جانب سے جرم" میں ملوث افراد کے خلاف سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) سے تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا ہے تاکہ اس بات کا پتہ لگایا جا سکے کہ آیا یوگس کمپنیوں کے ساتھ کوئی تعلق ہے یا نہیں۔پی جے پی لیڈر اور وکیل کو متوبا لچی نے کہا کہ ریاستی حکومت مغربی بنگال کے لوگوں کی معصوم جانوں سے کھیل رہی ہے۔یہ کوئی نیا واقعہ نہیں ہے..... ماضی میں بہت سے لوگوں کو گردے کی خرابی ہوئی ہے۔گزشتہ سال کرناٹک کے بلاری کے ایک اسپتال میں زچگی کی موت کے بعد یوس بنگا فارماسیوٹیکلز کی جانچ پڑتال کی گئی تھی۔ریاست کی راجیو گاندھی یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے ماہرین کے ساتھ کرناٹک حکومت کی طرف سے قائم کردہ ایک کمیٹی نے کہا کہ چوہڑا کی کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ نگر لیکیٹیٹ IV سیال غیر معیاری تھا۔اس کی وجہ سے کرناٹک حکومت نے بنگال میں واقع IV سیال بنانے والی کمپنی کو بلیک لسٹ کر دیا تھا۔

کھڑگے، راہل اور پرینکا نے لوہڑی پر ہم وطنوں کو دی مبارکباد

نئی دہلی،13 جنوری (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لوہڑی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی ہے سوشل میڈیا پر کھڑگے نے کہا کہ لوہری کے پر مسرت تہوار پر تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد ہمارے کسانوں کی انتھک محنت کے بعد فصل کی کٹائی کو خوشی سے منانے والا یہ خوشحالی کی علامت ہے مجھے امید ہے کہ یہ تہوار آپ سب کی زندگیوں میں بے پناہ خوشیاں لائے سوشل میڈیا پر انہوں نے کہا" آپ سب کو لوہڑی کی بہت بہت مبارکباد۔مجھے امید کرتا ہوں کہ یہ تہوار آپ کی زندگی میں خوشی، امن اور خوشحالی لائے۔محترمہ گاندھی نے کہا" آپ سبھی کو لوک عقیدے، کسانوں اور نئی فصل کا تہوار لوہڑی کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔یہ مقدس تہوار آپ سب کی زندگی میں خوشحالی اور امن لائے۔"

پوروانچلی ووٹروں کو اپنے ساتھ جوڑنے کی سیاسی جماعتوں کی قواعد

27 سیٹوں پر ہار-جیت میں اہم کردار

انتخاب میں پوربانچل کے ووٹروں کا ووٹ فیصد دیکھتے ہوئے تینوں جماعتوں نے اپنے یہاں تنظیمی عہدیدار پربرن کی تقرریاں کی ہیں۔ساتھ ہی پوربانچل سے تعلق رکھنے والے 12 لوگوں کو ٹکٹ دیا ہے۔دہلی اسمبلی کی 70 سیٹوں کے لیے سیاسی انرجی تیز ہوگئی ہے۔ ووٹروں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے سیاسی پارٹیاں دلاؤ اور کشش وعدوں کا سہارا لے رہی ہیں۔دہلی اسمبلی انتخاب میں پوربانچل کے ووٹروں کا کافی اثر ہے کیونکہ یہاں ان کی اچھی خاصی تعداد ہے۔راجیہ سبھا کی تقریباً 27 سیٹیں ایسی ہیں جن پر جیت ہار بدلنے میں پوربانچل کے ووٹر کے رجحان کے بغیر ممکن نہیں ہے۔دہلی میں پوربانچل کے لوگوں کی تعداد 8 فیصد تک پہنچ جاتا ہے۔پوربانچل کے لوگ بہر اقتدار رہی۔پوربانچل کے ووٹروں کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے 1998 میں کانگریس نے شیلا دکشت کو ذمہ سونپا تھا۔کانگریس کو اس کا فائدہ ملا تھا 15 سال تک دہلی میں منسٹری کے ساتھ اقتدار میں برقرار رہی 2013 میں دہلی کے پوربانچلی ووٹرس عام آدمی پارٹی سے راغب ہوتے نظر آئے۔اب کانگریس اور بی جے پی ان ووٹروں کو اپنی اپنی طرف کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔بی جے پی منوج تیواری، روی کشن، دینیش لال یادو نرہوا جیسے اپنے رہنماؤں کے ساتھ پوربانچل کے ووٹروں کو اپنی طرف کرنے کی فراق میں ہے۔غور طلب ہے کہ پوربانچلی ووٹرس زیادہ تر مچی کالونیوں میں رہتے ہیں۔وہاں پر کئی مسائل کا سامنا انہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ان کالونیوں میں خاص کر پانی کی سپلائی، سیوریج نیٹ ورک، سڑکوں کا اہم مسئلہ ہے۔ساتھ ہی کئی جگہ نیشری بھی نہیں ہے۔ ان کے علاوہ روزگار ان کا اہم مدعا ہے۔مشرقی اتر پردیش اور بہار کے ان پڑھ لوگوں کے بھروسے ہی سال 2020 میں جتا دل یو آر جے ڈی اور لوک جن شکتی پارٹی نے بھی دہلی میں امیدوار اتارے تھے۔ ووٹروں کو اپنے ساتھ جوڑنے کی قواعد کی طرف بی جے پی نے اپنے ایکس ہینڈل پر کچھ تصویریں شیئر کی جنہیں دیکھ کر میں آپ لوگوں کے درمیان آنے کے لئے بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔ان کا کہنا تھا: جب میں بی جے پی کا کارکن تھا تو میں یہاں آکشور بیشنر آیا کرتا تھا: میں نے یہاں خواہ وہ سونہ مرگ ہے، بارامولہ ہے یا گلمرگ ہے یہ پوری قوم ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے میں مصروف ہے یہ جب ممکن ہے جب معاشرے کے کسی بھی طبقے کو ترقی کی دوڑ میں نظر انداز نہ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا: پچھلے دو ڈھائی برسوں کے دوران ہم نے جموں کشمیر میں امن اور ترقی کے ماحول کے فائدے دیکھے ہیں اور سال گذشتہ کے دوران 2 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے جموں وکشمیر کی سیر کی۔ان کا کہنا تھا کہ جموں وکشمیر تعمیر وترقی کا ایک نیا باب رقم کررہا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ آنے والے دنوں میں جموں کشمیر میں ریل اور روڈ رابطے کے کئی پروجیکٹوں کا مکمل کیا جائے گا۔نوجیا ٹنل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک اور بڑے پروجیکٹ کی تکمیل قریب ہے اور اب کشمیر ریل میں بھی شامل ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا: سرنگ میں ہماری حکومت آنے کے بعد سنگل مرگ ٹنل پر سال 2015 میں کام شروع کیا گیا تھا اور میں خوش ہوں کہ ہماری ہی حکومت میں یہ پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔کشمیر میں جاری سرد ترین موسم چلہ کلاں کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: سونہ مرگ جیسے سیاحتی مقامات کے لیے نئے مواقع کے آرہا ہے کیونکہ اس موسم سے لطف اندوز ہونے کے لئے ملک بھر سے سیاح یہاں آتے ہیں۔مودی نے کہا: وزیر اعظم نے سونہ مرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کیا۔حکام کے مطابق 27 سو کروڑ روپیوں کی لاگت سے تیار 6.4 کلومیٹر طویل زیڈ موڑ ٹنل سے سری نگر سے سونہ مرگ تک سال بھر بلا تعطل رابطہ قائم رہے گا اور اس کے علاوہ مقامی تجارت اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ ٹنل سری نگر اور لیہہ کے درمیان سفر کے وقت میں کمی کا باعث بن جائے گی اور اس سے تجارتیں گلمیشر تک بہتر رسائی اور سندھ دریا پر واٹر وائرنگ کی سہولت فراہم ہوگی۔ان کا کہنا ہے کہ یہ ٹنل سٹراٹیجک لحاظ سے ایک اہم منصوبہ ہے جو سال بھر موسم میں رابطہ فراہم کرے گا۔اس ٹنل میں ٹنل سٹوڈی اینڈ ٹیکنسی سرنگ اور ہوائی نکاسی کے لئے بھی سرنگ شامل ہے۔

جمعیۃ علماء کی سوسالہ خدمات سے ملت اسلامیہ کا وقار بلند ہوا

جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب وہماچل پردیش کا دو روزہ مشورہ لدھیانہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

لدھیانہ 13 جنوری۔ جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب و ہماچل پردیش کا دو روزہ مشورہ مجمی مسجد (یونیورسٹی ولی) کیچلو گرلدھیانہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔اس اجلاس میں تنظیم کے قومی اور مقامی ذمہ داران، علماء کرام، اور عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس کی آخری نشست کی صدارت مولانا علی حسن مظاہری نے کی جبکہ مولانا حکیم الدین قاسمی، ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔اس پروگرام میں جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی آرگنائزر مولانا عفیر احمد قاسمی اور الجمعیۃ کے ڈپو کے منیجر اور مرکزی آرگنائزر مولانا ضیاء اللہ قاسمی بھی شریک ہوئے۔مولانا عبداللہ خالد قاسمی خیر آبادی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب، و ہماچل پردیش و چنڈی گڑھ نے نظامت کے فرائض انجام دیے جب کہ جمعیۃ علماء ضلع لدھیانہ اور اس کے ذمہ داران و خدام خاص طور پر مفتی محمد عارف قاسمی صدر جمعیۃ علماء لدھیانہ و کنوینر ہریانہ، پنجاب، و ہماچل پردیش اور حاجی فرقان خازن جمعیۃ علماء ہند مفتی محمد انعام ناظم صدر جمعیۃ علماء ہند لدھیانہ وغیرہ نے میزبانی کی ذمہ داری ادا کی ۔جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب و ہماچل پردیش و چنڈی گڑھ کے ناظم اعلیٰ مولانا یحییٰ کریمی نے ایک مجلس کی صدارت کی۔ پروگرام میں جمعیۃ علماء ہند کے کلیدی تعمیری پروگراموں کو تعارف پیش ہوا اور یہ طے پایا کہ مقامی جمعیتیں ان تعمیری پروگراموں کو اپنے علاقے میں نافذ کریں گی۔اجلاس میں رواں ممبر سازی پر خاص طور پر توجہ دلائی گئی اور اس سلسلے میں مقامی یونٹوں سے مہر ناظم حاصل کے گئے۔ پہلے دن بعد نماز مغرب جمعیۃ علماء ہند کے نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند نے اصلاحی خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے کام اور اس کے مشن کو بڑے مدلل انداز میں پیش کیا اور کہا کہ اس وقت جمعیۃ علماء ہند کے موجودہ روح رواں مولانا سید محمود مدنی صاحب کو اللہ نے ملک وملت کی صلاح وفلاح کے لیے جو فکر عطا کی ہے وہ بہت ہی کم لوگوں کے حصہ میں آتی ہے اور پھر ان افکار کو تحریک کی شکل دے کر پورے ملک میں نافذ العمل خلصی ذمہ داران کو سمجھنے کی تلقین کی اور کہا کہ جمعیۃ علماء کے تعمیری منصوبوں کو دین کا کام سمجھ کر عمل جامہ پہنائیں۔اس موقع پر اپنے خطاب میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے نظریات اور ان کے بعد دارالعلوم دیوبند کے بانی اکابرین، خصوصاً حضرت نانوتویؒ، حضرت شیخ الہندؒ اور ان کے شاگردوں نے افراد سازی کا جو کام کیا، وہ بے مثال تھا۔ان کے شاگردوں میں حضرت مدنیؒ، مفتی کفایت اللہ، علامہ انور شاہ کشمیریؒ، مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور مولانا عزیر گل جیسی عظیم شخصیات شامل ہیں۔اس تسلسل کو جاری رکھنے کا کام جمعیۃ علماء ہند کے موجودہ صدر حضرت مولانا محمود اسعد مدنی نے کیا ہے۔مولانا حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کی بنیاد 23 نومبر 1919 کو 26 اکابرین نے رکھی۔امرتسر میں پہلے اجلاس کے دوران حضرت مفتی کفایت اللہؒ نے قیادت فرمائی۔اس وقت ملک کے حالات ایسے تھے کہ مختلف افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ایک عظیم چیلنج تھا۔حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب نے اس وقت فرمایا تھا کہ ان شاءاللہ ایک وقت آئے گا جب جمعیۃ کا نام پوری دنیا میں لیا جائے گا۔آج یہ خواب حقیقت بن چکا ہے۔انھوں نے کہا کہ جمعیۃ کے 105 سالہ سفر میں ہمارے اکابر نے جو خدمات انجام دیں وہ ہمارے لیے قابل فخر ہیں۔ہمارے اکابر نے ہمیشہ وقار کے ساتھ اسلام اور مسلمانوں کی نمائندگی کی ہے۔ جمعیۃ کا کردار آزادی کی جدوجہد میں ناقابل فراموش ہے۔جمعیۃ کا نظام افراد سازی کے ذریعے ملک کے ہر شعبے میں مضبوط ہوا ہے۔حال میں مقامی سطح پر تربیتی پروگرام کے ذریعے نوجوان علماء اور عوام کو کام کے مزاج اور نظام سے آشنا کرایا گیا۔مکاتب کے نظام پر ہمارے اکابر کی توجہ کا خاص مرکز ایمان اور عقیدے کی حفاظت ہے۔

کیجریوال حکومت نے غریبوں کو لوٹا: بی جے پی

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اور (سابق وزیر اعلیٰ) اروند کیجریوال پر غریبوں کو دھوکہ دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ شیش محل بنانے میں مصروف رہی کیجریوال حکومت نے غریبوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا اور قرج جمع کروانے کے بعد بھی اے اے پی حکومت نے انہیں مفت رہائش فراہم نہیں کیا۔نئی دہلی اسمبلی سے بی جے پی کے امیدوار پرویش ورما نے جیو کے پارٹی دلاؤ اور کشش وعدوں کے نظرئیں میں کیجریوال حکومت کی ناکامیوں اور غریبوں کے ساتھ دھوکہ دہی پر روشنی ڈالی۔انہوں نے بتایا کہ 2013 میں دہلی اربن شیلٹر امپروونمنٹ بورڈ (ڈی یو ایس آئی بی) نے غریب کنبوں کو مستقل مکان دینے کا وعدہ کرکے ان سے لاکھوں روپے اکٹھے کیے، لیکن انہیں مکان فراہم نہیں کیا۔کچی آبادیوں میں سے کچھ نے 70,000 روپے جمع کرائے جبکہ دوسروں نے 1,00,000 روپے جمع کرائے۔ بہت سے لوگوں نے 1,50,000 روپے تک جمع کرائے لیکن 12 سال گزرنے کے بعد بھی ان کنبوں کو گھر نہیں ملے۔انہوں نے کہا کہ شیلا دکشت حکومت کے دوران جھگیوں کے لیے مکانات بنانے کی اسکیم شروع کی گئی تھی اور پاپر ولا اور ساوا گھیڑا جیسے علاقوں میں مکانات بنائے گئے تھے، لیکن جب مسٹر کیجریوال اقتدار میں آئے تو ان مکانات کی الاٹمنٹ کا عمل روک دیا گیا۔ کیجریوال حکومت نے غریبوں کو ان کا حق دینے کے بجائے ان کی محنت کی کمائی اپنے پاس جمع کرالی۔سابق بی جے پی ایم پی نے کہا کہ دہلی میں 8000 سے زیادہ مکانات مکمل طور پر تیار ہیں اور صرف الاٹمنٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن اے اے پی کی حکومت ان غریبوں کو گھر نہیں دے رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ غریبوں کو مکان فراہم کرنے کے بجائے مسٹر کیجریوال نے پانچ بنگلے تو ڑ کر اپنے لیے شیش محل بنالیا۔یہ غریبوں کے ساتھ سب سے بڑا دھوکہ ہے۔انہوں نے کہا کہ پچھلے ایک سال میں عام آدمی پارٹی اور دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے نیل کرسٹوراوک پارک، رمیش نگر اور قرول باغ جیسے علاقوں میں جھگیوں کو مسمار کر دیا۔غریب کنبوں نے کئی بار اپیل کی لیکن ان کے مسائل کا کوئی حل نہیں نکالا گیا۔وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی پردھان منتری آواس یوجنا کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت پورے ملک میں کروڑوں غریب کنبوں کو گھر ملے ہیں۔حال ہی میں مسٹر مودی نے یہاں اشوک وہار میں 1,675 مکانات الاٹ کیے۔ جو ان کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔اس کے برعکس مسٹر کیجریوال حکومت 12 سال بعد بھی غریبوں کو مکانات الاٹ کرنے میں ناکام رہی ہے۔اس دوران انہوں نے جھگی بستیوں میں سے کچھ لوگوں کو میڈیا کے سامنے پیش کیا جنہوں نے گھر کے لیے رقم جمع کرائی تھی لیکن اب تک گھر نہیں ملا ہے۔مسٹر ورما نے کچی آبادیوں میں رہنے والے کئی متاثرین کو بھی پیش کیا جنہوں نے اپنی اپنی کہانی بیان کی۔انہوں نے کہا کہ 2013 میں انہوں نے گھر کے نام پر خطیر رقم دی لیکن آج تک انہیں مکان ملا اور نہ ہی کوئی تلافی دیا گئی۔

کیجریوال کے الزام سے لیفٹیننٹ گورنر سخت ناراض، جھوٹی بیان بازی بند نہیں کرنے پر کارروائی کا وارننگ

وی کے سکسینہ نے کیجریوال کے الزام پر کہا ہے کہ ڈی ڈی اے نے نذوتہ اس کالونی (شکور بستی) کی زمین استعمال میں کوئی تبدیلی کی ہے اور نہ ہی کوئی بے ظبطی یا انہمادی نوٹس دیا ہے۔دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سیاسی ماحول کافی گرم ہو چکا ہے۔سبھی جماعتوں کے رہنماؤں کے ذریعہ بیان بازی اور الزام تراشی کا دور جاری ہے۔ اس درمیان سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے شیل۔مغربی دہلی ضلع میں شکور بستی کا دورہ کیا اور الزام لگایا کہ بی جے پی جگی میں رہنے والوں کی فلاح کے بجائے زمین پر قبضہ کو ترجیح دے رہی ہے۔انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ پر بھی زمین استعمال کا قانون تبدیل کرنے کا الزام لگایا۔کیجریوال کے اس الزام سے وی کے سکسینہ کافی ناراض ہو گئے ہیں۔انہوں نے اسے جھوٹا اور گمراہ کن قرار دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کیجریوال سے ایسا کرنے سے بچنے یا دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کی کارروائی کے لیے تیار رہنے کے لیے کہا۔انہوں نے کیجریوال کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ڈی ڈی اے نے نذوتہ اس کالونی کی زمین استعمال میں کوئی تبدیلی کی ہے اور نہ ہی کوئی بے ظبطی یا انہمادی نوٹس دیا ہے۔سکسینہ نے کیجریوال پر لوگوں کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے کہا" آج اروند کیجریوال شکور بستی کی جھگیوں میں گئے۔ وہاں انہوں نے جو بیان دیا، وہ پوری طرح سے جھوٹ ہے۔27 دسمبر کی ڈی ڈی اے کی میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایل ٹی نے اس زمین (شکور بستی کی زمین) کا لینڈ یوز بدل دیا ہے۔ڈی ڈی اے نے نذوتہ اس کالونی کا لینڈ یوز بدلا ہے اور نہ ہی کوئی بے ظبطی یا تو ڈ پھوڑ کا نوٹس دیا ہے۔کیجریوال جان بوجھ کر جھوٹ بول رہے ہیں اور لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں"۔

نئی نسل کے بچے ہمارا مستقبل ہیں: محمد سیف اللہ

رسول: قصوی فاونڈیشن کے زیر اہتمام کوچنگ سینٹر کا افتتاح

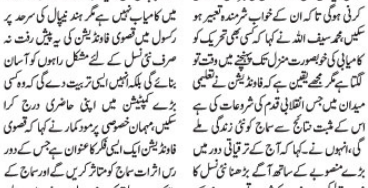

رسول : پریس ریلیز ۔طلبہ کے شاندار مستقبل کو تعلیمی بنانے کی سمت میں قدم بڑھانا اور انہیں وقت وحالات کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے بہتر سے بہتر مواقع مہیا کرانا قصوی فاونڈیشن کے بنیادی مقاصد کا حصہ ہے اس لئے ہم اس سلسلے میں ہر ایسے اقدام کو اپنا فرض تصور کرتے ہیں جن پر نئی نسل کی کامیابی کا انحصار ہو کے لئے کوچنگ کی افتتاح تقریب کے موقع پر فاونڈیشن کے چیئرمین نے کہی، جبکہ اس تاریخی موقع پر ڈاکٹر مراد، محمد سیف اللہ، بکھیا، نیاب عالم، پروفیسر سمی اللہ، چیئرپرسن الحاج منظور الحق، ڈاکٹر سمیع اللہ، ماسٹر نوراللہ، شوکت علی اور محمد یاسوان سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے، انہوں نے اپنے تعلیمی انقلاب کے اس دور میں نئی نسل کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کرکے ہی سماج کی بگڑی ہوئی تصویر بدلی جاسکتی ہے اس لئے ہمیں تعلیمی میدان میں موجود نسل کی ہر ممکن راہنمائی کرنی ہوگی تاکہ ان کے خواب شرمندہ تعبیر ہو سکیں، محمد سیف اللہ نے کہا کہ کسی بھی تحریک کو کامیابی کی خوبصورت منزل تک پہنچنے میں وقت تو لگتا ہے مگر مجھے یقین ہے کہ فاونڈیشن نے تعلیمی میدان میں جس انقلابی قدم کی شروعات کی ہے اس کے مثبت نتائج سے سماج کوئی زندگی ملے گی، انہوں نے کہا کہ آج کے ترقیاتی دور میں بڑے مضبوط ہے کے ساتھ آگے بڑھنا نئی نسل کا خواب تو لیکن اس خواب کو شرمندہ تعبیر بنانے کے لئے ان کے پاس بہتر مواقع مہیا نہیں ہیں جس کے سبب نئی نسل کا ایک بڑا حصہ خود کو ثابت کرنے میں کامیاب نہیں ہے مگر ہند نیپال کی سرحد پر رسول میں قصوی فاونڈیشن کی یہ پیش رفت نہ صرف نئی نسل کے لئے مشکل راہوں کو آسان بنائے گی بلکہ انہیں ایسی تربیت دے گی کہ وہ کسی بڑے کمپٹیشن میں اپنی حاضری درج کرا سکیں، مہمان خصوصی پرمود کمار نے کہا کہ قصوی فاونڈیشن ایک ایسی فکر کا عنوان ہے جس کے دور رس اثرات سماج کو متاثر کریں گے اور سماج کے اہیج بڑے طبقے کو اپنی منزل تلاشنے میں قابل رشک مدد ملے گی۔

اوڈیشہ آیوشمان بھارت اسکیم نافذ کرنے والی 34 ویں ریاست بنی

نئی دہلی،13 جنوری (یو این آئی) اوڈیشہ کے صحت اور خاندانی بہبود ایکزیکٹیو آفیسر اور ایکسٹرا کس اور افارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشوئی ویشنوی محکمہ کی کشنر کم سکریٹری اشوئی ایس نے دستخط کیے۔ اے بی پی جے وئی پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کو نافذ کرنے کے بعد اوڈیشہ آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت پورے جوش وخروش اور خوشی کے ساتھ منا رہا ہے۔ان جہاں پر اب کوئی بھی مبارکباد موسم برسات کے اختتام کے بعد پورا ملک جشن کے ساتھ نئی فصل کا استقبال کرتا ہے۔لوہڑی، پنجاب میں منائی جاتی ہے، آسام میں ماگھ بیہو، راجستھان سمیت شمالی ریاستوں میں مکر سنکراتی اور جنوبی ہندوستانی ریاستوں میں پونگل کا تہوار منایا جاتا ہے۔مقدس پتیں ہی اپنے پیغام سہارا کبار میں مسٹر برانا نے کہا میر

سہارنپور میں سائبر فراڈ کا نشانہ بننے والی خاتون نے کی خودکشی

سہارنپور13 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے سہارنپور ضلع کے چلکانہ علاقے میں سائبر فراڈ کا شکار ایک خاتون نے زہر کھا کر خودکشی کرلی۔ متوفی خاتون کے سسرال والوں نے پولیس کو بتاتے بغیر لاش کو سپرد خاک کردیا۔ لیکن خاتون کی ماں کی شکایت پر پولیس اب اس کی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کرانے جارہی ہے۔ ایس ڈی ایم کی نگرانی میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) ساگر جین نے بتایا کہ سہارنپور کے ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل کی ہدایت پر یہ کارروائی کی گئی۔ 4 جنوری کو چلکانہ علاقے کے محلہ عادم حسن کی ایک خاتون رانی (26) نے سائبر فراڈ کا شکار ہوکر زہر کھا کر خودکشی کرلی۔ اہل خانہ نے پولیس میں شکایت درج کرتے بغیر لاش کو سپرد خاک کردیا۔ دو دن بعد رشتہ داروں کے اصرار پر اس کی والدہ نے شکایت درج کرائی۔ رانی کی موت کی حقیقت سامنے آنے کے بعد سہارنپور کے ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل نے اس کی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کرانے کا حکم دیا ہے۔ قبل ازیں پولیس نے بتایا کہ ایک سائبر فراڈ نے رانی سے شادی کرنے کے بہانے ڈیڑھ لاکھ روپے لوٹ لیے۔ دھوکہ باز نے رانی کو بتایا تھا کہ اس کے اکاؤنٹ میں 42 لاکھ روپے جمع ہورہے ہیں۔ اسے واپس لینے کے لیے اسے ٹیکس کے طور پر رقم ادا کرنی ہوگی۔ اُپ کو بتا دیں کہ یوپی کی راجدھانی لکھنؤ میں بھی سائبر فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں سائبر مجرموں نے ایک لیڈی ڈاکٹر کو 9 دن تک ڈیجیٹل حراست میں رکھا اور اس سے 13.40 لاکھ روپے نکلوا لیے۔ جعلسازوں نے خاتون ڈاکٹر کو بلایا اور خود کو ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) کا ملازم بتایا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ دہلی میں متاثرہ کے آدھار کارڈ سے ایک سم لی گئی ہے۔ اس کا استعمال لڑکیوں کو ہراساں ویڈیوز بھیجنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ لیڈی ڈاکٹر نے اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے دہلی میں کوئی سم نہیں لی ہے۔ اس پر دھوکہ باز نے کہا کہ وہ اس کی تصدیق کریں گے اور دہلی پولیس اس کی جانچ کرے گی۔ اس کے بعد خاتون ڈاکٹر کو ایک ویڈیو کال موصول ہوئی جس میں ایک شخص نے خود کو دہلی پولیس کے سینئر انسپکٹر ظاہر کے طور پر متعارف کرایا اور اس سے پوچھ گچھ شروع کردی۔ ویڈیو کال کے دوران ایک انسپکٹر کی شکل اختیار ہوئے جعلساز نے خاتون ڈاکٹر کو منی لانڈرنگ کیس میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ کام بڑے گھوٹالے میں ملوث ہے۔ اس کے نتیجے میں 45 دن کی جیل ہوسکتی ہے۔ خفتوں نے لیڈی ڈاکٹر کو دھمکیاں دیں۔ انہوں نے اس سے 13.40 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ جعلسازوں نے یہ دارنگ بھی دی کہ اگر انہوں نے رقم ادا نہ کی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سہارنپور: جوڑے نے تین بچوں سمیت کھایا زہر

سہارنپور13 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے سہارنپور کے گنگوہ کی تھانہ علاقے میں دیہر اودان ہائی وے پر، موٹر سائیکل پر سوار ایک جوڑے نے اپنے تین بچوں سمیت ہائی وے کے کنارے زہریلی اشیا کھالی۔ راہگیروں نے دیکھا تو ان سبھی کو تشویشناک حالت میں ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بائک پر سوار جوڑے نے اپنی بائک روک لی تھی اور ہراودان ہائی وے پر ہرودا گاؤں کے قریب زیر تعلیم بچے کے پاس کھڑے تھے۔ کچھ دیر بعد جوڑے اور بچوں کی طبیعت اچانک خراب ہونے لگی اور وہ زمین پر گر گئے۔ ایک راہگیر نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے زہریلی چیز پی لی ہے۔ راہگیر بھی گنگوہ ہراودان سے آنے والی ایک پرائیویٹ گاڑی میں قریب کے ہرودہ گاؤں کے لیے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے سبھی کا معائنہ کیا اور انہیں ضلع اسپتال ریفر کردیا۔ تشویشناک حالت میں خاتون نے بتایا کہ اس کا نام رنتی ہے۔ وہ اپنے پسماندگان میں شوہر وکاس، بیٹا کرن سنگھ، بیٹیاں پری (6)، پلک (3) اور ڈیڑھ سالہ بیٹا وویک چھوڑ گئے ہیں۔ خاتون نے بتایا کہ نندنی فیروز پور کی رہائشی ہے۔ خاتون کے مطابق اس نے زہریلی چیز کھالی کیونکہ اس پر بہت زیادہ قرض تھا۔ اس سے گھر والے بہت پریشان ہیں اور خودکشی کرنا چاہتے تھے۔ پانچ افراد نے زہریلی چیز پینے کی اطلاع ملنے پر تھانہ صدر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

اقلیتوں کے خلاف تشدد ماب لنچنگ نہیں ٹارگٹ کلنگ ہے: مفتی ظفر احمد قاسمی

27 دسمبر 2024 تک تھی، یہ مجبوری اب دور چل رہا ہے، نئے ترمیم کی جدید ممبر سازی کا اعلان ہو چکا ہے، تقسیم پور اجلاس عام کے تعلق سے انہوں نے بتایا، یہ دو روزہ اجلاس ہے، یکم فروری کا اجلاس دو نشستوں پر مشتمل ہوگا، پہلی نشست میں ورکنگ کمیٹی اور خصوصی داشتہ ان شرکت ہوگی جو 2 فروری کے اجلاس عام کا دستوری و قانونی خاکہ تیار کریں گے، دوسری نشست زون کی مجلس منتظمہ پر مشتمل ہوگی، 2 فروری کا اجلاس عمومی ہوگا، انہوں نے بتایا اجلاس عام میں دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی، جمعیت علماء ہند کے قومی صدر مولانا محمود اسعد مدنی و دیگر اکابر کے اہم خطابات ہوں گے، حاضرین کے اجلاس میں اپنے اپنے حلقوں سے بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت کی تلقین رہانی کرائی اور ہر طرح سے معاونت کا وعدہ کیا، گویا مؤیدت کے صدر مولانا محمد شاہد قاسمی نے اصلاح قلب اور پھانی کے صدر مولانا عطااللہ قاسمی نے اصلاح معاشرہ و پرورش ذہنی، مفتی محمد حسین قاسمی اور مولانا بہاء الدین قاسمی نے نمبی خطاب کیا، مولانا جلال الدین مظاہری نے اپنے صدارتی خطاب میں متحد ہو کر اخلاص کے ساتھ دینی خدمات انجام دینے کی حاضرین کو نصیحت کی، یاسر عبدالقیوم قاسمی نے استقبالیہ پیش کیا۔

ہردوئی۔ جمعیت علماء ضلع ہردوئی کے تحت ایک روزہ تربیتی اجلاس مدرسہ دارالعلوم قاسمیہ مومن آباد شہر ہردوئی میں منعقد ہوا، اجلاس میں وسط زون کے جنرل سکریٹری مفتی ظفر احمد قاسمی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی ، اجلاس میں تقسیم پور میں 2 فروری کو منعقد ہونے والے اجلاس عام کی کامیابی، اصلاح قلب، اصلاح معاشرہ، جمعیت کی جدید ممبر سازی کے طریقہ کار و ایکٹیو ممبران کی ذمہ داریوں، بیت کرام، دینی تعلیمی بورڈ و جمعیت چھتہ کلب ملت فنڈ، محفظہ مدارس اور اوقاف جیسے اہم موضوعات پر تبادلہ خیالات کرتے ہوئے غور و خوض کیا گیا، اجلاس کی صدارت شہری صدر مولانا جلال الدین مظاہری اور نظامت یاسر عبدالقیوم قاسمی نے کی ، جمعیت علماء اتر پردیش کے صدر مولانا محمد شاہد قاسمی نے ہردوئی میں منعقد تربیتی اجلاس میں مقامی پنچوں کی ذمہ داروں نے اپنے اپنے حلقے کی کارکردگی رپورٹ پیش کی اور نے نرم کے مزاج کی تکمیل کا عہد کیا، بعد ازاں مفتی ظفر احمد قاسمی نے خصوصی خطاب کیا، انہوں نے جمعیت کے تعمیری پروگرام اور شعبہ جات کا تعارف کراتے ہوئے کہا ،1866 میں حضرت شاہ ولی اللہ کی فکری اساس پر دارالعلوم دیوبند قائم ہوا، اس وقت سے آج تک بانی دارالعلوم، جمعیت علماء ہند کرام کے بارے میں انہوں نے کہا، اس وقت ملک میں میناریٹر بالخصوص مسلمانوں کے خلاف تشدد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے اور یہ واقعات ماب لنچنگ کے نہیں درحقیقت ٹارگٹ کلنگ کے ہیں ، مائنارٹیز کے خلاف تشدد کے واقعات کی روک تھام کے لیے جمعیت علماء کے جنسس ایڈوکیٹ پارلیمنٹ آف مینارٹیز،، (JEM) کا ایک اہم شعبہ قائم کیا ہے، اس شعبے کے تحت ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں ، مرکزی جمعیت نے یہ ہدایت دی ہے کہ ریاستی و ضلعی سطح پر بھی

جائیں اور جہاں کہیں بھی مذہبی وتہذیبی شناخت کی بنیاد پر تشدد کے واقعات سامنے آئیں ان کو رپارٹ کیا جائے اور ہر ماہ مرکز کو رپورٹ بھیجی جائے ، انہوں نے بتایا گزشتہ میقات کی میعاد 4 اکتوبر 2021 سے الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی کی فکری وراثت کے امین علماء کرام ملک کے چپے چپے میں دین و شریعت کی ترویج و اشاعت ، اسلامی تہذیب وتمدن کی حفاظت اور اسلامی تشخص کے تحفظ میں سرگرم ہیں، اور الحمدللہ وہ اپنے مشن میں کامیاب ہیں، انہوں نے کہا ان کا دائرہ کار صرف ملک ہی نہیں بلکہ امریکہ جیسے طاغوت کے ایوانوں تک وسیع ہے جہاں وہ اعلاء کلمۃ اللہ کا فریضہ انجام دے رہے ہیں، اوقاف کے تعلق سے انہوں نے بتایا ، اوقاف کی آراضی خاص مسلمانوں کی طرف سے اپنے دین وملت کے مفاد اور اپنی قوم کی تعمیر وترقی کے لیے دان کی جاتی ہے، جن کا تحفظ موجودہ حکومتوں کی ذمہ داری ہے، جمعیت کرام کے بارے میں انہوں نے کہا، اس وقت

ولیوں سے رابطہ رکھنا اللہ کی رحمتِ کا وسیلہ بنتا ہے

مولن والے بابا رح کا عرس مبارک ایک روحانی اجتماع

سہارنپور (احمد رضا) گل گلزار چشتیہ شہزادۂ حضور مولن والے بابا پیر طریقت صوفیٔ باصفا حضرت علامہ مولانا الحاج صوفی محمد گلزار الدین قادری چشتی حلالی (چشتی میاں) سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ چشتیہ حلالیہ کرما اولیٰ گرمی خانقاہ پڈول گرمتھانہ ویسٹ مہارا شٹر کی صدارت میں عاشق خواجہ عارف باللہ حضرت پیر خواجہ حلال الدین چشتی عرف مولن والے بابا علیہ الرحمۃ والرضوان کا 43 / واں سالانہ عرس مبارک کا روحانی اجتماع شروع ہو گیا ہے جہاں ہزاروں عقیدت مند زیب احترام کے ساتھ شرکت کر رہے ہیں! یاد رہے کہ اس عرس مقدس میں ملک وملت کے مایہ ناز علمائے اہلسنت نیز مشائخین وصوفیائے عظام، شعرائے کرام کی شرکت ہونے جاری ہے خصوصی طور پر شہزادۂ شبیہ رامدینہ حضور معین المشائخ حضرت علامہ مولانا الشاہ سید معین الدین اشرف اشرفی ایجوانی کچھوچھہ مقدسہ صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء وحافظۂ ناموس رسالت امیر مفتیٔ اعظم الحاج محمد سعید نوری باشی ومربراہ رضا اکیڈمی و نائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء و مقرر خصوصی شہزادۂ اولیٰ ملت حضرت علامہ مولانا سید حسنین بقائی صاحب سجادہ نشین خانقاہ عظمی پور شریف ضلع ٹانڈہ یوپی، و مبلغ تحریک درود وسلام علامہ مولانا محمد عباس رضوی صاحب جبیز مین آل انڈیا مساجد کونسل ممبئی کے علاوہ شہزادہ نجیب ملت مولانا مقصود علی خان نوری مولانا سید تفضیل اشرف مولانا عرفان اصلاح حبیبا کہ اپنی آئیلشو ربھروچ سورت راجوری پونہ اجمیر گجینڈی رائے گڑھ بہرائچ گونڈہ بلرامپور سدھارتھ نگر بستی سنت کبیر نگر گورکھ پور گونڈی اعظم گڑھ فیض آباد اونگ آباد ضلع بیڑ ستارہ سانگلی سلطان پور جلی مظفر پور شیوہر بیتامڑھی بہار خانہ نو ممبئی ممبئی مظفری کے ساتھ کئی شہروں سے عقیدت مندوں و زائرین کی آمد متوقع ہے ساتھ ہی ساتھ سیاسی وسماجی لوگوں کی بھی شرکت ہو رہی ہے اس حسین موقع پر معزز علمائے اہلسنت کے بیانات اور شعرائے کرام اپنا کلام پیش کرکے حضور مولن والے بابا علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کریں خصوصی ہدہد قوم وملت الحاج محمد عارف کیم خان سابق اوقاف منسٹر مہاراشٹر) شرکت کر رہے ہیں حضور چشتی میاں کے کہنے کے مطابق ملک کے بیشتر اضلاع جیسا کہ پانی آئیلشو ربھروچ سورت راجوری پونہ اجمیر گجینڈی رائے گڑھ بہرائچ گونڈہ بلرامپور سدھارتھ نگر بستی سنت کبیر نگر گورکھ پور گونڈی اعظم گڑھ فیض آباد اونگ آباد ضلع بیڑ ستارہ سانگلی سلطان پور جلی مظفر پور شیوہر بیتامڑھی بہار خانہ نو ممبئی ممبئی مظفری کے ساتھ کئی شہروں سے عقیدت مندوں و زائرین کی آمد متوقع ہے ساتھ ہی ساتھ سیاسی وسماجی لوگوں کی بھی شرکت ہو رہی ہے اس حسین موقع پر معزز علمائے اہلسنت کے بیانات اور شعرائے کرام اپنا کلام پیش کرکے حضور مولن والے بابا علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کریں

واضح رہے کہ حضور مولن والے بابا علیہ الرحمہ اپنی ظاہری حیات مبارک میں سرکار نجیب الرحمہ علیہ الرحمہ کا جشن پاک نہایت ہی شان وشوکت کے ساتھ منانے کا اہتمام کرتے تھے انہیں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کے شہزادے حضرت مولانا محمد گلزار الدین چشتی اس روایت کو بحسن وخوبی برقرار رکھے ہوئے ہیں اس سال یہ 58 / واں جشن غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ اور 43 / واں عرس حضرت مولن والے بابا عاشق خواجہ حضرت پیر حلال الدین چشتی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ ہونے جارہا ہے راقم الحروف نے حضرت چشتی میاں سے عرس کی تقریبات کے سلسلے میں جانے کی کوشش کی تو انہوں نے کہا کہ الحمدللہ عرس مقدس کی ہم نے مکمل تیاری کرلی ہے۔ ہم آپ کے ذریعے سبھی عاشقان رسول حافظ شمیم احمد رہوی نے حلاوت کلام الٰہی سے کیا جس کے بعد نعت قادری مرزا اُنس نے پیش کی محفل میں کاروان خلوص کے صدر سید محبوب حسین زیدی اور مولانا ذاکر احسن حاشر مرشد نے حضرت علی کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ شعراء نے کلام کس طرح پیش کیا:۔

شیعا ہے مصطفیٰ کے دلارے علی کے ہیں
محفل میں جو بھی آئے ہے سارے علی کے ہیں
انیس امروہوی

حضرت علی کی یوم ولادت پر محفلوں کا سلسلہ جاری

امروہہ۔ حسب روایت شہر امروہہ میں حضرت علی کے یوم ولادت پر منعقد ہونے والے منقبتی مشاعروں کا پہلا مشاعرہ شہر کے چاملاماں پر معزز منزل میں منعقد ہوا جس کی صدارت سابق میونسپل چیئرمین ڈاکٹر طاہر پرویز نے کی اور نظامت شاعر شیلان قادری نے بحسن خوبی انجام دی۔ محفل کا آغاز حافظ شمیم امروہوی نے حلاوت کلام الٰہی سے کیا جس کے بعد نعت قادری مرزا اُنس نے پیش کی۔ محفل میں کاروان خلوص کے صدر سید محبوب حسین زیدی اور مولانا ذاکر احسن حاشر مرشد نے حضرت علی کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ شعراء نے کلام کس طرح پیش کیا:۔

مالک ہے کائنات کے پیغمبر رسول پاک
پر کائنات پر تو حکومت علی کی ہے
حبیب احمد ایڈوکیٹ

سبھی کی زبانوں پہ ہے مدحت علی کی
سبھی کے دلوں میں اُلفت علی کی
قاری مرزا اُنس

یہ تو ظاہر ہے فتح خیبر سے
مشکلیں کانپتی ہے حیدر سے
شباب انور

روز اوّل سے یہی ماں نے سکھایا ہے ہمیں
اصلِ حیدر نہیں تو زندگی بیکار ہے
ڈاکٹر اذاف رہبر

بیاضِ صبح ہی شفاف روشنی کی قسم
مری شبوں میں فروزاں مرے علی کا خیال
امروہوی

ڈاکٹر امروہوی علی کی بزم میں تقدیر والے جاتے ہیں
دلوں سے شرک کے پتھر نکالے جاتے ہیں
پروفیسر ناشر نقوی

اگلے علاوہ ڈاکٹر عاصم امروہوی دہلی، شاہنار مجتبیٰ، تابھار امروہوی✍ ضیاء کاظمی، نوشہ امروہوی، سرفراز ان تمکین، ہاشم امروہوی، ڈاکٹر ناز ش امروہوی، شمائی امروہوی، شان حیدر پیک، ڈاکٹر مبارک امروہوی، ماہر قانون اسلام عالمی، ارمان حیدر سال، اشرف فراز، عسکری امروہوی، واحد امروہوی، ہمایوں حیدر، مہربان امروہوی، شاہ نواز حق وغیرہ دیگر نے دیر رات تک کلام پیش کیا۔ بینظیر محفل شان حیدر نقوی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

مرادآباد: شترو سمپتی پر قبضہ کرکے بنائی دیوار

تحصیلدار نے خود پھاوڑا چلا کر ہٹایا قبضہ

مرادآباد13 جنوری (پی این ایس) کندرکی قصبہ گلشن تیرا کے قریب شترو سمپتی (دشمن جائیداد) پر غیر قانونی تعمیرات کی شکایت پر انتظامیہ نے سخت کارروائی کی۔ تحصیلدار سمرپ تیواری موقع پر پہنچے اور جانچ کے دوران شکایت درست پائی گئی۔ قبل ازیں بلند کوٹھیں کی تھی کہ وہ خود قبضے کو ہٹائے لیکن جب حکم پر عمل نہ ہوا تو تحصیلدار نے خود ہی غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کے لیے پھاوڑا کا استعمال کیا۔ ناحیت ملازمین نے بھی تعاون کیا اور کچھ ہی دیر میں زمین پر دیوار مکمل طور پر گرادی گئی۔ تحصیلدار نے بلڈر کو سختی سے متنبہ کیا کہ اگر فوری طور پر تعمیراتی سامان کو نہ ہٹایا گیا تو اسے ضبط کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس کارروائی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ اسی ڈی ایم بلاری نے کمار سنگھ نے بتایا کہ کندرکی علاقے میں دشمن جائیداد پر ناجائز قبضے کی شکایت درست پائی گئی۔ جانچ کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے قبضے کو ہٹا دیا گیا۔ اگر کسی نے دوبارہ ایسا کرنے کی کوشش کی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے زیر انتظام ٹیبلیٹ اسمارٹ فون تقسیم

دیوبند13/ جنوری (ایچ ایف خان) مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے زیر انتظام چلنے والے قدیم تکنیکی تعلیم کے ادارے مدنی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں سوامی ودیانند دیوبند کے تحت ٹیبلیٹ اسمارٹ فون تقسیم پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت گرو نانک گرودوارہ کمیٹی دیوبند کے سربراہ سیٹھ کلدیپ کمار نے کی جبکہ نظامت کے فرائض راجیو شرما اور پردیپ شرما نے مشترکہ طور پر انجام دیئے ۔اس موقعہ پر صوبائی درجہ اول کی اسٹیم کے تحت سال 24-2023 کے 34 طالب علموں کو ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے ۔ادارہ کے منیجر سہیل صدیقی نے انسٹی ٹیوٹ میں منعقدہ پروگرام میں طلباء میں ٹیبلیٹس تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ یوگی حکومت میں نوجوانوں سمیت ہر طبقہ کی ترقی ہو رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے طلبہ کو ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فون دینے کا جو وعدہ کیا گیا تھا وہ پورا ہو رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اس سے طلباء کو اپنی پڑھائی میں کافی سہولت ملے گی۔انہوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مقاصد حاصل کریں۔ادارہ کے سکریٹری محمد انس صدیقی نے ٹیبلیٹ پانے والے تمام طلبہ کو مبارکباد دی اور مشورہ دیا کہ وہ اپنے والدین، انسٹی ٹیوٹ اور حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے تعلیمی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھتے رہیں۔پروگرام کے مہمان خصوصی سیٹھ کلدیپ نے خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے بانی وسرپرست مولانا عزمل علی قاسمی کے بارے میں کہا کہ مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے سابق جنرل خزیر حسیب صدیقی کی پچاس سالہ خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مدنی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کا قیام مولانا حسیب صدیقی نے نوجوان نسل کو ٹیکنیکل ایجوکیشن سے آراستہ کرنے کی غرض سے کیا تھا جس میں انہیں صد فیصد کامیابی اور ہزاروں نوجوانوں نے یہاں سے ٹیکنیکل کورس کرکے روزگار حاصل کیا۔معروف سماجی خدمتگار اور صحافی اشوک گپتا نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے ایک خصوصی اسکیم کے تحت طالب علموں کو اسمارٹ فون دیئے جارہے ہیں تاکہ طلبہ اپنی تعلیم کے دوران اس اسمارٹ فون سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکیں ۔شہر کے معروف وکیل اور سماجی کارکن تحسین خان نے مسلم فنڈ ٹرسٹ اور اس کے ذیلی اداروں کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ مدنی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ سب سے کامیاب ادارہ ہے کیونکہ یہاں سے تعلیم حاصل کرکے بڑی تعداد میں نوجوان سرکاری، غیر سرکاری اور ملٹی نیشنل کمپنیوں میں سروس کررہے ہیں جو اس ادارہ اور اس کے چیئرمین کے لئے اعزاز کی بات ہے ۔معروف شخصیت ڈاکٹر ایس اے عزیز نے حسیب صدیقی مرحوم کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی بہبود کے لیے جدوجہد کی اور ایسے قیمتی کام کئے جو نسل در نسل عوام کو فیضیاب کرتے رہیں گے خاص طور پر تکنیکی تعلیم کے ادارہ کا قیام ان کی بہترین سوچ وفکر کا غماز ہے ۔علاوہ کے نوجوان ،فعال اور سرگرم سماجی کارکن اور میونسپل رکن سید حارث نے ان سب طلبہ کو مبارکباد دی جنہیں سوامی ودیانند دیوبند کے تحت ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے۔

اسلام مساوات کا درس دیتا ہے: مولانا توصیف عالم ندوی

نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مدینہ مسجد میں درس قرآن

ردولی، اودھ:اسلام مساوات کا درس دیتا ہے کوئی بھی شخص اپنی اعلیٰ نسبتوں اور اونچی برادریوں کے سبب اللہ کا مقرب بند نہیں بن سکتا مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا توصیف عالم ندوی ناظم تعلیمات مدرسہ سجاد عربیہ موتی نے مدینہ مسجد میر موئس نوبل ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ محفلِ درس قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔انہوں نے کہا کہ اللہ کے یہاں لوگوں کی ذات برادری نہیں بلکہ اچھے اخلاق واعمال کی اہمیت ہے، ہم اپنے کردار کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بہترین سانچے میں ڈھال کر لوگوں کے لئے نمونہ بنیں۔مولانا نے سورہ حجرات کی آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا جب تک ہم اپنا محاسبہ نہیں کریں گے معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے آپ نے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اپنی زندگی کو قرآنی تعلیمات کے مطابق گزارنے پر زور دیا۔ فاؤنڈیشن کے نائب سکریٹری مولانا خادم ندوی نے کہا کہ ایک عرصہ سے یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ لوگوں کو براہ راست قرآن مقدس سے جوڑا جائے ہمارے عزیز دوست مولانا توقیر احمد ندوی کے اصرار پر ہوگا کس تک پہنچایا ہے اور ہر فرد کو ہدایات قرآن سے واقف کرانا ہے اس کے لئے ہماری کوششیں جاری ہیں۔فاؤنڈیشن کے میڈیا انچارج قاری مدثر دریابادی کے ایک سوال کے جواب میں نائب صدر مولانا عمران ندوی نے بتایا کہ اس فاؤنڈیشن کو ملک کے معتبر اور علمت کا درد رکھنے والے بااثر علماء کرام کی سرپرستی حاصل ہے، انہیں شخصیتوں کے مشورے سے دورس قرآن کی اہم کا آغاز کیا گیا ہے۔معاشرے کی اصلاح کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا اور سماج میں تعلیمی بیداری کی مہم چلانا فاؤنڈیشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں کیوں کہ تعلیم کے بغیر اصلاح معاشرہ کی تمام کوششیں بے سود ہیں اس لئے ذمہ داران کی کوشش ہے کہ اسکول کالجز اور مدارس میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے تاکہ انہیں ملک وملت کی ترقی کے لئے استعمال کیا جاسکے یتیموں اور غریبوں کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا ہماری ہمت میں رائج رہا ہیں کا تعاقب کر کے ان کے خلاف عوام کو بیدار کرنا اور ایک ایسے معاشرہ کی تشکیل کے لئے جدوجہد کرنا جہاں پلنے والا ہر فرد ملک کی ترقی کے لئے اپنا تعاون پیش کر سکے۔اس موقع پر مولانا صدیق اکبر ندوی، فاؤنڈیشن کے معاون سکریٹری قاری عامد اللہ صدیقی، مولانا کامل ندوی، حافظ عماد حمادی، مشتاق احمد حامی، اشتیاق احمد، حافظ کمیر مجم اعظم کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔

نویں جماعت کے طالب علم نے کی خود کشی

میرٹھ13 جنوری (پی این ایس) میرٹھ کے بھدان پور تھانہ علاقے کے گڑھ روڈ پر واقع پیٹیکس کالونی میں ہفتہ کی رات نویں کلاس کے ایک طالب علم نے خودکشی کرلی۔ طالب علم جواہل میں بلند شہر کے ایک گاؤں کا رہنے والا تھا۔اسے اپنے موبائل پر گوگل اور یوٹیوب پر گروڈ پر ٹرانزیکشن میں یہ بات سامنے آئی کہ طالب علم نے اپنی ماں اور بڑے بھائی کی بری صحبت پر ڈانٹنے کے بعد خودکشی کی۔ ماں سے پہلے طالب علم نے اپنے موبائل پر گوگل اور یوٹیوب پر گروڈ پر ٹرانزیکشن اور امرت کے بعد کیا سوچا ہے سرچ کیا تھا۔ طالب علم کے خودکشی کے قدم سے خاندان صدمے میں ہے، اصل میں بلند شہر کے ایک گاؤں کی رہنے والی خاتون ایک میڈیکل کالج میں نرس ہے۔اس کے شوہر کا انتقال تقریباً ایک سال قبل بیماری کی وجہ سے ہوا تھا۔یہ خاندان جاگرتی وہار میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا۔ چھ ماہ قبل اس نے پیٹکس کالونی میں مکان خریدا تھا۔وہ بھدان اپنے بڑے بیٹے جس کی عمر 17 سال ہے۔اور چھوٹے بیٹے کے ساتھ رہتی تھی، بوکلا 9 کا طالب علم ہے۔ہفتہ کی رات تقریباً چھ بجے نرس کی اکلوتی بیٹی جو نوئیڈا میں اپنی مڈسائنٹیل پریمیڈیکل کالج کے گھر واپس آگیا۔اس وقت طالب علم گھر کی بالکونی میں کھڑا تھا۔ایک سال کے دوران خاندان میں تین اموات سے اہل خانہ گہرے غم میں ہیں۔نرس کے شوہر کا ایک سال قبل انتقال ہوگیا تھا۔اس کے چھوٹا عندیہ بی ساس بھی چل بسیں۔اب چھوٹے بیٹے نے خودکشی کرلی۔اس کی موت کے بعد نرس اور اس کا بڑا بیٹا بے چین تھے اور رو رہے تھے۔جیسے ہی طالب علم کی موت کی خبر اس کے آبائی گاؤں پہنچی۔اس کے اہل خانہ بھی وہاں سے میرٹھ پہنچ گئے۔ ماں اور بھائی روتے ہوئے پوسٹ مارٹم ہاؤس پہنچ گئے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردیا گیا۔بڑے بھائی نے لاش کو کھاٹی دی۔ اس دوران اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اب تک کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ طالب علم نے گھر والوں کی ڈانٹ سے پریشان ہوکر خودکشی کرلی ہے۔تفتیش جاری ہے۔اہل خانہ کی جانب سے ابھی تک کوئی شکایت نہیں کی گئی۔

مدرسہ انبھٹہ پیر میں مسابقۃ القرآن کریم منعقد

دیوبند: مولانا حسنین احمد مدنی مدرسہ امجد پیر میں منعقد مسابقۃ القرآن کریم میں علاقہ کے متعدد مدارس کے طلبہ نے شرکت کی جس میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی اور جامعہ اشاعت العلوم اکل کواں کے ناظم اعلیٰ مولانا عفیف وستانوی کے بدست خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ مسابقہ میں معروف دینی ادارہ جامعہ اشیخ حسین احمد مدنی خانقاہ دیوبند کے طالبعلم عبداللہ ابن محمد قاسم آلہ آباد نے فرع خامس میں کامیابی حاصل کی وہیں محمد شاہد ولد محمد جمشید علی شاملی نے فرعہ سادس میں کامیابی حاصل کی جبکہ حسن احمد ابن عاشق احمد بیلا کنڈی نے فرع ثالث میں پوزیشن حاصل کی مدرسہ کے نقشوں کو برقرار رکھا اور والدین واساتذہ کا نام روشن کیا۔ ادارہ میں واپسی پر مدرسہ کے مہتمم مولانا عزمل علی قاسمی نے پوزیشن لانے والے تمام طلبہ کو نقد انعامات سے نوازا اور تمام طلبہ کو اظہار کیا۔ اس دوران ادارہ میں ایک اعزازی پروگرام کا انعقاد بھی عمل میں آیا جس میں خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے بانی وسرپرست مولانا عزمل علی قاسمی نے کہا کہ مسابقوں کا مقصد حفظ قرآن میں پختگی پیدا کرنا ہے۔ اس کے خیر وخوبی کے سمیٹنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کا جذبہ پیدا کرنا اور بحمداللہ یہ فوائد ان مسابقوں سے حاصل ہورہے ہیں۔ مدارس عربیہ کے بچوں میں مسابقوں مزاج پیدا ہورہا ہے جو خوش آئند ہے۔ مولانا عزمل علی قاسمی نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حقیقی حاصل قرآن مبین، زبانہ علوم، زبانی رحمانی کا منتظر ہے۔ اگر ہم قرآن کی انسانیت نواز تعلیمات کو صحیح معنوں میں اپنا لیے تو انسانیت کی کایا پلٹ سکتی ہے اور وہ اس کی برکتوں سے مستف

وزیر اعلیٰ نے گرو گورکشناتھ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کا افتتاح کیا

آیورویدک میڈیسن کا بین الاقوامی جریدہ 2025، آیورویدا وشدھی تجرباتی سائنس اور ناتھ یوگا اور آیورویدک کتاب کا اجراء کیا

لکھنؤ:13 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں ہم ایک نیا ہندوستان دیکھ رہے ہیں۔ نئے ہندوستان میں آیورویدا اور یوگا کے ذریعہ ہندوستانی علم کے بھاؤ کو سنبھال کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ ملک میں روایتی طبی نظام سے متعلق مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ آل انڈیا آئنی ٹیوٹ آف آیورویدا قائم کیا جا رہا ہے۔ ورلڈ یوگا ڈے 21 جون کو منایا جاتا ہے۔ دنیا کے بہت سے ممالک یوگا کے نظم وضبط میں شامل ہو کر ہندوستانی علمی روایت صحت کا حصول ہے۔ آج، وزیر اعلیٰ گورکھپور کے گورو گورکشناتھ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں آیورویدا۔ یوگا۔ ناتھ پنتھ پر تین روزہ بین الاقوامی سیمینار سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے انٹرنیشنل جرنل آف آیورویدک میڈیسن-2025، آیورویدک میڈیسن ایکسپریمنٹ سائنس اور ناتھ یوگا اور آیورویدک کتاب کا اجرا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیاں یا ادارے اپنے تخلیقی کاموں کے ذریعے موجودہ قسل کو نیا علم فراہم کر سکتے ہیں۔ ویدک بھجن کہتا ہے "آتو بھورہ او تیو شوشا" یعنی علم کے تمام دروازے کھلے ہیں۔ حصول علم کا کوئی راستہ مسدود نہیں ہونا چاہیے۔ اس قسم کے سیمینار مختلف موضوعات پر علم فراہم کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔ وہ علمی کی جرأت کو رکھنے اور اسے علمی وظائف سے بھرنے میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان کی تہذیب اور ثقافت بہت قدیم ہے۔ مختلف ادوار میں بزرگوں اور سنتوں نے اپنے تجربے اور شعور کے اعلیٰ احساس سے علم کے بھاؤ کو ایک خاص جہت دی۔ ہندوستان کی سرزمین خدائی علم اور شعور کی سرزمین رہی ہے۔ مہابھارت جنگ کے بعد مہابھارت کی مہاکاوی تحریر کی گئی۔ مہابھارت کا اصل متن 00020 آیات پر مشتمل ہے۔ مختلف ادوار میں اضافے کے ساتھ شلوکوں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ 18 پرانوں کے ذریعے پرانوں کی ساخت اور زبان کیسی ہوتی ہے؟ اس کے مزم کا سہرا مہارشی ویدویاس کو بھی جاتا ہے۔ شریمد بھاگوت مہاپورن 0005 سال پہلے لکھی گئی تھی۔ یہ ایک ہم پران ہے۔ جب ہم کروڑوں ہندوستانیوں کی آزادی اور نجات کی کتاب کی بات کرتے ہیں تو شریمد بھاگوت مہاپورن کی بات ضرور ہوتی ہے۔ Moksha کا مطلب صرف موکش نہیں ہے کہ ایک شخص زندگی اور موت کے چکر سے آزاد ہو جائے، بلکہ Moksha کا مطلب کامیابی کی چوٹی تک پہنچنا بھی ہے۔ ہندوستانی تحکمت کبھی سے کہ تمام لوگوں کو مذہب کی پیروی کرنا چاہیے، کیونکہ مذہب کے ذریعے ہی دولت اور خواہشات کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ اس سے نجات خود بخود مل جاتی ہے۔ ہندوستانی روایت کہتی ہے کہ شریرم خالو دھرم سادھنم ॥ کا مطلب ہے کہ مذہب کے تمام ذرائع صرف صحت مند جسم سے ہی ممکن ہیں۔ بیمار جسم سے کوئی محنت حاصل نہیں کی جا سکتی۔ صحت مند جسم کے حصول کے لیے ہمیں اپنے روزمرہ کے معمولات کو باقاعدہ بنانا ہوگا۔ نماز یا نماز اور منظم وضو کا لحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔ اس کے ذریعے باطن اور ظاہری جسم کی تطہیر ممکن ہے۔ آپ کو وقت پر سونا چاہیے اور سورج نکلنے سے پہلے بیدار ہونا چاہیے۔ طلوع آفتاب کے بعد جاگنے سے جسم کو سکون ملتا ہے۔ عوارض روزمرہ کے بے قاعدہ معمولات سے شروع ہوتے ہیں۔ طلوع آفتاب سے پہلے اپنے روزمرہ کے کام مکمل کر لیں، عبادت کریں اور دیگر کام مکمل کر لیں۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے تو صبح کی سیر کریں اور پرانایام کی مشق کریں۔ آہستہ آہستہ پرانام کا وقت بڑھا لیں۔ ناشتہ اور دوپہر کا کھانا وقت پر کھانا چاہیے۔ ایسا کرنے سے جسم میں شعور بیدار ہوتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستانی اسکالرز کی وسیع مشق اور کارنامے کا عروج آیورویدا اور یوگا کے ذریعے دیکھا جاتا ہے۔ آیورویدا کہتا ہے کہ جاندار اور بے جان دونوں پانچ عناصر سے بنی ہے۔ ہمارا جسم بھی ان پانچ عناصر سے بنا ہے۔ وائو، پتہ اور کاف کا تطفی ہم آہنگی جسم کی قوت کو برقرار رکھتا ہے۔ اگر تناسب میں تضاد ہو تو انسان متعلقہ بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے آیورویدا سے متعلق پنچ کرما طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ان میں تے، صاف کرنا، ناک کا قطرہ، خون بہنا، اور نیروباؤتی شامل ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں گرو گورکھ ناتھ جی کہتے ہیں کہ "جسم کا نات میں موجود ہے، جسم بھی ہے"، جس کا مطلب ہے کہ جو کچھ اس کا نات میں ہے وہ ہمارے جسم میں بھی موجود ہے۔ ناتھ فرقے اسرار کو سمجھ کر ناتھ جی کا مکمل یوگا بھی کا نات کے ذریعے ہی کی چوٹی پر پنچ کرما کیا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ اس کا نات میں ہے وہ ہمارے جسم میں بھی موجود ہے۔ ناتھ فرقے میں داہنہ گورکھ ناتھ جی کا مکمل یوگا بھی کا نات کے ذریعے ہی کی چوٹی پر پنچ کرما کیا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ اس کا نات میں ہے وہ ہمارے جسم میں بھی موجود ہے۔ جو کچھ اس کا نات میں ہے وہ ہمارے جسم میں بھی موجود ہے۔ ناتھ فرقے میں داہنہ گورکھ ناتھ جی کا مکمل یوگا بھی کا نات کے ذریعے ہی کی چوٹی پر پنچ کرما کیا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ اس کا نات میں ہے وہ ہمارے جسم میں بھی موجود ہے۔